A-563
9-4-17

عملی و علمی
و تیم نعمتہ العیون

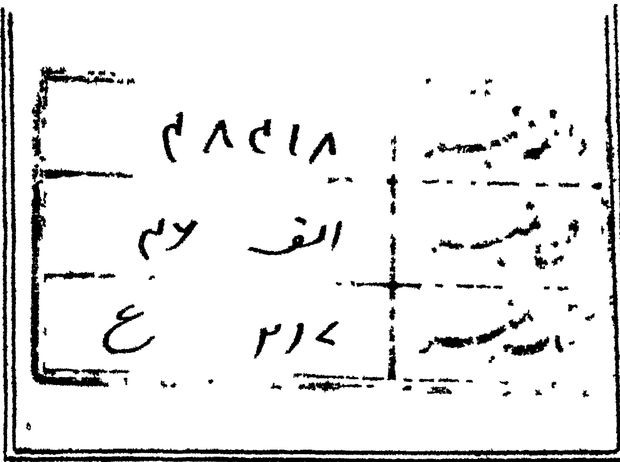
الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مرغوب الابرار محبوب الاخیار مسمّٰی بہ

# ترجمہ دقائق الاخبار اردو

سنہ ۱۳۱۵

باہتمام احقر الانام عاجز محمد عبد القیوم بن حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید




بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد لله رب العالمين والصلوة على رسوله محمد وآله وأصحابه

سب تعریف خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود نازل ہو اسکے رسول برحق یعنی محمد پر اور تمام انکی اولاد اور دوستوں پر

أجمعين باب في تخليق نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم

باب نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

قد جاء في الخبر ان الله تعالى خلق شجرة ولها اربعة اغصان فسماها

تحقیق آیا حدیث شریف میں کہ خداے تعالی نے پیدا کیا ایک درخت کہ اسکی چار شاخیں تھیں پس نام رکھا اسکا

شجرة اليقين ثم خلق نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم في حجاب

درخت یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں

من درة بيضاء مثله كمثل الطاؤس ووضعه على تلك الشجرة

سفید موتی کے شکل اسکی مانند مور کے تھی اور رکھا اسکو اس درخت پر

فسبح عليها مقدار سبعين الف سنة ثم خلق مرآة الحياء و

پس تسبیح کی اس درخت پر اندازہ ستر ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ حیا کو اور

وضعها باستقباله فلما نظر الطاؤس فيها رأى صورته احسن صورة وازين

رکھا اسکو سامنے مور کے پس جبکہ نظر کی مور نے آئینہ میں دیکھی اسنے اپنی صورت نہایت خوبصورت اور

هيئته فاستحيى من الله فسجد خمس مرات فصارت علينا تلك السجدات

شکل نہایت آراستہ پس شرمایا خدا سے پھر سجدے کیے پانچ بار سو ہو گئے یہ سجدے ہم پر

فرضا موقتا فامر الله تعالى بخمس صلوات على محمد صلى الله عليه وآله وسلم

فرض اوقات معین میں پھر حکم کیا خدائے تعالیٰ نے پانچ نماز کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وامته والله تعالى نظر الى ذلك النور فعرق حياء من الله تعالى فمن

اور انکی امت پر اور خدا نے نظر کی اس نور کی طرف پس پسینہ آلود ہوا خدا کی شرم سے پس انکے

عرق راسه خلق الملائكة ومن عرق وجهه خلق العرش والكرسي واللوح

سر کے پسینے سے پیدا کیے فرشتے اور چہرے کے پسینے سے پیدا کیا عرش اور کرسی اور لوح

والقلم والشمس والقمر والحجاب والكواكب وما كان في السماء ومن عرق

اور قلم اور سورج اور چاند اور پردہ اور تارے اور جو کچھ کہ آسمان میں ہے اور

صدره خلق الانبياء والرسل والعلماء والشهداء والصالحين ومن عرق

سینے کے پسینے سے پیدا کیے نبی اور پیغمبر اور عالم اور شہید اور نیک مرد اور

حاجبيه خلق امة من المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات ومن

دونوں ابرو کے پسینہ سے پیدا کی جماعت ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور

عرق اذنيه خلق ارواح اليهود والنصارى والمجوس وما اشبه ذلك ومن

دونوں کان کے پسینہ سے پیدا کیں روحیں یہود اور نصارے اور مجوس کی اور جو انکے مانند ہے اور

عرق رجليه خلق الارض من المشرق والمغرب وما فيهما ثم امر الله نور محمد

دونوں پیر کے پسینہ سے پیدا کی زمین مشرق اور مغرب کی اور جو چیز کہ اس میں ہے پھر حکم کیا خدا نے نور محمد

صلى الله عليه وآله وسلم انظر الى امامك فنظر نور محمد صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ دیکھ اپنے آگے پس نظر کی نور محمد صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فرأى من امامه نورا ومن ورائه نورا وعن يمينه نورا و

وآلہ وسلم نے سو دیکھا اپنے سامنے نور اور اپنے پیچھے نور اور اپنے داہنے نور اور

عن يساره نورا وهو ابو بكر وعمر وعثمان وعلي رضي الله عنهم

اپنے بائیں نور اور وہ نور ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

اجمعين ثم سبح سبعين الف سنة ثم خلق نور الانبياء من نور

پھر تسبیح کی نور محمدی نے ستر ہزار برس پھر پیدا کیے نور پیغمبروں کے نور

محمد صلى الله عليه وآله وسلم ثم نظر الى ذلك النور فخلق

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھر نظر کی اس نور کی طرف پس پیدا کیا

ارواحهم فقالوا لا اله الا الله محمد رسول الله ثم خلق قنديلا من

انکی روحوں کو پس سب نے کہا کہ کوئی معبود سوائے خدا کے نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر پیدا کی ایک قندیل

العقیق الاحمر یری ظاهره من باطنه ثم خلق صورة محمد صلی الله

سرخ عقیق سے کہ اسکا ظاہر باطن سے دکھایا جاتا تھا پھر پیدا کی صورت محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم کصورته فی الدنیا ثم وضع فی هذه القندیل

علیہ وآلہ وسلم کی جیسی آپکی صورت دنیا مین تھی پھر اس صورت کو رکھا اس قندیل مین

قیامه کقیامه فی الصلوة ثم طافت الارواح حول نور محمد صلی الله

اسکا کھڑا ہونا جیسے آپ کا کھڑا ہونا تھا نماز مین پھر تمام روحون نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم فسبحوا وهللوا مقدار مائة الف سنة ثم امر

علیہ وآلہ وسلم کے پھر سب نے تسبیح اور تہلیل کی اندازہ ایک لاکھ برس پھر خدا نے حکم کیا

لینظروا الیها کلهم فینظرون الیها کلهم فمنهم من رای راسه فصار

کہ سب نظر کرین صورت محمدی کو پس سب نے اسکو دیکھا پس انمین سے جسنے آپ کا سر دیکھا

خلیفة وسلطانا بین الخلائق ومنهم من رای وجهه فصار امیرا

ہوا خلیفہ اور بادشاہ مخلوق کا اور جسنے آپکا چہرہ دیکھا ہوا امیر

عادلا ومنهم من رای عینیه فصار حافظا لکلام الله تعالی ومنهم من

عادل اور جسنے آپکی دونون آنکھ کو دیکھا ہوا حافظ قرآن اور جسنے

رای حاجبیه فصار مقبلا ومنهم من رای اذنیه فصار مستمعا

آپکی دونون ابرو کو دیکھا ہوا سعادت مند اور جسنے آپکی دونون کان دیکھے ہوا حق کا سننے والا

ومنهم من رای خدیه فصار محسنا وعاقلا ومنهم من رای انفه

اور جسنے آپکے دونون رخسارے دیکھے ہوا نیک اور عقلمند اور جسنے آپکی ناک دیکھی

فصار حکیما وطبیبا وعطارا ومنهم من رای شفتیه فصار احسن

ہوا حکیم اور طبیب اور عطار اور جسنے آپکے دونون لب دیکھے ہوا خوبصورت

الوجه ووزیرا ومنهم من رای فمه فصار صائما ومنهم من

اور وزیر اور جسنے آپ کا منھ دیکھا ہوا روزہ دار اور جسنے

رای سنه فصار احسن الوجه من الرجال والنساء ومنهم من

آپ کے دانت دیکھے ہوا خوبرو مرد اور عورت اور جسنے

رای لسانه فصار رسولا بین السلاطین ومنهم من رای حلقه فصار

آپکی زبان دیکھی ہوا ایلچی بادشاہون کا اور جسنے آپ کا حلق دیکھا ہوا

واعظا ومؤذنا وناصحا ومنهم من رای لحیته فصار مجاهدا فی

واعظ اور مؤذن اور ناصح اور جسنے آپکی داڑھی دیکھی ہوا مجاہد

سبیل الله ومنهم من رای عنقه فصار تاجرا ومنهم من رای

راہ خدا مین اور جسنے آپکی گردن دیکھی ہوا سوداگر اور جسنے

عضدیه فصار رماحا وسیافا ومنهم من رای عضده الیمنی

آپکے دونوں بازو دیکھے ہوا نیزہ اور شمشیرزن اور جسنے آپکا داہنا بازو دیکھا

فصار حجاما ومنهم من رای عضده الیسری فصار جلادا وجاهدا

ہوا حجام اور جس نے آپ کا بایاں بازو دیکھا ہوا جلاد اور زور آور

ومنهم من رای کفه الیمنی فصار صرافا وطرازا ومنهم من رای کفه الیسری

اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی دیکھی ہوا صراف اور نقاش اور جسنے آپکی بائیں ہتیلی دیکھی

فصار کیالا ومنهم من رای یدیه فصار سخیا وکیاسا ومنهم من رای

ہوا ناپنے تولنے والا اور جسنے آپکے دونوں ہاتھ دیکھے ہوا سخی اور دانا اور جسنے

ظهر کفیه فصار بخیلا ولئیما ومنهم من رای ظهر کفه الیمنی فصار

آپکی دونوں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا بخیل اور لئیم اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا

صباغا ومنهم من رای ظهر کفه الیسری فصار حاطبا ومنهم من رای

رنگریز اور جسنے بائیں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا لکڑیاں جمع کرنے والا اور جسنے

انامله فصار کاتبا ومنهم من رای ظهور اصابعه الیمنی فصار خیاطا

آپکی انگلیاں دیکھیں ہوا لکھنے والا اور جسنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا درزی

ومنهم من رای ظهور اصابعه الیسری فصار حدادا ومنهم من رای

اور جس نے آپکے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا لوہار اور جس نے

صدره فصار عالما وشکورا ومجتهدا ومنهم من رای ظهره فصار متواضعا

آپ کا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکر گذار اور مجتهد اور جس نے آپکی پشت دیکھی ہوا فروتن

ومطیعا بامر الشرع ومنهم من رای جبینه فصار غازیا ومنهم من رای

اور فرمان بردار حکم شریعت کا اور جس نے آپکی پیشانی دیکھی ہوا غازی اور جس نے

بطنه فصار قانعا وزاهدا ومنهم من رای رکبتیه فصار

آپ کا شکم دیکھا ہوا قانع اور زاہد اور جس نے آپ کے دونوں زانو دیکھے ہوا

ساجدا وراکعا ومنهم من رای رجلیه فصار صیادا ومنهم من رای

رکوع اور سجود کرنے والا اور جس نے آپ کے دونوں پیر دیکھے ہوا شکاری اور جس نے

تحت قدمیه فصار ماشیا ومنهم من رای ظله فصار مغنیا و

آپ کے قدم کے تلوے دیکھے ہوا چلنے والا اور جس نے آپ کا سایہ دیکھا ہوا ڈوم اور

صاحب الطنبور ومنهم من لم ینظر الیه فصار مدعیا بربوبیته

صاحب طنبور اور جس نے اصلاً آپ کی طرف نظر نہ کی ہوا خدائی کا دعوی کرنے والا

کالفراعنة وغیرها من الکفار ومنهم من نظر الیه ولم

جیسے فرعون اور دیگر کافرین اور جسنے آپ کی طرف نظر کی اور آپ کو نہیں

يَرَىٰ فَصَارَ يَهُودِيًّا وَنَصْرَانِيًّا وَمَجُوسِيًّا وَغَيْرَهُمْ مِنَ الْكُفَّارِ اِعْلَمْ

دیکھا ہوا یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور انکے سوا جو کافر ہین جانو

أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ خَلَقَ الصَّلٰوةَ عَلَىٰ صُورَةِ اِسْمِ أَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ خدا نے نماز کو اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر ہی پیدا کیا

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَالْقِيَامُ فِي الصَّلٰوةِ مِثْلُ الْأَلِفِ وَالرُّكُوعُ كَالْحَاءِ وَ

پس قیام نماز مین الف کے مانند ہے اور رکوع حا کے مانند ہے اور

السُّجُودُ كَالْمِيمِ وَالْقُعُودُ كَالدَّالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلَىٰ صُورَةِ مُحَمَّدٍ صلعم

سجدہ میم کے مانند ہے اور قعود دال کے مانند ہے اور پیدا کی مخلوق اسم محمد کی صورت پر

فَالرَّأْسُ مُدَوَّرٌ كَالْمِيمِ الْأَوَّلِ وَالْيَدَانِ كَالْحَاءِ وَالْبَطْنُ كَالْمِيمِ الثَّانِي

پس سر پہلے میم کے مانند گول ہے اور دونون ہاتھ حا کے مانند ہین اور شکم دوسرے میم کے مانند ہے

وَالرِّجْلَانِ كَالدَّالِ وَلَا يُحْرَقُ أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ عَلَىٰ صُورَتِهِ بَلْ يُبَدَّلُ

اور دونون پیر دال کے مانند ہین اور نہین جلیگا کوئی کافر دوزخ مین اپنی صورت پر بلکہ بدلی جاویگی

صُورَتُهُ عَلَىٰ صُورَةِ الْخِنْزِيرِ وَاللّٰهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ بِهِ بَابٌ ۲ فِي

اسکی صورت خنزیر کی صورت سے اور خدائے تعالی کو اسکا زیادہ علم ہے باب

تَخْلِيقِ آدَمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ آدَمَ

آدم علیہ السلام کی پیدائش مین فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پیدا کیا خدائے تعالی نے آدم کو

مِنْ أَقَالِيمِ الدُّنْيَا فَرَأْسَهُ مِنْ تُرَابِ الْكَعْبَةِ وَصَدْرَهُ مِنْ تُرَابِ

دنیا کی ولایتون سے پس انکے سر کو کعبہ کی مٹی سے پیدا کیا اور سینہ کو

الدَّهْنَا وَبَطْنَهُ وَظَهْرَهُ مِنْ تُرَابِ الْهِنْدِ وَيَدَيْهِ مِنْ تُرَابِ

دھنا کی مٹی سے اور پیٹ اور شکم کو ہند کی مٹی سے اور دونون ہاتھ کو

الْمَشْرِقِ وَرِجْلَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَغْرِبِ وَقَالَ وَهْبُ ابْنُ مُنَبِّهٍ

مشرق کی مٹی سے اور دونون پیر کو مغرب کی مٹی سے اور کہا وہب ابن منبہ نے

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ آدَمَ مِنَ الْأَرْضِ السَّبْعِ

رضی اللہ تعالے عنہما پیدا کیا خدا نے آدم ع کو ساتون زمین سے

فَرَأْسَهُ مِنَ الْأُولَىٰ وَعُنُقَهُ مِنَ الثَّانِيَةِ وَصَدْرَهُ مِنَ الثَّالِثَةِ

پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

وَيَدَيْهِ مِنَ الرَّابِعَةِ وَظَهْرَهُ وَبَطْنَهُ مِنَ الْخَامِسَةِ وَفَخِذَيْهِ

اور دونون ہاتھ کو چوتھی زمین سے اور شکم اور پشت کو پانچوین زمین سے اور دونون ران

وَعَجُزَهُ مِنَ السَّادِسَةِ وَسَاقَيْهِ وَقَدَمَيْهِ مِنَ السَّابِعَةِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور سرین کو چھٹی زمین سے اور دونون پنڈلی اور قدم کو ساتوین زمین سے اور

اُخریٰ قال ابنُ عباسٍ رضی اللہ عنہما خلق اللہ تعالیٰ آدم رأسہ

اور دوسری روایت میں ہے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیدا کیا خدا نے آدم کو اُنکا سر

مِن تُرابِ البیتِ المقدّسِ و وجہہٗ مِن تُرابِ الجنّۃ و اسنانہٗ مِن

بیت المقدس کی مٹی سے اور چہرہ جنت کی مٹی سے اور دانت

تُرابِ الکوثر و یدہُ الیمنیٰ مِن تُرابِ الکعبۃ و یدہٗ الیسریٰ مِن تُراب

حوض کوثر کی مٹی سے اور داہنا ہاتھ کعبے کی مٹی سے اور بایاں ہاتھ فارس کی مٹی سے

الفارس و رجلاہُ مِن تُرابِ الہند و عظمہٗ مِن تُرابِ الجبل

اور دونوں پیر ہند کی مٹی سے اور ہڈی پہاڑ کی مٹی سے

و عورتہٗ مِن تُرابِ البابلِ و ظہرہٗ مِن تُرابِ العراق و قلبہٗ

اور شرمگاہ بابل کی مٹی سے اور پشت عراق کی مٹی سے اور دل

مِن تُرابِ الفردوسِ و لسانہٗ مِن تُرابِ الطائفِ و عیناہُ مِن

جنت کی مٹی سے اور زبان طائف کی مٹی سے اور دونوں آنکھیں

تُرابِ حوضِ الکوثرِ فلمّا کان رأسہٗ مِن تُرابِ بیتِ المقدّسِ

حوض کوثر کی مٹی سے چونکہ سر انکا بیت المقدس کی مٹی سے تھا

لاجرم صار موضعَ العقلِ و الفطنۃِ و النطقِ و لمّا کان وجہہٗ

اسواسطے عقل اور دانائی اور گویائی کا مقام ہوا اور چونکہ انکا چہرہ

مِن تُرابِ الجنّۃِ صار موضعَ الملاحۃِ و لمّا کانت اسنانہٗ مِن

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت انکے

تُرابِ الکوثرِ فصارت موضعَ الحلاوۃِ و لمّا کانت یدہُ الیمنیٰ

کوثر کی مٹی سے تھے اسلیے شیرینی کی جگہ ہوے اور چونکہ داہنا ہاتھ

مِن تُرابِ الکعبۃِ فصارت موضعَ المعونۃِ و لمّا کانت ظہرہٗ

کعبے کی مٹی سے تھا اسواسطے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ پشت انکی

مِن تُرابِ العراقِ فصارت موضعَ القوّۃِ و لمّا کانت عورتہٗ

عراق کی مٹی سے تھی اسواسطے قوت کا مقام ہوئی اور چونکہ شرمگاہ انکی

مِن تُرابِ البابلِ فصارت موضعَ الشہوۃِ و لمّا کانت عظمہٗ

بابل کی مٹی سے تھی اسواسطے شہوت کا مقام ہوئی اور چونکہ ہڈی انکی

مِن تُرابِ الجبلِ فصارت موضعَ الصلابۃِ و لمّا کانت قلبہٗ مِن

پہاڑ کی مٹی سے تھی اسواسطے سختی کا مقام ہوئی اور چونکہ دل انکا

تُرابِ الفردوسِ فصار موضعَ الایمانِ و لمّا کانت لسانہٗ مِن

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان انکی

تراب الطائف فصار موضع السجود وجعل فيه تسعة أبواب

طائف کی مٹی سے تھی اسواسطے سجدے کا مقام ہوئی اور پیدا کیے خدا نے وجود آدم میں نو دروازے

سبعة في رأسه وهي عيناه وأذناه ومنخراه وفمه واثنين

سات سر میں اور وہ دونوں آنکھیں اور دونوں کان اور دونوں نتھنے اور دہن ہے اور دو

في بدنه وهي قبله ودبره وجمع الله تعالى الحواس في آدم

بدن میں اور وہ دو راہ پیشاب اور پاخانہ کی اور اور جمع کیے خدا تعالی نے حواس آدم

عليه السلام البصر في العينين والسمع في الأذنين والشم في

علیہ السلام میں دیکھنا دونوں آنکھوں میں اور سننا دونوں کان میں اور سونگھنا ناک کے

المنخرين والذوق في اللسان واللمس في اليدين والمشي في الرجلين

دونوں نتھنوں میں اور چکھنا زبان میں اور چھونا دونوں ہاتھ میں اور چلنا دونوں پیر میں اور

يقال لما أراد الله أن ينفخ الروح في آدم عليه السلام أمر الروح أن

کہا جاتا ہے جبکہ قصد کیا خدا نے آدم علیہ السلام میں روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

يدخل من فمه ويقال من دماغه وهو الأصح فاستدارت فيه مقدار

داخل ہووے منہ سے اور کہا جاتا ہے دماغ سے اور یہی زیادہ صحیح ہے پس پھری روح دماغ میں اندازہ

مائتي عام ثم نزلت من الرأس إلى عينيه فنظر آدم إلى نفسه فرأى

دو سو برس کے پھر اتری سر سے دونوں آنکھ میں پس نظر کی آدم نے اپنے نفس کی طرف پس

كله طينا فلما بلغت إلى أذنيه سمع تسبيح الملائكة ثم نزلت إلى

اپنا تمام وجود مٹی دیکھا پس جبکہ پہونچی روح دونوں کان تو فرشتوں کی تسبیح سنی پھر اتری

خياشيمه فعطس قبل أن يفرغ من عطسه نزلت الروح إلى فيه

ناک کے نتھنے میں پس چھینکے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ چھینک سے فارغ ہوں اتری روح منہ

ولسانه فلقنه الحمد فقال الحمد لله فأجابه ربه يرحمك الله

اور زبان میں پس خدا نے انکو حمد سکھائی پس کہا الحمد للہ پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے تجھ پر اللہ

يا آدم ثم نزلت إلى صدره فعجل القيام فلم يمكنه وذلك قوله تعالى

اے آدم پھر اتری سینہ میں پس جلدی کی کھڑے ہونے میں سو کھڑے نہو سکے اور یہی بیان فرمایا خدا نے

وكان الإنسان عجولا ولما وصلت إلى جوفه اشتهى الطعام ثم

کہ انسان نہایت جلد باز ہے اور جبکہ روح پیٹ میں پہونچی تو خواہش کی کھانے کی پھر روح

انتشرت الروح في جسده كله فصار لحما ودما وعروقا وعصبا

تمام بدن میں پھیل گئی سو ہوا گوشت اور خون اور رگ اور پٹھہ

ثم ألبسه الله تعالى لباسا من ظفر تزيد كل يوم حسنا فلما ارتكب

پھر پہنایا خدا نے انکو لباس ناخن کا کہ ہر روز خوبی میں زیادہ ہوتا تھا پس جبکہ ارتکاب کیا

الذنب بدل الله [illegible] الطير [illegible] وبقيت منه بقية في الانامل

گناہ کا بدلا خدا نے [illegible] اور باقی رہا اس کے [illegible]

ليذكر اول حاله فلما اتم الله تعالى خلقه ونفخ فيه الروح والبسه

تاکہ یاد کرے اپنے پہلے حال کو پس جبکہ تمام کیا خدا نے اسکی پیدائش اور پھونکی اس میں روح اور پہنایا

لباسا من لباس الجنة ونور محمد صلى الله عليه وآله وسلم يلمع

اسے ایک لباس جنت کے لباسوں سے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا تھا

في جبينه كالقمر ليلة البدر ثم رفع راسه فحملته الملائكة على

اسکی پیشانی میں جیسے چودھوین رات کا چاند پھر اٹھایا آدم نے اپنا سر پس اٹھایا اسکو فرشتوں نے

اعناقهم فقال الله تعالى لهم طوفوا به في السموات ليرى عجائبها

اپنی گردنوں پر ... خدا نے فرشتوں کو کہا ... آدم کو آسمانوں میں تاکہ دیکھے عجیب چیزیں

مما فيها فيزداد يقينا فقالت الملائكة ربنا سمعنا واطعنا فحملته الملائكة

جو آسمان میں ہیں پس زیادہ ہو یقین کہا فرشتوں نے اے خدا ہمنے سنا اور اطاعت کی پس اٹھایا اسکو

على اعناقهم وطافوا في السموات مقدار مائتي عام ثم خلق له فرس

اپنی گردنوں پر اور لیے پھرے آسمانوں میں اسکو دو سو برس تک پھر پیدا کیا گیا اسکے لیے گھوڑا

من المسك الاذفر يقال لها ميمونة ولها جناحان من الدر والمرجان

مشک تیز بو سے کہ نام اسکا میمونہ ہے اور اسکے دو بازو تھے موتی اور مونگے سے

فركبها آدم واخذ جبرائيل بلجامها وميكائيل عن يمينه واسرافيل

پس سوار ہوئے اسپر آدم اور پکڑی جبریل نے لگام اور میکائیل داہنی جانب تھے اور اسرافیل

عن يساره وطافوا به في السموات كلها وهو يسلم على الملائكة فيقول

بائیں جانب اور پھرایا آدم کو تمام آسمانوں میں اور آدم علیہ السلام سلام کرتے تھے فرشتوں پر کہتے تھے

السلام عليكم وهم يقولون وعليك السلام ورحمة الله فقال الله

السلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا خدائے تعالی

تعالى يا آدم هذه تحيتك وتحية المؤمنين من ذريتك فيما بينهم الى

اے آدم یہ سلام تحفہ تیرا ہے اور تمام مومنوں کا جو تیری اولاد سے ہیں باہمی

يوم القيمة باب ٣ في تخليق الملائكة اعلم ان الله تعالى خلق الملائكة

روز قیامت تک باب ۳ فرشتوں کی پیدائش میں جانو کہ خدا نے پیدا کیے چار فرشتے

اربعة احدهم ميكائيل وثانيهم اسرافيل وثالثهم جبرائيل ورابعهم

ایک میکائیل اور دوسرے اسرافیل اور تیسرے جبریل اور چوتھے

عزرائيل عليهم السلام وخلقهم [illegible] الخلائق [illegible]

عزرائیل علیہم السلام اور پیدا کیا انکو مخلوق سے [illegible]

فجعل جبرائيل صاحب الوحي والرسالة وميكائيل صاحب الامطار

پس کیا جبرئیل کو صاحب وحی اور رسالت کا اور میکائیل کو صاحب مینہ

والارزاق وعزرائيل قابض الارواح واسرافيل صاحب القرن

اور روزیوں کا اور عزرائیل کو روح قبض کرنے والا اور اسرافیل کو صاحب صور

قال ابن عباس ان اسرافيل سأل الله ان يعطيه قوة سبع سموات فاعطاه

کہا ابن عباس رض نے کہ اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرمائے اوسکو قوت سات آسمانوں کی پس دی

وقوة سبع ارضين فاعطاه وقوة الجبال فاعطاه وقوة السباع

اور اونکی قوت سات زمین کی پس دی اوسکو اور اونکی قوت پہاڑوں کی پس دی اوسکو اور اونکی قوت

فاعطاه وقوة الثقلين فاعطاه وله اجنحة ومن لدن قدمه

درندوں کی پس دی اوسکو اور اونکی قوت جن وانس کی پس دی اوسکو اور اوسکے بازو ہیں اور دونوں قدم

الى راسه شعور من الزعفران وفي كل شعرة الف الف وجه وفي

سر تک بال ہیں زعفران سے اور ہر بال میں ہزار ہزار چہرے ہیں اور

كل وجه الف الف فم وفي كل فم الف الف لسان والافواه

ہر چہرہ میں ہزار ہزار دہن ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور تمام دہن

والالسنة كلها مغطاة بالاجنحة يسبح الله تعالى بكل لسان الف

اور زبانیں چھپی ہوئی ہیں بازوؤں سے خدا کی تسبیح کرتا ہے ہر زبان سے ہزار

الف لغة ويخلق الله تعالى من كل نفس ملكا يسبحون الله تعالى الى

ہزار لغت میں اور خدا پیدا کرتا ہے ہر سانس سے فرشتے کہ تسبیح کرینگے خدا کی

يوم القيامة هم الملئكة المقربون وحملة العرش والكرام الكاتبين

دن قیامت تک وہ مقرب فرشتے ہیں اور عرش کے اوٹھانے والے اور کراماً کاتبین

وهو ... ينظر ... ويبكي اسرافيل عليه السلام

اسرافیل ... روتا ہے اسرافیل علیہ السلام

كل يوم ... ثلث مرات الى جهنم فيذوب جسمه ويصير كوتر

ہر دن تین بار جہنم کو ... اوسکا جسم اور ہو جاتا ہے جیسے

القوس ويبكي ويتضرع ولولا ان الله منع بكاءه ودموعه

کمان کی مانند اور روتا ہے اور گڑگڑاتا ہے اور اگر نہ روکتا خدا اوسکے رونے اور آنسوؤں کو

لملأت الارض من دموعه ولصارت الدنيا كطوفان نوح عليه السلام

تو بھر جاتی زمین اوسکے آنسوؤں سے اور ہوتی دنیا مانند طوفان نوح علیہ السلام کے

ولو ان دموعه ... على اهل الدنيا لغرقت اهل الدنيا كما غرقوا

اور اگر ... آنسو ... اہل دنیا پر تو ڈوب جاوے سب اہل دنیا جیسے ڈوب گئے

فِي الطُّوفَانِ وَمِنْ عَظَمَتِهِ لَوْ صُبَّتْ مَاءُ جَمِيعِ الْبُحُورِ وَالْأَنْهَارِ

طوفان میں اور جسم اوسکا اتنا بڑا ہے کہ اگر ڈالا جاوے پانی تمام [illegible] اور نہروں کا

عَلَى رَأْسِهِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ وَأَمَّا مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اونکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور لیکن میکائیل علیہ السلام

فَخَلَقَهُ اللّٰهُ بَعْدَ إِسْرَافِيلَ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ مِنْ رَأْسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ

پیدا کیا خدا نے اسرافیل سے پانچ سو برس بعد [illegible] سر سے قدم تک

شُعُورٌ مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَأَجْنِحَتُهُ مِنَ الزَّبَرْجَدِ وَعَلَى كُلِّ شَعْرٍ أَلْفُ أَلْفِ

اونکے بال ہیں زعفران سے [illegible] اور ہر بال پر ہزار ہزار

وَجْهٍ وَفِي كُلِّ وَجْهٍ أَلْفُ أَلْفِ عَيْنٍ وَفَمٍ وَفِي كُلِّ فَمٍ أَلْفُ أَلْفِ لِسَانٍ

رخ ہیں اور ہر رخ میں ہزار ہزار آنکھ اور منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار ہزار زبانیں ہیں

وَعَلَى كُلِّ لِسَانٍ أَلْفُ أَلْفِ لُغَةٍ وَبِكُلِّ عَيْنٍ يَبْكِي رَحْمَةً عَلَى الْمُذْنِبِينَ

اور ہر زبان پر ہزار ہزار لغت ہیں اور ہر آنکھ سے روتا ہے سبب رحمت کے گنہگاروں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُلِّ لِسَانٍ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى وَتَقْطُرُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ

جو مومن ہیں اور ہر زبان سے بخشش چاہتا ہے خدا تعالی سے اور ٹپکتی ہیں ہر آنکھ سے

سَبْعُونَ أَلْفَ قَطْرَةٍ فَيَخْلُقُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا عَلَى صُورَةِ

ستر ہزار بوند سو پیدا کرتا ہے خدا ہر بوند سے ایک فرشتہ صورت پر

مِيكَائِيلَ يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَسْمَاؤُهُمْ رُوحَانِيُّونَ

میکائیل کے کہ تسبیح کرتے خدا کی تا قیامت اور نام اونکے روحانی ہیں

وَأَمَّا صُورَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ فَمِثْلُ صُورَةِ إِسْرَافِيلَ فِي الْوُجُوهِ

لیکن صورت ملک الموت کی مانند صورت اسرافیل کی ہے چہروں میں

وَالْأَلْسِنَةِ وَالْأَجْنِحَةِ بَابٌ فِي خَلْقِ الْمَوْتِ قَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرِ

اور زبان میں اور بازوؤں میں باب موت کی پیدائش میں آیا حدیث شریف میں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى

[illegible] نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جبکہ پیدا کیا خدا تعالی نے

الْمَوْتَ حَجَبَهُ اللّٰهُ مِنَ الْخَلَائِقِ بِأَلْفِ أَلْفِ حِجَابٍ وَعَظَمَتُهُ أَكْبَرُ

موت کو چھپایا اوسکو مخلوق سے ہزار ہزار پردوں میں اور اوسکی جسامت زیادہ ہے

مِنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَكَانَ مَشْدُودًا بِسَبْعِينَ أَلْفَ سِلْسِلَةٍ طُولُ كُلِّ

آسمانوں اور زمینوں سے اور جکڑی ہوئی تھی ستر ہزار زنجیر سے [illegible]

سِلْسِلَةٍ مَسِيرَةُ أَلْفِ عَامٍ لَا يَقْرُبُ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَلَا يَعْرِفُونَ مَكَانَهُ وَيَسْمَعُونَ

ہر زنجیر کی ہزار برس کی راہ تھی نہ قریب ہوتے تھے فرشتے اوسکے اور نہ جانتے تھے جگہ اوسکی اور سنتے تھے

صوته من كل جحر ولا يمر [illegible] من ما هو إلى وقت ذكره فلما خلق الله

اسکی آواز ہر طرف سے اور نہین جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہی آدم سے قبل تک پس جبکہ پیدا کیا خدا نے

تعالى آدم وسلط ملك الموت عليه فقال ملك الموت يا رب ما

آدم کو اور مقرر کیا ملک الموت کو موت پر تو کہا ملک الموت نے اسے پروردگار

الموت فأمر الله تعالى الحجب أن تنكشف فانكشفت حتى رآه ملك

موت کیا چیز ہی پس حکم کیا خدا نے کہ پردے دور ہو جاوین موت سے پس دور ہو گئے یہانتک اسکو دیکھا

الموت فقال الله تعالى للملائكة قفوا وانظروا إلى هذا الموت فوقفت

ملک الموت نے پس فرمایا خدا نے فرشتون کو کہ کھڑے ہو اور دیکھو اس موت کو پس کھڑے ہوئے سب

الملائكة كلهم أجمعون وقال للموت طر عليهم بالأجنحة كلها وافتح

فرشتے مجتمع اور فرمایا خدا نے موت کو کہ اڑ [illegible] اپنے تمام بازوؤن سے اور کھول

عينيك كلها فلما طار الموت ونظرت الملائكة إليه خرت كلهم

اپنی تمام آنکھین پس جبکہ اڑی موت اور دیکھا فرشتون نے اسکو تو گر گئے سب فرشتے

مغشيا عليهم ألفي عام فلما أفاقوا قالوا ربنا أخلقت أعظم من هذا

بیہوش ہوکر اور بیہوش رہے دو ہزار برس پس جبکہ ہوش مین آئے کہا اے پروردگار کیا پیدا کی تو نے اس سے زیادہ بڑی

خلقا فقال الله تعالى أنا خلقته وأنا أعظم منه وقد يذوقه كل

کوئی مخلوق فرمایا خدا نے کہ مین نے اسکو پیدا کیا اور مین اس سے بہت بڑا ہون اور تحقیق چکھیگا اسکو ہر

مخلوق وقال سبحانه وتعالى يا عزرائيل قد سلطتك عليه فقال

مخلوق اور فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے اے عزرائیل مین نے مقرر کیا تجکو اسپر پس اسنے کہا

يا إلهي بأي قوة آخذه فإنه عظيم فأعطاه الله تعالى قوة ثم أخذه

اے خدا کس قوت سے مین اسکو پکڑون کہ وہ بڑی ہے پس دی اسکو خدا نے قوت [illegible] پکڑا اسکو

ملك الموت فسكن الموت فقال الموت يا رب ائذن لي حتى أنادي في

ملک الموت نے [illegible] آرام کیا موت نے پھر کہا اسنے خدا اجازت دے مجکو [illegible] پکارون [illegible]

السماء والأرض مرة ثم أذن له فنادى الموت بأعلى [illegible] أنا الموت الذي

آسمان اور زمین مین ایکبار پس اجازت دی اسکو پس پکارا موت نے بلند آواز سے کہ مین موت ہون

أفرق بين كل حبيب أنا الموت الذي أفرق بين المرء وزوجته

جدائی کرونگی درمیان ہر دوست کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان میان اور بی بی کے

أنا الموت الذي أفرق بين البنات والأمهات أنا الموت الذي أفرق

مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان بیٹی اور مان کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی

بين الأبناء والآباء أنا الموت الذي أفرق بين القوي والضعيف

درمیان بیٹے اور باپ کے مین موت ہون کہ جدائی [illegible] درمیان قوی اور ضعیف کے

يا بني آدم أنا الموت الذي أفرق بين الإخوة والإخوان أنا الموت

اولاد آدم سے میں موت ہوں کہ جدائی کردونگی درمیان بھائی اور بہن کے میں موت ہوں

الذي أخرب الدور والقصور أنا الموت الذي أهلككم ولو كنتم

کہ ویران کردونگی گھر اور محل میں موت ہوں کہ تمکو ماردونگی اگرچہ تم ہو

في بروج مشيدة ولم يبق مخلوق إلا ويذوق مني فإذا نزل الموت على

بیچ قلعوں مضبوط میں اور نہیں بچیگا کوئی مخلوق مگر چکھیگا مجھکو پس جبکہ آئی ہو موت

أحدكم فأمر بين يديه على صورته ثم تقول النفس من أنت وما تريد

کسیکو تمہیں سے تو ہوتی ہو سامنے اسکے اپنی صورت پر پس کہتا ہو نفس کہ تو کون ہو اور کیا چاہتا ہو

قال أنا الموت الذي أخرجك من الدنيا وأجعل أولادك يتيما و

تو کہتی ہو کہ میں موت ہوں کہ تجھکو نکالونگی دنیا سے اور کرونگی تیری اولاد کو یتیم اور

زوجتك أرملة ومالك موروثا بين ورثتك التي لا يحبهم ولا

تیری بی بی کو بیوہ اور تیرے مال کو میراث درمیان وارثوں کے کہ نہ تو انکو دوست رکھتا ہو اور نہ وہ تجھکو

يحبونك في حال حيوتك فإن قدمت لنفسك خيرا اليوم جاء إليك

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے تو نے بھیجا ہو اپنے نفس کیواسطے عمل نیک تو آج آئیگا تیرے پاس

ولم ينفعك الخير بعدك فإذا استمعت النفس من الموت حول وجهه

اور نفع نہیں دیگا تجھکو عمل نیک تیرے پیچھے پس جبکہ سنیگا نفس موت سے یہ کلام تو پھیریگا اپنا چہرہ

إلى الحائط فترى الموت قائما بين يديها فحول وجهها إلى الجانب الأخرى

دیوار کی طرف پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پھیریگا اپنا چہرہ دوسری طرف

فترى الموت قائما بين يديها فقال الموت ألم تعرفني أنا الموت الذي

پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پس کہیگی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھے میں موت ہوں

قبضت روح والديك وأنت تنظر إليهما ولم تنفعهما اليوم

کہ میں نے قبض کی تیری ماں باپ کی روح اور تو دیکھتا تھا انکو اور نفع نہ پہونچایا تو نے انکو

أقبض روحك حتى ينظر أولادك إليك لم ينفعوك وأنا الموت

آج قبض کرونگی تیری روح کہ اولاد تیری تجھے دیکھیگی اور تجھکو کچھ نفع نہیں پہونچاویگی اور میں موت ہوں

الذي قد أفنيت القرون الماضية وقد كانت أكثر قوة منك ثم يقول له

کہ میں نے فنا کیے وہ قرن جو گذر گئے حالانکہ وہ قوت میں تجھسے نہایت زیادہ تھے پھر کہیگی اس سے

الموت فكيف رأيت الدنيا فيقول لم رأيتها [illegible] ثم يجعل الله

موت کہ کیسی دیکھی تو نے دنیا تو کہیگا [illegible] پھر پیدا کریگا

تعالى الدنيا على صورة عجوزة فتقول الدنيا [illegible]

[illegible] کی صورت پس کہیگی دنیا [illegible]

أنت أدنيتني وكنت تمنعني من المعاصي التي حملتني وأنا ما طلبتك حتى

تو نے مجھ کو نزدیک کیا ہے اور مجھ کو منع کرتا تھا گناہوں سے جو میں نے کئے اور میں نے تجھ کو طلب نہ کیا

أنك لا تغفر لي أعمالي من الحرام وكنت إنك لا تطلق في الدنيا فأنا بريء منك

یہانتک کہ میں سمجھتا تھا کہ تو میرے عمل حرام سے نہ بخشے گا اور تو نے دنیا میں چھوڑ دیا سو میں بیزار ہوں تجھ سے

ومن عملك وترى ما له قد وقع في يد غيره فيقول المال يا صاحبي إنك

تیرے عمل سے اور دیکھتا ہے مال اوسکا پڑا دوسرے کے ہاتھ میں پس مال کہیگا اے میرے

قد كسبتني بغير حق ولا تصدقت بي على الفقراء والمساكين اليوم

تو نے مجھے حاصل کیا ناحق طور سے اور نہ مجھکو صدقہ کیا فقیروں اور مسکینوں پر آج

وقعت في يد غيرك وهو قوله تعالى يوم لا ينفع مال ولا بنون

میں پڑا غیر کے ہاتھ میں اور یہی فرمان خدا تعالی کا ہے جس دن نہیں نفع دیگا مال اور بیٹے

إلا من أتى الله بقلب سليم فيقول يا رب ارجعني لعلي أعمل صالحا فيما

مگر جو لایا خدا کے پاس پاک دل سے پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار لوٹا دے مجھے کہ میں نیک عمل کروں جو

تركت فيقول الله تعالى إذا جاء أجلهم لا يستأخرون ساعة

کہ میں نے چھوڑا ہے پس فرمائیگا خدا تعالی کہ جب آوے اونکی موت تو نہ تاخیر کرینگے ایک ساعت

ولا يستقدمون ولن يؤخر الله نفسا إذا جاء أجلها ثم أخذ روحه

اور نہ تقدیم کرینگے اور ہرگز نہیں موخر کریگا خدا کسی نفس کو جب آوے اوسکی موت اور پھر قبض کیا ملک الموت

إن كان مؤمنا ففي السعادة وإن كان منافقا ففي الشقاوة وهو

اوسکی روح اگر مومن ہے تو نیک بختی پر مریگا اور اگر منافق ہے تو بدبختی پر مریگا اور یہی

قوله تعالى كلا إن كتاب الأبرار لفي عليين كلا إن كتاب الفجار لفي سجين

فرمایا خدا نے کہ نیکوں کا نامہ اعمال مقام علیین میں ہے اور بدوں کا نامہ اعمال مقام سجین میں ہے

الباب الثالث في ذكر ملك الموت إنه كيف يأخذ الأرواح ذكر في

باب تیسرا ملک الموت کے بیان میں کہ وہ کسطرح روح قبض کرتا ہے مذکور ہے

كتاب السلوى عن مقاتل بن سليمان رحمه الله إن ملك الموت كان

کتاب سلوی میں مقاتل ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے کہ واسطے ملک الموت کے

له سرير في السماء السابعة ويقال في السماء الرابعة خلقه الله

ایک تخت ہے ساتویں آسمان میں اور کہا گیا کہ چوتھے آسمان میں پیدا کیا اوسکو خدا نے

تعالى من نوره وله سبعون ألف قائمة وله أربعة أجنحة

تعالی نے نور سے اور اوسکے ستر ہزار پائے ہیں اور چار بازو

وجميع جسده أعين وألسنة بعدد خلقه من الآدمي

تمام بدن اوسکا بھی آنکھوں اور زبانوں سے جسقدر کہ خدا کی مخلوق ہے آدمیوں سے

وَالطُّيُورِ وَالسِّبَاعِ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْمَخْلُوقَاتِ بَعْدَ الْاٰدَمِيِّ

اور چرندوں اور درندوں سے اور نہیں ہے کوئی مخلوق آدمی

وَالطُّيُورِ وَالْوُحُوشِ وَكُلِّ ذِي رُوحٍ اِلَّا وَلَهٗ فِي جَسَدِهٖ وَجْهٌ وَ

اور پرندے اور وحشی اور ہر جان دار بدن میں ملک الموت کے چہرے اور

عَيْنٌ وَيَدٌ بِعَدَدِهِمْ فَيَاْخُذُ رُوحَهٗ بِذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

آنکھ اور ہاتھ بیشمار مخلوق کی شمار ہے پس روح قبض کرتا ہے ہر ایک کی اس سے اور فرمایا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهٗ سِتَّةُ اَوْجُهٍ وَجْهٌ بَيْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ

يَدَيْهِ وَوَجْهٌ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ وَوَجْهٌ عَنْ يَمِينِهٖ وَوَجْهٌ عَنْ يَسَارِهٖ

سامنے اور ایک چہرہ پیچھے اور ایک چہرہ داہنے اور ایک چہرہ بائیں

وَوَجْهٌ عَلٰى رَاْسِهٖ وَوَجْهٌ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ

اور ایک چہرہ سر پر اور ایک چہرہ دونوں قدم کے نیچے کہا گیا اے رسول خدا کس واسطے

تِلْكَ الْوُجُوهُ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَنْ

ہیں یہ چہرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن وہ چہرہ کہ

يَمِينِهٖ فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَنْ يَسَارِهٖ

داہنے طرف ہے پس اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مشرق کی اور لیکن وہ چہرہ کہ بائیں طرف ہے

فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَغْرِبِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَيَقْبِضُ بِهٖ

اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مغرب کی اور لیکن وہ چہرہ کہ پیچھے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ اَهْلِ الْكَبَائِرِ وَاَهْلِ النَّارِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهٖ

روح اہل کبائر و اہل نار کی اور لیکن وہ چہرہ کہ سامنے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ اُمَّتِي وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَلٰى رَاْسِهٖ

روح ایمان والوں اور ایمان والیوں کی کہ جو میری امت سے ہیں اور لیکن وہ چہرہ کہ سر پر ہے

فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهٖ

اوس سے قبض کرتا ہے روح آسمان والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ جو نیچے دونوں قدم کے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَقَالَ فَيَاْخُذُ بِتِلْكَ الْيَدِ رُوحَهٗ وَيَنْظُرُ بِالْوَجْهِ الَّذِي يُحَاذِيهِ

روح جنات کی اور فرمایا پس قبض کرتا ہے ہاتھ سے اوسکی روح کو اور دیکھتا ہے اوس چہرہ سے جو اوسکا مقابل ہے

وَكَذٰلِكَ يَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمَخْلُوقِينَ فِي كُلِّ مَكَانٍ فَاِذَا مَاتَتْ نَفْسٌ اَحَدٍ فِي

اور اسی طرح اوس سے قبض کرتا ہے روح تمام مخلوق کی ہر جگہ میں پس جب کہ مرتا ہے کوئی نفس

الدُّنْيَا ذَهَبَ عَيْنٌ مِّنْ جَسَدِهٖ وَيُقَالُ اِنَّ لَهٗ اَرْبَعَةَ اَوْجُهٍ اَلْاَوَّلُ مِنْهُ

دنیا میں تو معدوم ہوجاتی ہے ایک آنکھ اوسکے بدن سے اور کہا جاتا ہے کہ اوسکے چار چہرے ہیں پہلا

قدامه والثانی علی راسه والثالث علی ظهره والرابع تحت قدمیه

اسکے سامنے ہی اور دوسرا اسکے سر پر ہی اور تیسرا اسکے پشت پر ہی اور چوتھا دونوں قدموں کے نیچے ہے

فیاخذ ارواح الانبیاء والملٰئکة من الوجه الذی علی راسه و

سو قبض کرتا ہی پیغمبروں اور فرشتوں کی روح اس چہرے سے کہ اسکے سر پر ہی اور

ارواح المؤمنین من الوجه الذی بین قدامه وارواح الکافرین

مومنوں کی روح اس چہرے سے کہ اسکے سامنے ہی اور کافروں کی

من الوجه الذی وراء ظهره وارواح الشیاطین والجن من الوجه

اس چہرے سے کہ اسکی پشت پر ہی اور شیاطین اور جنات کی روح اس چہرے سے

الذی تحت قدمیه واحدی رجلیه علی جسر جهنم والاخری علی

کہ دونوں قدم کے نیچے ہی اور ایک پیر اسکا پل صراط پر ہی دوزخ کے اور دوسرا اوپر

سریر الجنة ویقال من عظمته لو صب ماء جمیع البحور والانهار

جنت کے تخت پر ہی اور کہا جاتا ہی کہ جسم اسکا اتنا بڑا ہی کہ اگر ڈالا جاوے تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی

علی راس ملک الموت ما وقعت قطرة علی الارض ویقال ان الدنیا

اسکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور کہا جاتا ہی کہ تمام دنیا

باسرها فی جنب ملک الموت کخوان قد وضع علیه کل شیء و

ملک الموت کے روبرو ایسی ہی جیسے خوانچہ کہ اسپر ہر شی چنی گئی ہو اور

وضع بین یدی رجل لیاکله فیاکل ما شاء فکذلک ملک الموت

اور رکھا سامنے ایک شخص کے تاکہ کھاوے سو کھاتا ہے جو چاہے پس اسی طرح ملک الموت

فی الخلائق ویقلب ملک الموت الدنیا فی راحتیه کما یقلب الرجل

درمیان تمام مخلوق کے ہی اور الٹ پلٹ کرتا ہی دنیا کو اپنی ہتھیلی میں جیسے کہ الٹ پلٹ کرے

درهما ویقال لا ینزل ملک الموت الا الی الانبیاء والرسل علیهم

اور کہا جاتا ہی کہ ملک الموت نہیں اترتا ہی مگر انبیا اور رسل کے پاس علیہم السلام

السلام ولکن لقبض ارواح الانبیاء والمرسلین ویقال

اور اسکے واسطے مدد گار ہیں کہ قبض کرتے ہیں روح درندوں کی اور چرندوں کی اور کہا جاتا ہے

ان الله تعالی اذا افنی الخلق کله من الناس وغیره تطمس العیون

کہ اللہ تعالی جبکہ فنا کرے گا تمام مخلوق انسان وغیرہ تو جاتی رہینگی تمام آنکھیں

التی علی جسد ملک الموت کلها وتبقی ثمانیة ویقال هی

کہ بدن پر ملک الموت کے ہیں اور باقی رہینگی آٹھ آنکھیں اسکے آٹھ شخص کے کہا جاتا ہی کہ وہ

جبرائیل واسرافیل ومیکائیل وعزرائیل والاربعة من حملة العرش

جبرئیل اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل ہیں اور چار عرش کے اٹھانے والے

علیہم السلام وأما معرفة انتهاء الآجال فيقال إن ملك الموت إذا

علیہم السلام . لیکن پہچاننا ملک الموت کا عمر کی تمام ہونے کو سو اسکا حال اسطرح بیان کیا جاتا ہے کہ ملک الموت

رفع اليه نسخة الموت والمرض يقول إلهي وسيدي متى أقبض روح

کے نزدیک جبکہ لائی جاتی ہے کتاب موت اور مرض کے تو کہتا ہے اے معبود اور مولا میرے کب قبض کروں

العبد على أي حال وهيئة أرفع يقول الله تعالى يا ملك

بندہ کی روح اور کس حالت میں اور کیفیت پر اسکو اٹھاؤں فرماتا ہے خدائے تعالی اے ملک الموت

الموت هذا علم غيبي لا يطلع عليه أحد غيري ولكن أعلمك

یہ میرا علم غیب ہے خبردار نہیں ہے کوئی اسپر سوا میرے اور لیکن میں تجھکو خبردار کرونگا

إذا جاء وقته وأجعل لك علامات تقف عليه وهي أن الملك

جب اسکا وقت آئیگا اور کرتا ہوں تیرے واسطے نشانیاں کہ اسنے تو وقت موت پر خبردار ہوگا اور وہ یہ کہ جو فرشتہ

الذي هو موكل على الأنفاس يأتي إليك فيقول تمت أنفاس فلان

مقرر ہے بندہ کے دموں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے اور کہیگا کہ ختم ہوئے دم فلان کے

ابن فلان والملك الذي هو موكل على الأرزاق والأعمال إليك

جو بیٹا فلان کا ہے اور وہ فرشتہ کہ مقرر ہے بندے کی روزیوں اور عملوں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے

يقول تم رزقه وعمله فإن كان من السعداء يتبين على اسمه الذي

اور کہیگا کہ ختم ہوا اسکا رزق اور عمل پس اگر وہ نیک بختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا اسکے نام پر جو

هو مكتوب في الصحيفة التي عند ملك الموت خط من النور

مکتوب ہے اس صحیفہ میں کہ نزدیک ملک الموت کے ہے ایک خط نور سے

حول اسمه وإن كان من الأشقياء يتبين خط من السواد ثم

اسکے نام کے گرد اور اگر وہ بدبختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا ایک خط سیاہی سے پھر

لا يتم لملك الموت علم بذلك حتى يسقط عليه ورقة من الشجرة

تمام ہوگا ملک الموت کا علم ان علامتوں سے یہاں تک کہ گریگا اسپر ایک پتا اس درخت سے

التي تحت العرش مكتوب عليها اسمه فحينئذ يقبض روحه

جو نیچے عرش کے ہے لکھا ہوا ہے اسپر اسکا نام پس اسوقت قبض کریگا اسکی روح

وروي عن كعب الأحبار أن الله تعالى خلق شجرة تحت العرش

اور روایت ہے کعب احبار سے کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا ایک درخت عرش کے نیچے

عليها أوراق بعدد كل الخلائق فإذا انقضى أجل العبد و

اسپر پتے ہیں جسقدر کہ تمام مخلوق کی شمار ہے پس جبکہ تمام ہوتی ہے مدت بندے کی اور

بقي له من عمره أربعون يوما سقطت ورقته فيقع على حجره

باقی رہتے ہیں اسکی عمر سے چالیس دن تو گرتا ہے اسکا پتا پس واقع ہوتا ہے گود میں

عزرائيل فيطلع بذلك فأمر بقبض روح صاحبها وبعد ذلك

عزرائیل کے پس خبردار ہوتا ہے سبب اسکے پس حکم کرتا ہے خدا اسکی روح قبض کرنے کا جو صاحب ہوا اس پتے کا اور بعد

يسمونه ميتا في السماء وهو حي على وجه الارض اربعون

اسکے نام رکھتے ہیں اسکا مردہ آسمان میں حالانکہ وہ زندہ رہیگا روئے زمین پر چالیس

يوما ويقال ان ميكائيل عليه السلام يأتي على ملك الموت

دن اور کہا جاتا ہے کہ میکائیل علیہ السلام لاتا ہے ملک الموت کے نزدیک

بصحيفة من عند الله فيها اسم من امر بقبض روحه والموضع الذي

ایک صحیفہ خدا کے پاس سے کہ اسمین نام ہے اس شخص کا جسکی روح قبض کرنے کا حکم کیا گیا اور وہ جگہ

يقبض فيه والسبب الذي يقبض روحه عليه وذكر ابو الليث

کہ جسمین اسکی روح قبض کی جاویگی اور وہ سبب ہے کہ جسپر اسکی روح قبض کی جاویگی اور ذکر کیا ابو اللیث

السمرقندي رحمه الله تعالى ان قطرتان من تحت العرش

سمرقندی رحمہ نے کہ ٹپکتے ہیں دو قطرے عرش کے نیچے سے

على اسم صاحبه احدهما خضراء والاخرى بيضاء فاذا وقعت

بندہ کے نام پر ایک سبز ہے اور دوسرا سفید پس جبکہ گرے

الخضراء على اي اسم كان عرف انه شقي واذا وقعت البيضاء على

سبز جس نام پر ہو تو معلوم ہو کہ وہ بدبخت ہے اور جبکہ گرے سفید

اي اسم كان عرف انه سعيد واما معرفة الموضع الذي يموت

جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ نیک بخت ہے اور لیکن پہچاننا اس مقام کا کہ جسمین موت آویگی

فيه فيقال ان الله تعالى خلق ملكا موكلا بكل مولود يقال

پس بیان کیا جاتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ایک فرشتہ کہ مقرر ہے ہر بچہ پر کہا جاتا ہے

له ملك الارحام فاذا ولد مولود امر الله ان يدرج في النطفة التي

اسکو ملک الارحام پس جبکہ پیدا ہوتا ہے کوئی بچہ تو حکم کرتا ہے خدا اسکو کہ ملا لے نطفہ مین

في رحم امه من تراب الارض التي يموت عليها فيدور العبد

جو ماں کے رحم مین ہے مٹی اس زمین کی جسمین وہ مریگا پس پھرتا ہے بندہ

حيث ما يدور حتى يعود الى موضع رفع تربة تلك النطفة

جہاں جاتا ہے یہانتک کہ آویگا اس جگہ جہاں سے اسکے نطفہ کی مٹی

منه فيموت فيها فدل هذا الذي قوله تعالى قل لو كنتم

لیگئی پس مریگا وہاں سی یہ دلالت کرتا ہے قول خداے تعالی کا کہ کہہ اگر

في بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

تم ہوتے اپنے گھروں مین البتہ باہر نکلتے وہ شخص جنکی تقدیر مین مرنا ہے اپنے مرنے کی جگہوں مین

وعلى هذا احمل ان ملك الموت كان يظهر في الزمن الاول
اور اسی بنا پر حکایت کیا گیا کہ ملک الموت ظاہر ہوتا تھا پہلے زمانہ میں
فقد دخل يوما على سليمان ابن داود عليهما السلام فاحد النظر
پس گیا ایک دن نزدیک سلیمان بن داود علیہما السلام کے پس تیز نظر سے دیکھا
في شاب عنده لانه بعد الشاب منه فلما غاب ملك الموت قال
ایک جوان کو کہ نزدیک سلیمان کے تھا پس غائب ہو گیا وہ ان میں سے پس جبکہ گیا ملک الموت تو کہا
الشاب يا نبي الله اريد ان تأمر الريح لتحملني الى الصين فامر
اس جوان نے اے پیغمبر خدا میں چاہتا ہوں کہ آپ حکم کریں ہوا کو کہ پہونچاوے مجکو چین میں پس حکم کیا
سليمان الريح فحملته الى الصين فجاء ملك الموت الى سليمان
سلیمان نے ہوا کو پس پہونچا دیا اسکو چین میں پھر آیا ملک الموت نزدیک سلیمان کے
فسأله عن سبب نظره الى الشاب فقال اني امرت ان اقبض
پس دریافت کیا اس سے سبب جو اسکو تیز نظر سے دیکھنے کا کیا سبب تھا پس کہا کہ مجکو حکم تھا کہ قبض کروں
روحه في ذلك اليوم بالصين فرأيته عندك فعجبت من ذلك
اسکی روح اس دن چین میں پس دیکھا میں نے اسکو آپکے نزدیک پس تعجب کیا میں اس سے
فاخبره سليمان بقصته كيف سألني ان امر الريح لتحمله الى
پس خبر دی اسکو سلیمان نے اسکے حال سے کہ کسطرح اسنے مجھ سے سوال کیا کہ میں ہوا کو حکم کروں کہ اسکو پہونچاوے
الصين فقال ملك الموت انا قد قبضت روحه في ذلك اليوم
چین میں پس کہا ملک الموت نے کہ میں نے قبض کی اسکی روح اسی دن
بالصين وفي خبر آخر يقال ان لملك الموت اعوانا يقومون
چین میں اور دوسری حدیث میں ہے کہا جاتا ہے کہ ملک الموت کے مددگار قائم ہیں
بقبض الارواح الا ترى انه روي ان رجلا القي على لسانه
واسطے قبض کرنے روح کے کیا تجکو یہ روایت نہیں معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا
اللهم اغفر لي ولملك الشمس فاستأذن هذا الملك ربه في
اے خدا میری بخشش کر اور فرشتہ آفتاب کی پس اجازت چاہی اس فرشتہ نے اپنے رب سے
زيارته فلما نزل عليه قال له انك تكثر الدعاء لي فما
اسکی ملاقات کی پس جبکہ فرشتہ آیا اسکے نزدیک تو کہا اسکو کہ تو زیادہ دعا کرتا ہے میرے واسطے پس
حاجتك قال حاجتي اليك ان تحملني الى مكانك وتسأل عن
تیری کیا حاجت ہے کہا میری حاجت تجھسے یہ ہے کہ لے چلے تو مجکو اپنے مکان پر اور دریافت کرے تو
ملك الموت ان يخبرني باقتراب اجلي فحمله واقعده في مقعده
ملک الموت سے کہ خبر دے مجکو میری موت کی نزدیکی سے پس لیگیا اسکو اور بٹھا دیا اپنے جگہ پر

مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ وَذَكَرَ لَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي

آفتاب سے پھر اوپر گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اُس سے کہ ایک شخص بنی

اٰدَمَ اُلْقِيَ عَلَى لِسَانِهِ اَنْ يَقُولَ كُلَّمَا صَلَّى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ

آدم سے اُسکی زبان پہ جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھتا ہے اے خدا بخشش کر میری اور

لِمَلَكِ الشَّمْسِ وَقَدْ طَلَبَ مِنِّي اَنْ اَطْلُبَ مِنْكَ اَنْ تُعْلِمَهُ اَجَلَهُ

فرشتہ آفتاب کی اور اُسنے مجھسے سوال کیا کہ مین تجھ سے دریافت کرون خبر اُسکی موت کی

مَتَى قَرُبَ لِيَسْتَعِدَّ لَهُ فَنَظَرَ مَلَكُ الْمَوْتِ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ هَيْهَاتَ

کہ کب قریب ہوگی تاکہ طیار ہو اُسکے لیے پس نظر کی ملک الموت نے اپنی کتاب مین پس کہا افسوس

اِنَّ لِصَاحِبِكَ شَاْنًا عَظِيمًا وَهُوَ اَنَّهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَجْلِسَ مَجْلِسَكَ

تحقیق تیرے صاحب کا ایک قصہ عجیب ہے اور وہ یہ ہے کہ نہین مریگا یہانتک کہ بیٹھے گا تیرے مقام مین

مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ مَجْلِسِي مِنْهَا فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ تَوَفَّتْهُ

آفتاب سے پس کہا کہ وہ بیٹھا ہے میرے مقام مین آفتاب سے پس کہا ملک الموت نے کہ وفات دے اُسے

رُسُلُنَا عَلَى ذٰلِكَ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ وَاَمَّا انْتِهَاءُ اٰجَالِ الْبَهَائِمِ

ہمارے مددگارون نے اُس مقام پر اور وہ کوتاہی نہین کرتے ہین اور لیکن جو بابلی اور پرندون کی

وَالطُّيُورِ فَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

عمر کا تمام ہونا پس حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا

اٰجَالُ الْبَهَائِمِ كُلِّهَا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى فَاِذَا تَرَكُوا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالَى

کہ عمر تمام چوپایون کی خدا کی یاد مین ہے جسوقت وہ چھوڑدینگے خدائے تعالیٰ کے ذکر کو

قَبَضَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ وَلَيْسَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ وَقَدْ قِيلَ

قبض کریگا خدا اُنکی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علاقہ نہین اور کہا گیا

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى هُوَ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ وَاِنَّمَا اُضِيفَ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ

کہ خدا ہی سبکی روحون کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرنا

كَمَا اُضِيفَ الْقَتْلُ اِلَى الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَى الْاَمْرَاضِ وَعَلَى هٰذَا يَدُلُّ

ایسا ہے جیسے نسبت کرنا قتل کا قاتل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف اور اسی پر دلالت کرتا ہے

قَوْلُهُ تَعَالَى اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

خدا کا کلام خدا قبض کرتا ہے جانین وقت اُنکے موت کے اور جو نہین مرے اُنکے خواب مین

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرَى اِلَى

پھر روک لیتا ہے جنپر حکم کیا موت کا اور چھوڑتا ہے دوسرون کو

اَجَلٍ مُسَمًّى اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ باب ۶

ایک وقت معین تک بیشک اسمین نشانیان ہین اُن لوگون کو جو فکر کرتے ہین باب ۶

فی ذکر جواب الروح وفی الخبر ان ملک الموت اذا اراد قبض
بیان میں جواب روح کے اور حدیث میں ہے کہ ملک الموت جب قصد کرتا ہے قبض کرنے
الروح یقول الروح لا اطیعک ما لم یامر الله تعالی بذلک فیقول
روح کا تو کہتی ہے روح کہ میں تیری فرمانبرداری نہیں کرونگی جب تک کہ خدا اسکا حکم نہ کرے پس کہتا ہے
ملک الموت امرنی الله تعالی بذلک فیطلب الروح منه العلامة
ملک الموت کہ مجکو خدا نے اسکا حکم کیا ہے پس طلب کرتی ہے روح ملک الموت سے اسپر نشان
والبرهان فیقول الروح ان ربی خلقنی وادخلنی فی جسدی
اور دلیل پس کہتی ہے میرے پروردگار نے مجکو پیدا کیا اور داخل کیا مجکو بدن میں
ولم تکن عندک ذلک فالان ترید ان تاخذنی فیرجع ملک
اور نہ تھا تو اسوقت پس اب تو چاہتا ہے کہ مجکو قبض کرے پس لوٹتا ہے ملک الموت
الموت الی الله تعالی ویقول ان عبدک یقول کذا وکذا ویطلب
خدا کے نزدیک اور کہتا ہے کہ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور طلب کرتا ہے
البرهان فیقول الله تعالی صدق روح عبدی یا ملک الموت
دلیل پس کہتا ہے خدا کہ سچی ہے میرے بندے کی روح ای ملک الموت
اذهب الی الجنة وخذ تفاحة وعلیها اسمی مکتوب وارها
جا جنت میں اور لے ایک سیب اور اسپر میرا نام لکھا ہوا ہے اور دکھا وہ سیب
روح عبدی فیذهب ملک الموت فیاخذها وعلیها مکتوب
میرے بندے کی روح کو پس جاتا ہے ملک الموت پس لیتا ہے اور اسپر لکھا ہوا ہے
بسم الله الرحمن الرحیم ویریه فاذا اراه روح العبد یخرج مع
بسم الله الرحمن الرحیم اور دکھاتا ہے وہ سیب روح کو پس جب دیکھتی ہے بندہ کی روح نکلتی ہے
النشاط باب فی ذکر جواب الاعضاء وفی الخبر اذا اراد
خوشی سے باب بیان میں جواب اعضا کے حدیث میں ہے جب قصد کرتا ہے
الله تعالی قبض روح عبده یجیئ ملک الموت من قبل الفم
خدا تعالی اپنے بندہ کی روح قبض کرنے کا تو آتا ہے ملک الموت منہ کی طرف سے
لیقبض روحه منه فیخرج الذکر من فمه ویقول لا سبیل لک فی هذه
تاکہ قبض کرے اسکی روح اس طرف سے پس نکلتا ہے ذکر اسکے منہ سے اور کہتا ہے کہ نہیں راستہ تجکو
الجهة وانما جری فیه ذکر ربی فیرجع ملک الموت الی الله تعالی
اس طرف سے اور اس منہ میں ذکر خدا جاری ہوا ہے پس لوٹتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے
ویقول یا رب ان عبدک یقول کیت وکیت فیقول الله تعالی
اور کہتا ہے ای خدا تحقیق تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے پس کہتا ہے خدا ے تعالی

اقبض روحه من جهة اخرى فيجيء ملك الموت من قبل اليد

قبض کر اُسکی روح دوسری طرف سے پس آتا ہے ملک الموت ہاتھ کی طرف سے

ليخرجه منه فيقول اليد لملك الموت لا سبيل لك الي فاني

تاکہ نکالے روح اس طرف سے پس کہتا ہے ہاتھ ملک الموت کو نہیں تجھکو راستہ میری طرف سے اسواسطے

تصدقت كثيرا ومسحت راس اليتيم وكتبت الرسائل وضربت

کہ میں نے صدقہ کیا ہے بہت اور مسح کیا میں نے سر یتیم کے اور لکھا میں نے خط اور مارا میں نے

السيف على عنق الكفار ثم يجيء الى الرجل فيقول لا سبيل

تلوار کافروں کی گردن پر پھر آتا ہے پیر کی طرف پس کہتا ہے پیر نہیں ہے راستہ تجھکو

لك من قبلي فانه مشى بي الى الجمعة والجماعة وعيادة المرضى

میری طرف سے اسواسطے کہ وہ گیا میرے سبب سے نماز جمعہ اور نماز جماعت میں اور بیمارپرسی کو مریضوں کے

ومجالس العلم والعلماء ثم يجيء الى الاذنين فيقولان لا سبيل لك

اور مجلس علم میں اور نزدیک عالموں کے پھر آتا ہے دونوں کان کی طرف پس کہتے ہیں نہیں ہے تجھکو راستہ

من قبلنا فانه يسمع بنا القران والذكر فيجيء الى العينين فيقولان

ہماری طرف سے اسواسطے کہ وہ سنتا تھا ہمسے قرآن اور ذکر پھر آتا ہے دونوں آنکھوں کی طرف پس کہتی ہیں

لا سبيل لك من قبلنا فانه نظر بنا الى المصاحف ووجوه العلماء

نہیں ہے تجھکو راستہ ہماری طرف سے اسواسطے کہ اسنے دیکھا ہمسے قرآن اور چہرہ عالموں کے

ثم ينصرف ملك الموت الى الله تعالى ويقول يا رب غلبني اعضاء

پھر واپس جاتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا ہے اے رب غالب ہوئے مجھپر عضو

العبد بالحجة ويقول كذا وكذا فكيف اقبض روحه فيقول الله تعالى

بندہ کے دلیل سے اور کہتا ہے بندہ ایسا ایسا پس کسطرح اُسکی روح قبض کروں پس فرماتا ہے خدائے تعالیٰ

اكتب اسمي على كفك وارِه عبدي المؤمن حتى يراه فيكتب ملك

لکھ میرا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھا وہ نام میرے بندہ مومن کو یہانتک کہ دیکھے اُسکو پس لکھتا ہے

الموت اسم الله تعالى على كفه ويريه روح العبد فيحبه فيخرج

ملک الموت خدا کا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھاتا ہے وہ نام بندہ کی روح کو پس قبول کرتی ہے اُسکو

روح عبدي المؤمن فمن انس اسمه ينصرف عنه مرارة

پس نکلتی ہے بندہ مومن کی روح پس خدا کے نام کی محبت سے دور ہوتی ہے اُس سے تلخی

النزع فيخرج مع النشاط فكيف لا ينصرف عنه العذاب و

جان کندنی کی پس نکلتی ہے خوشی سے پس کیونکر نہ دور ہوگا اُس سے عذاب اور

القطيعة والفضيحة ولذلك كتب الله على صدوركم

جدائی اور رسوائی اسی واسطے لکھا خدا نے تمھارے سینوں پر

اسم اللّٰه تعالیٰ والدلیل علیه قوله تعالیٰ اولئک کتب فی

اللہ تعالیٰ کا نام اور دلیل اسکی کلام خدائے تعالیٰ ہو یہ لوگ ہیں کہ لکھا ہے خدا نے

قلوبهم الایمان وقوله تعالیٰ افمن شرح اللّٰه صدره للاسلام

انکے دلوں میں ایمان اور دلیل یہ قول خدا کا ہے کیا وہ شخص کہ کھولے خدا اسکے سینہ کو واسطے اسلام کے

فهو علیٰ نور من ربه فینصرف عنه العذاب واهوال القیمة و

پھر وہ نور پر ہے اپنے رب کی طرف سے پس دور ہوگا اس سے عذاب اور خوف قیامت کا اور

فی الخبر اذا وقع العبد فی النزع ینادی منادٍ من قبل الرحمٰن

حدیث میں ہے جب کہ پہونچتا ہے بندہ وقت جان کندنی کو پکارتا ہے ایک منادی خدا کی طرف سے کہ چھوڑ دے بندہ کو

دعه حتی یستریح فاذا بلغ الی الصدر ینادی منادٍ دعه حتی

کہ آرام لیوے پھر جبکہ روح پہونچتی ہے سینہ میں پکارتا ہے ایک منادی کہ چھوڑ اسکو کہ

یستریح و [illegible] اذا بلغ الی الرکبتین والسرة فاذا بلغ

آرام لیوے اور [illegible] جبکہ پہونچتی ہے دونوں گھٹنوں اور ناف کے پس جبکہ پہونچی ہے

الی الحلقوم ینادی منادٍ دعه حتی یودع الاعضاء بعضها

نرخرے حلقوم کے پکارتا ہے منادی چھوڑ اسکو کہ رخصت کریں بعض عضا

بعضًا فیودع العینان [illegible] السلام علیک الی یوم القیمة

بعض کو پس رخصت کرتی ہیں دونوں آنکھیں [illegible] سلام [illegible] روز قیامت تک

وکذلک الاذنان والیدان والرجلان ویودع الروح والنفس

اور اسی طرح دونوں کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کرتے ہیں اور رخصت کی جاتی ہے روح اور نفس

فنعوذ باللّٰه من وداع الایمان من اللسان ووداع القلب من

پس پناہ لیتا ہوں خدا کی رخصت کرنے سے زبان کی ایمان کو اور رخصت کرنے سے دل کی

معرفة الرحمٰن فیبقی الیدان بلا حرکة والرجلان بلا

معرفت رحمٰن کو پس باقی رہتے ہیں دونوں ہاتھ بے حرکت اور دونوں پیر بے حرکت

حرکة والحدقتان لا بصر لهما والاذنان لا سمع لهما والبدن

اور آنکھیں بے بینائی اور دونوں کان بے شنوائی اور بدن

لا روح له فلو یبقی اللسان بلا شهادة والقلب بلا معرفة

بے روح پس اگر باقی رہی زبان بے شہادت [illegible] اور دل بے معرفت

فکیف حال العبد فی اللحد لا یری احدا الا [illegible] ولا امًّا ولا اولادا

پس کیا حال ہوگا بندے کا قبر میں نہ دیکھے [illegible] کسی کو اور نہ ماں اور نہ اولاد

ولا اخوانا ولا اصحابا ولا فراشا ولا حجابا فلو لم یرحمه ربه الکریم

اور نہ بھائی اور نہ یار اور نہ بچھونا اور نہ پردہ پس اگر نہ رحمت کرتا خدا [illegible]

فقد خسر خسرانا عظیما قال ابو حنیفة رحمه الله اکثر ما یسلب

تو البتہ زیان کار ہوا سخت زیان کا فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اکثر دور ہوتا

الایمان من العبد فی وقت النزع اعاذنا الله وایاکم عن

ایمان کا بندہ سے وقت نزع کے ہے بچاوے اللہ ہمکو اور تمکو

سلب الایمان باب فی ذکر الشیطان کیف یسلب الایمان

ایمان کے دور ہونے سے باب بیان مین شیطان کے کس طرح ایمان کو کھینچتا ہے

فی الخبر یجیء الشیطان الیه فیجلس عند یساره وهو فی النزع

حدیث مین ہے کہ آتا ہے نزدیک بندہ کے شیطان پس بیٹھتا ہے اسکے بائین طرف اور وہ حالت نزع مین ہے

فیقول له اترک هذا الدین وقل الهین اثنین حتی تنجو

پس کہتا ہے اسکو کہ چھوڑ دین اسلام اور کہہ کہ دو خدا ہین تا نجات پاوے تو

من هذه الشدة فاذا کان الامر کذلک فالخطر

اس سختی سے پس اگر ایسا امر ہوے پس خوف

عظیم فعلیک بالبکاء والتضرع واحیاء اللیلة وکثرة

سخت ہے پس لازم ہے بہت رونا اور گڑگڑانا اور شب کو عبادت کرنا اور زیادہ

الرکوع والسجود حتی تنجوا من عذاب الله تعالی وسئل عن

رکوع اور سجدہ کرنا تاکہ نجات پاوے تو عذاب سے خدا تعالی کے اور دریافت کیا گیا

ابی حنیفة رحمه الله ای ذنب اخوف لسلب الایمان قال

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہ کس گناہ سے زیادہ خوف ہے ایمان کے دور ہونے کا فرمایا

ترک الشکر علی الایمان وترک خوف الخاتمة والظلم علی العباد

کہ شکر نہ کرنا ایمان پر اور خوف نہ کرنا خاتمہ کا اور ظلم کرنا بندون پر

وقال ابو حنیفة رحمه الله ان من کان فیه هذه الخصال

اور فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے البتہ وہ شخص کہ جسمین یہ تینون خصلتین ہین

الثلث فالاغلب ان یخرج من الدنیا کافرا نعوذ بالله منه

پس گمان غالب یہ ہے کہ یہ شخص دنیا سے کافر جاویگا پناہ لیتا ہون خدا کی اس سے

الا من ادرکته السعادة الازلیة ویقال اشد الحال علی المیت

لیکن جسکو ازلی نیک بختی نے پایا اور کہا جاتا ہے سخت تر حالتون کا مردہ پر

عند النزع العطش واحتراق الکبد ففی ذلک الوقت یجد

وقت نزع کے پیاس ہے اور جلنا جگر کا پس اسوقت پاتا ہے

الشیطان علیه فرصة من نزع الایمان لان المؤمن یعطش

شیطان بندہ پر فرصت ایمان کے کھینچنے کی اسواسطے کہ مومن پیاسا ہوتا ہے

فِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ فَيَجِيءُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ رَأْسِهِ مَعَ الْقَدَحِ مِنْ مَاءٍ
اسوقت پس لاتا ہی شیطان اُسکے سر کے نزدیک ایک پیالہ برف کے پانی کا

جَمَدٍ فَيُحَرِّكُ الْقَدَحَ لَهُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ أَعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ وَلَا يَدْرِي
پھر ہلاتا ہی پیالہ اُسکی طرف پس کہتا ہی مومن دے مجھے پانی اور نہین جانتا ہی

أَنَّهُ شَيْطَانٌ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ لَا صَانِعَ لِلْعَالَمِ حَتَّى أُعْطِيَكَ الْمَاءَ
کہ وہ شیطان ہی پس کہتا ہی اُسکو بول کہ کوئی پیدا کرنے والا جہان کا نہین ہی تاکہ مین تجکو پانی دون

فَإِنْ لَمْ يُجِبْهُ الْمُؤْمِنُ يَجِيءُ إِلَى مَوْضِعِ قَدَمَيْهِ فَيُحَرِّكُ الْقَدَحَ
پس اگر اُسکو مومن نے جواب نہین دیا تو آتا ہی اُسکے دونون قدمون کے نزدیک پس ہلاتا ہے پیالہ

فَيَقُولُ أَعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ كَذَبَ الرُّسُلُ حَتَّى أُعْطِيَكَ
پس کہتا ہی مومن دے مجھے پانی پس کہتا ہی اُسکو بول کہ جھوٹ کہا پیغمبرون نے تاکہ مین تجکو دون

الْمَاءَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ الشَّقَاوَةُ يُجِيبُ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ لَا يُطِيقُ عَلَى الْعَطَشِ
پانی پس جسکو بدبختی نے پایا تو شیطان کے موافق جواب دیتا ہی اسواسطے کہ وہ برداشت نہین کر سکتا ہی پیاس کی

فَيَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا وَمَنْ أَدْرَكَتْهُ السَّعَادَةُ يَرُدُّ كَلَامَهُ وَ
پس جاتا ہی دنیا سے کافر اور جس شخص کو نیک بختی نے پایا تو وہ رد کرتا ہی اُسکا کلام اور

يَتَفَكَّرُ مَا أَمَامَهُ كَمَا حُكِيَ أَنَّ أَبَا زَكَرِيَّا الزَّاهِدَ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ
سوچتا ہی وہ جو اُسکو درپیش ہی جیسا کہ منقول ہی کہ ابو زکریا زاہد جبکہ قریب ہوئی اُسکو موت

فَأَتَاهُ صَدِيقٌ لَهُ وَهُوَ فِي سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَلَقَّنَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
تو آیا اُسکے پاس دوست اُسکا اور وہ موت کی سختیون مین تھا پس تلقین کیا اُسے لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ الزَّاهِدُ بِوَجْهِهِ وَلَمْ يَقُلْ
محمد رسول اللہ پھیرا زاہد نے اُس سے اپنا چہرہ اور نہین کہا

فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا أَقُولُ
پس تلقین کیا اُسے دوبارہ پس پھیرا اُس سے چہرہ اور تیسری بار تلقین کی تو کہا کہ مین نہین کہونگا

فَغُشِيَ صَدِيقُهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ وَجَدَ أَبُو زَكَرِيَّا
پس ڈرا دوست پس جبکہ ایک گھڑی گذری تو پائی ابوزکریا نے

خِفَّةً وَفَتَحَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُمْ لِي شَيْئًا قَالُوا نَعَمْ عَرَضْنَا
تخفیف اور دونون آنکھین کھولین اور کہا کیا تمنے مجھسے کچھ کہا جواب دیا ہان ہمنے پیش کیا

عَلَيْكَ الشَّهَادَةَ ثَلَاثًا فَأَعْرَضْتَ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتَ فِي الثَّالِثَةِ لَا
تجپر کلمہ شہادت تین بار سو تونے پھیرا چہرہ اپنا دوبار اور کہا تیسری بار کہ مین نہین

أَقُولُ وَقَالَ أَتَانِي إِبْلِيسُ وَمَعَهُ قَدَحٌ مِنَ الْمَاءِ وَوَقَفَ عَنْ
کہونگا پس کہا آیا نزدیک میرے شیطان اور ساتھ اُسکے پیالہ ہی پانی کا اور کھڑا ہوا

يميني وحرك القدح وقال لي أتحتاج إلى الماء قلت بلى فقال

میرے داہنی طرف اور ہلایا پیالہ اور کہا مجکو کیا حاجت ہو تجھے پانی کی مین نے کہا ہان پس کہا

لي قل عيسى ابن الله فأعرضت عنه ثم أتاني من قبل الرجل

مجکو بول عیسی خدا کا بیٹا ہو پس پھیرا مین نے اس سے اپنا چہرہ پھر آیا میرے پیر کی طرف سے

فقال لي كذلك فأعرضت عنه وفي المرة الثالثة قال

پس کہا اسی طرح پس پھیرا مین نے اس سے اپنا چہرہ اور تیسری بار کہا

لي قل لا إله قلت لا أقول فضرب القدح على الأرض

مجکو بول کہ کوئی خدا نہین ہو تو مین نے کہا کہ مین نہین کہونگا پس پھینکا اسنے پیالہ زمین پر

وولى نادماً فأنا رددت على إبليس لا عليكم فأشهد أن لا إله

اور پھرا پشیمان سو مین نے رد کیا تھا شیطان پر نہ تم پر پس گواہی دیتا ہون کہ نہین ہو کوئی معبود

إلا الله وأشهد أن محمداً عبده ورسوله وعلى هذا الخبر

سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ محمد اسکا بندہ اور رسول ہو اور موافق اس روایت کے

روي عن منصور ابن عمار رضي الله عنهما أنه قال إذا دنى

روایت ہو منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک ہوتی ہو

موت العبد تقسم حاله على خمسة أوجه المال للوارث والروح

بندہ کی موت تو تقسیم ہوتا ہو اسکا حال پانچ وجہ پر مال وارث کا ہے اور روح

لملك الموت واللحم للديدان والعظم للتراب والحسنات

ملک الموت کی اور گوشت کیڑون کا اور ہڈی خاک کی اور نیکیان

للخصماء فذهب الوارث بالمال وذهب ملك الموت بالروح

حق مانگنے والون کی پس لیجاویگا وارث مال کو اور لیجاویگا ملک الموت روح کو

وذهب الدود باللحم وذهب التراب بالعظم وذهب الخصماء

اور لیجاوینگے کیڑے گوشت کو اور لیجاویگی خاک ہڈی کو اور لیجاوینگے حق مانگنے والے

بالحسنات ويا ليت الشيطان لا يذهب بالإيمان عند الموت

نیکیان اور ای کاشکے شیطان نہ لیجاوے ایمان کو وقت موت کے

فإنه يكون فراقاً من الرب فإن فراق الروح من الجسد غير فراق

اسواسطے کہ جدائی ایمان کی جدائی ہو خدا سے کیونکہ جدائی روح کی بدن سے خدا سے جدائی نہین ہو

الرب فإنه فراق لا بدل منها باب ۹ في ذكر الروح في الخبر

کیونکہ خدا کی جدائی کا کوئی عوض نہین ہے باب ۹ بیان مین روح کے حدیث مین ہو

إذا فارق الروح من البدن نودي من السماء ثلث صيحات

جبکہ جدا ہوتی ہو روح بدن سے تو آواز دی جاتی ہو آسمان سے تین آواز

یا ابن ادم اترکت الدنیا ام الدنیا ترکتک اجمعت الدنیا ام الدنیا

اے ابن آدم کیا تونے دنیا کو چھوڑا یا دنیا نے تجکو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو جمع کیا یا دنیا نے

جمعتک اقبلت الدنیا ام الدنیا قبلتک واذا وضع علی

تجکو جمع کیا کیا تونے دنیا کو قبول کیا یا دنیا نے تجکو قبول کیا اور جبکہ رکھا جاتا ہے

المغتسل نودی من السماء بثلث صیحات یا ابن ادم این

تختہ پر واسطے غسل کے آواز دی جاتی ہے اسکو آسمان سے تین آواز اے ابن آدم کہاں ہے

بدنک القوی فما اضعفک واین لسانک الفصیح فما اسکتک

بدن قوی تیرا بس کسنے ضعیف کیا تجکو اور کہاں ہے زبان فصیح تیری بس کسنے خاموش کیا تجکو

واین اذنک السامعة فما اصمک واین احباؤک فمن اوحشک

اور کہاں ہیں کان تیرے سننے والے بس کسنے بہرا کیا تجکو اور کہاں ہیں تیرے دوست بس کسنے تنہا کیا تجکو

واذا وضع فی الکفن نودی بثلث صیحات یا ابن ادم طوبی لک

اور جبکہ رکھا جاتا ہے کفن میں آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری

ان کان ماواک الجنان والویل لک ان کان ماواک النیران

اگر ہے مکان تیرا جنت اور افسوس ہے تجھپر اگر ہے مکان تیرا دوزخ

یا ابن ادم طوبی لک ان کان صاحبک رضوان الله والویل لک ان

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے رفیق تجکو خوشنودی خدا کی اور افسوس ہے تجھپر اگر

کان صاحبک سخط الله یا ابن ادم قد تذهب الی سفر طویل

ہے رفیق تجکو ناراضی خدا کی اے ابن آدم جاتا ہے تو سفر دراز

بلا زاد وتخرج من منزلک فلا ترجع الیه ابدا وتصیر الی

بلا توشہ کے اور نکلتا ہے تو اپنے گھر سے پس تو نہیں لوٹے گا طرف اسکے کبھی اور جاتا ہے تو

بیت الاهوال واذا وضع علی الجنازة نودی بثلث صیحات

طرف مکان خوفناک کے اور جبکہ رکھا جاتا ہے تختہ پر لیجانے کو تو آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز

یا ابن ادم طوبی لک ان کان عملک خیرا والویل لک ان کان

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے تیرا عمل نیک اور افسوس ہے تجھپر اگر ہے

عملک شرا وطوبی لک ان کنت تائبا وصاحبک رضوان الله و

تیرا عمل بد اور خوش حالی ہے تیری اگر ہے تو توبہ کرنیوالا اور رفیق ہے تجکو خوشنودی خدا کی اور

الویل لک ان کان صاحبک سخط الله واذا وضع للصلوة نودی

افسوس ہے تجھپر اگر ہے تجکو نصیب ناراضی خدا کی اور جبکہ جنازہ واسطے نماز کے رکھا جاتا ہے تو آواز دیجاتی ہے

بثلث صیحات یا ابن ادم کل عمل عملته تراه فی هذا الیوم اسفا

اسکو تین آواز اے ابن آدم جو عمل تو نے کیا ہے دیکھیگا اسکو اسوقت

فَإِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا تَرَاهُ خَيْرًا وَإِنْ كَانَ عَمَلُكَ شَرًّا تَرَاهُ شَرًّا

پس اگر تیرا عمل نیک ہے اسکی نیک جزا دیکھیگا اور اگر تیرا عمل بد ہے اسکی بد جزا تو دیکھیگا

طُوْبٰی لَكَ إِنْ كُنْتَ أَصْلَحْتَ عُمْرَكَ وَالْوَيْلُ لَكَ إِنْ كُنْتَ ضَيَّعْتَ

خوشحالی ہے تیری اگر کار نیک مین تونے اپنی عمر تمام کی اور افسوس ہے تجھپر اگر بربادکی تونے

عُمْرَكَ وَإِذَا وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ عَلٰی شَفِيْرِ الْقَبْرِ نُوْدِیَ بِثَلٰثِ

اپنی عمر اور جبکہ رکھا جاتا ہے جنازہ قبر کے کنارے تو آواز دی جاتی ہے اسکو تین

صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ اٰدَمَ كُنْتَ عَلٰی ظَهْرِیْ ضَاحِكًا وَصِرْتَ فِیْ بَطْنِیْ

آوازاسے ابن آدم تھا تو میرے پشت پر ہنستا ہوا اور آیا تو شکم مین میرے

بَاكِيًا وَكُنْتَ عَلٰی ظَهْرِیْ فَرِحًا وَصِرْتَ فِیْ بَطْنِیْ حَزِيْنًا وَكُنْتَ

روتا ہوا اور تھا تو میرے پشت پر خوش اور آیا تو شکم مین میرے غمگین اور تھا تو

عَلٰی ظَهْرِیْ نَاطِقًا وَصِرْتَ فِیْ بَطْنِیْ سَاكِتًا وَإِذَا أَدْبَرَ النَّاسُ

پشت پر میرے بولنے والا اور آیا تو میرے شکم مین چپکا اور جبکہ پھرتے ہین لوگ

عَنْهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَبْدِیْ بَقِيْتَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَ

اس سے تو فرماتا ہے خدا اے بزرگ و برتر اے میرے بندہ رہگیا تو اکیلا تنہا اور

تَرَكُوْكَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِیْ لِأَجْلِهِمْ فَأَنَا أَرْحَمُ عَلَيْكَ

چھوڑ گئے وہ تجھے قبر کے اندھیرے مین اور تونے میری نافرمانی کی انکی وجہ سے پس مین رحم کرونگا تجھپر

الْيَوْمَ رَحْمَةً يَتَعَجَّبُ مِنْهَا الْخَلَائِقُ وَأَنَا أَشْفَقُ عَلَيْكَ مِنَ الْوَالِدَةِ

آج ایسی رحمت کہ تعجب کریگی اس سے تمام مخلوق اور مین زیادہ مہربان ہون تجھپر ماں سے

بِوَلَدِهَا بَابٌ فِیْ ذِكْرِ نِدَاءِ الْأَرْضِ وَالْقَبْرِ قَالَ أَنَسُ ابْنُ

اپنے فرزند پر باب بیان مین آواز کرنے زمین اور قبر کے کہا انس بن

مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ يُنَادِیْ كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

مالک رضی اللہ عنہ نے آواز کرتی ہے زمین ہر روز دس کلمہ سے

تَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَسْعٰی عَلٰی ظَهْرِیْ وَمَصِيْرُكَ فِیْ بَطْنِیْ وَتَعْصِیْ عَلٰی

کہتی ہے اے ابن آدم تو دوڑتا ہے میری پشت پر اور لوٹنا ہے تجھکو میرے شکم مین اور نافرمانی کرتا ہے تو

ظَهْرِیْ وَتُعَذَّبُ فِیْ بَطْنِیْ وَتَضْحَكُ عَلٰی ظَهْرِیْ وَتَبْكِیْ فِیْ

پشت پر میرے اور تو عذاب دیاجاویگا میرے شکم مین اور ہنستا ہے تو میری پشت پر اور تو رویگا

بَطْنِیْ وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰی ظَهْرِیْ وَتَأْكُلُ الدُّوْدُ لَحْمَكَ فِیْ بَطْنِیْ

میرے شکم مین اور تو کھاتا ہے حرام کو میری پشت پر اور کھاوینگے کیڑے تیرا گوشت میرے شکم مین

وَتَفْرَحُ عَلٰی ظَهْرِیْ وَتَحْزَنُ فِیْ بَطْنِیْ وَتَسْمَنُ بِالْحَرَامِ عَلٰی ظَهْرِیْ

اور تو شادی کرتا ہے میری پشت پر اور غمگین ہوگا تو شکم مین میرے اور تو فربہ ہوتا ہے حرام سے میری پشت پر

وَتَدُوبُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي

اور گلے گا میرے شکم مین اور تو تکبر کرتا ہے میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا میرے شکم مین اور تو چلتا ہے

سُرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي النُّورِ عَلَى ظَهْرِي

خوشی میری پشت پر اور آئیگا غمگین میرے شکم مین اور تو چلتا ہے روشنی مین میری پشت پر

وَتَقَعُ فِي الظُّلُمٰتِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ

اور واقع ہوگا درمیان تاریکیوں کے میرے شکم مین اور چلتا ہے تو ہمراہ جماعت کے میری پشت پر اور واقع ہوگا

وَحِيدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

تنہا میرے شکم مین اور حدیث مین ہے کہ قبر آواز کرتی ہر دن تین بار

بِثَلٰثِ كَلِمٰتٍ يَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا

تین کلمے سے کہتی ہے کہ مین تنہائی کا گھر ہون اور مین تاریکی کا گھر ہون اور مین

بَيْتُ الدُّودِ فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لِي وَيُقَالُ اِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ

کیڑون گھر ہون پس کیا شی تو نے میرے واسطے طیار کی ہے اور کہا جاتا ہے کہ قبر آواز کرتی ہے ہر

يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ تَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ فَاحْمِلْ مُونِسًا وَهُوَ تِلَاوَةُ

روز پانچ بار کہتی ہے کہ مین تنہائی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو رفیق اور وہ پڑھنا

الْقُرْاٰنِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلْ سِرَاجًا وَهُوَ الصَّلٰوةُ فِي اللَّيْلِ

قرآن کا ہے اور مین تاریکی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو چراغ اور وہ نماز ہے رات مین

وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلْ اِلَيَّ فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ

اور مین خاک کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو بچھونا اور وہ نیک عمل ہے اور مین

الْاَفَاعِي وَالْعَقَارِبِ فَاحْمِلِ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَبِسْمِ اللّٰهِ

سانپ اور بچھو کا گھر ہون پس ہمراہ لے تریاق اور وہ صدقہ ہے اور پڑھنا بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِهْرَاقُ الدُّمُوعِ وَاَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

الرحمن الرحیم کا اور آنسو بہانا اور مین منکر ونکیر کے سوال کا گھر ہون

فَاَكْثِرْ عَلَى ظَهْرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ بَابٌ

پس کثرت کر میری پشت پر کلمۂ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الرُّوحِ بَعْدَ الْخُرُوجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ

روح کی آواز کے بیان مین بعد نکلنے کے اور حدیث مین روایت ہے عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُتَرَبِّعَةً فِي الْبَيْتِ اِذْ جَاءَ

رضی اللہ عنہا سے کہا مین بیٹھی تھی چار زانو گھر مین ناگاہ تشریف لائے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُومَ لَهٗ كَمَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس مین نے قصد کیا کہ کھڑی ہوں مین آپکی تعظیم کو

كان عادتي عند مجيئه إلي فقال اجلسي مكانك يا أم المؤمنين

جیسی میری عادت تھی وقت آپکے تشریف لانے کے میرے پاس پس فرمایا بیٹھ اپنی جگہ اے ام المومنین

فقعدت فوضع راسه في حجري ونام مستلقيا على قفاه فطلبت

پس بیٹھی میں پس رکھا آپنے سر میری گود میں اور سوے چت اپنے پشت پر پس میں نے تلاش کیے

شيبة في لحيته فرأيت فيها تسعة عشر شعرة بيضاء فتفكرت

سفید بال آپکی داڑھی میں پس دیکھے میں نے اسمیں انیس بال سفید پھر سوچا میں نے

في نفسي فقلت أنه يخرج من الدنيا ويبقى أمته بلا نبي

اپنے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جائینگے دنیا سے اور باقی رہیگی آپکی امت بغیر نبی کے

فبكيت حتى سال دمعي على خدي وتقاطرت منه على وجه

پس روئی میں یہانتک کہ بہے آنسو میرے رخسارہ پر اور ٹپکے اس سے چہرے پر

النبي صلى الله عليه وآله وسلم فانتبه من النوم وقال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاگے آپ خواب سے اور فرمایا

ما الذي أبكاك يا أم المؤمنين فقصصت عليه القصة ثم

کس شے نے رلایا تجکو اے ام المومنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ پھر

قال يا أم المؤمنين أي حال أشد على الميت فقلت الله ورسوله

فرمایا اے ام المومنین کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر پس میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول

أعلم فقال بل قولي أنت فقلت لا يكون الحال أشد من وقت

زیادہ جانتا ہے پس فرمایا بلکہ تو بیان کر پس میں نے کہا کہ نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خروجه من داره يعدو أولاده خلفه ويقولون يا والداه

کہ جب نکلتا ہے وہ اپنے مکان سے کہ دوڑتی ہے اولاد اسکی پیچھے اسکے اور کہتی ہے اے باپ

ويا أماه ويقول الوالد واولداه وا ابناه فقال هذا

اور اے ماں اور کہتا ہے باپ اے فرزند اور اے بیٹا پس فرمایا یہ حال

شديد عليه وأنه لأشد منه ثم قال أي حال أشد على الميت

اسپر سخت ہے اور وہ حال اس سے نہایت سخت ہے پھر فرمایا کون حال نہایت سخت مردہ پر

قلت لا يكون الحال أشد على الميت من أن يوضع في لحده ويهال

کہا میں نے نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ رکھا جاے وہ قبر میں اور ڈالی جاے

عليه التراب ويرجع عنه أقرباؤه وأولاده وأحباؤه و

اسپر خاک اور پھریں اس سے خویش اور اولاد اور دوست اور

يسلمونه إلى الله تعالى مع عمله فقال النبي صلى الله عليه

سپرد کریں اسکو اللہ کی طرف مع اسکے عمل کے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يا أم المؤمنين هذا اشتد عليه وأنه لأشد منه

وآلہ وسلم نے اے ام المؤمنین یہ حال اسپر سخت ہوا اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہے

ثم قال أي حال أشد على الميت قلت الله ورسوله أعلم فقال

پھر فرمایا کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر میں نے کہا خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے پس فرمایا

اعلمي يا عائشة أن أشد الحال على الميت حين يدخل الغسال

معلوم کر اے عائشہ کہ سخت تر حالون کا مردہ پر وہ وقت ہے کہ داخل ہو نہلانے والا

داره ليغسله ويخرج الثياب من بدنه ويخرج خاتم الشباب

گھر مین اسکے تاکہ نہلائے اسکو اور نکالے کپڑے بدن سے اسکے اور نکالے انگوٹھی جوانی کی

من أصابعه وينزع قميص العروس من بدنه ويرفع عمامة

اسکی انگلیون سے اور اتارے کرتا دلھن کا اسکے بدن سے اور اتارے عمامہ

الشيخ والفقيه والقاضي من رأسه فعند ذلك ينادي روحه

شیخ اور فقیہ اور قاضی کے سر سے پس اسوقت آواز کرتی ہے اسکی روح

حين يرى نفسه عاريا بصوت حزين يسمعه كل الخلائق إلا

جبکہ دیکھتی ہے اپنے بدن کو ننگا آواز غمگین سے کہ اس آواز کو سنتے ہیں تمام مخلوق سوائے

الثقلين فينادي يا غسال بالله عليك أن تنزع ثيابي برفق

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہے اے نہلانے والے تجکو قسم ہے خدا کی کہ تو اتارے میرے کپڑے نرمی سے

فإني الآن استرحت من مخالب ملك الموت فإذا صب عليه

اسواسطے کہ میں نے اب آرام پایا ہے چنگل سے ملک الموت کے پس جبکہ ڈالتا ہے اسپر

الماء صاحت الروح كذلك تقول يا غسال لا تجعل الماء حارا

پانی تو آواز کرتی ہے روح اسی طرح کہتی ہے اے نہلانے والے نہ کر پانی نہایت گرم

ولا باردا ولا تصب علي الماء الحار ولا البارد فإن جسدي مجروح

اور نہ نہایت سرد اور نہ ڈال مجھپر پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے

بنزع الروح فإذا غسله يقول بالله عليك يا غسال لا تمسني

نکالنے سے روح کے پس جبکہ نہلاتا ہے اسکو کہتی ہے کہ تجکو قسم ہے خدا کی اے نہلانے والے نہ مل مجکو

بقوتك فإن جسدي مجروح بخروج الروح فإذا فرغ من غسله

اپنی قوت سے اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے نکلنے سے روح کے پس جبکہ وہ فارغ ہوتا ہے اسکے نہلانے سے

ووضعه في كفنه وشد موضع قدميه نادا ألا بالله عليك يا

اور رکھتا ہے اسکو کفن مین اور باندھتا ہے دونون قدم کے مقام کو آواز کرتی ہے قسم ہے خدا کی اے

غسال لا تشد الكفن على رأسي حتى أرى وجه أهلي وأولادي

نہلانے والے نہ باندھ کفن کو میرے سر پہ تاکہ دیکھ لون میں چہرہ زن و فرزند میرے

وَاَقْرِبَآءِیْ فَاِنَّ هٰذَا اٰخِرُ رُؤْیَتِیْ لَهُمْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُفَارِقُهُمْ

اور رشتے دار میرے اسواسطے کہ یہ آخری اُنکا دیکھنا ہے مجکو کیونکہ مین آج اُنسے جدا ہونگا

وَلَا اَرَاهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاِذَا اَخْرَجُوا الْمَیِّتَ مِنْ دَارِهٖ نَادٰی

اور نہین دیکھونگا روز قیامت تک اور جب کہ باہر لاتے ہین مردے کو اُسکے گھر سے آواز کرتا ہے

بِاللّٰهِ یَا جَمَاعَتِیْ لَا تُعَجِّلُوْا بِیْ حَتّٰی اُوَدِّعَ دَارِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

قسم ہے خدا کی تعجیل اے جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین رخصت کرون اپنے گھر اور اہل اور مال کو

ثُمَّ یُنَادِیْ بِاللّٰهِ تَرَکْتُ امْرَاَتِیْ اَرْمِلَةً فَعَلَیْکُمْ اَنْ لَا تُؤْذُوْهَا وَ

پھر آواز دیتا ہے قسم خدا کی مین نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ پس لازم ہے تمکو کہ نہ تکلیف دو اُسکو اور

اَوْلَادِیْ یَتِیْمًا فَعَلَیْکُمْ اَنْ لَا تُؤْذُوْهُمْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُخْرَجُ مِنْ

چھوڑی مین نے اپنی اولاد یتیم پس تمکو لازم ہے کہ نہ تکلیف دو اُنکو کیونکہ مین اب باہر کیا جاتا ہون

دَارِیْ وَلَا اَرْجِعُ اِلَیْهِمْ اَبَدًا فَاِذَا حَمَلُوْهُ عَلَی الْجِنَازَةِ یَقُوْلُ بِاللّٰهِ

اپنے گھر سے اور نہین پھرونگا طرف انکے کبھی پھر جبکہ رکھتے ہین اُسکو تخت پر کہتا ہے قسم ہے خدا کی

یَا جَمَاعَتِیْ لَا تُعَجِّلُوْا بِیْ حَتّٰی اَسْمَعَ صَوْتَ اَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ

تمکو اے جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین سنون آواز اپنی اہل اور اولاد

وَاَقْرِبَآءِیْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُخْرَجُ وَاُفَارِقُهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اور رشتے دارون کی کیونکہ مین آج باہر کیا جاتا ہون اور جدا ہونگا اُنسے روز قیامت تک

وَاِذَا وُضِعَ عَلٰی سَرِیْرِ الْجِنَازَةِ وَخَطَوْا بِهَا ثَلٰثَ خُطُوَاتٍ یُنَادِیْ

اور جبکہ رکھا گیا جنازے کے تخت پر اور لے گئے اُسے تین قدم تو پکارتا ہے

بِصَوْتٍ یَسْمَعُهٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ یَا اَحِبَّآءِیْ وَیَا اِخْوَانِیْ

آواز سے کہ سنتا ہے اُسکو ہر کوئی سوائے انسان اور جنات کے اے میرے دوستو اور اے میرے بھائیو

وَیَا اَوْلَادِیْ لَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا کَمَا غَرَّتْنِیْ وَلَا تَلْعَبَنَّ بِکُمْ

اور اے میری اولاد نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی جیسا کہ مجکو فریب دیا اور نہ کھیل کود مین مشغول کرے تمکو

الدُّنْیَا کَمَا لَعِبَتْ بِیْ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ فَاِنِّیْ

جیسے مجھے مشغول کیا پس عبرت پکڑو اے صاحبان بصیرت شاید کہ تم کامیاب ہو کیونکہ مین نے

خَلَّفْتُ مَا جَمَعْتُ لِوَرَثَتِیْ وَاَنْتُمْ تَعِیْشُوْنَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَلَا

چھوڑا جو جمع کیا تھا واسطے اپنے وارثون کے اور تم زندہ رہوگے بعد میرے اور نہین

تَحْمِلُوْنَ مِنْ خَطَایَایَ شَیْئًا وَاللّٰهُ تَعَالٰی یُحَاسِبُنِیْ وَاَنْتُمْ تُشَیِّعُوْنَنِیْ

اُٹھاؤگے میرے گناہون سے کچھ اور حساب لینے والا مجھ سے حساب لیویگا اور تم مجھو لوگے مجکو

وَبَعْدَ عَوْدِیْ نُحْیِیْ مِنْ تَشْیِیْعِیْ فَاِذَا صَلُّوْا عَلَی الْجِنَازَةِ وَرَجَعَ بَعْضُ

اور چھوڑوگے مجکو بعد طلب کروگے پس جسکا نماز پڑھی لوگون نے جنازہ کی اور لوٹے بعضے

اهله واصدقائه من المصلين يقول بالله يا اخواني اني كنت

اُسکے خویش اور دوست اُسپر نماز پڑھنے والون سے تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی ای بھائیو مین

اعلم ان الميت تنسى لكن لا تنسوني بهذه السرعة وما رجعتم قبل

جانتا تھا کہ مردہ بھلایا جاتا ہے لیکن تم نہ بھولو مجکو اسقدر جلدی اور نہ پھرو پہلے اس سے کہ

ان دفنتموني فاذا وضعوه في لحده يقول بالله يا وراثي

مجکو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہین اُسکو قبر مین تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی ای میرے وارثو

اني قد جمعت مالا كثيرا في الدنيا وتركت لكم فلا تنسوني بكسرة

مین نے جمع کیا بہت مال دنیا مین اور چھوڑا تمھارے لیئے پس نہ بھولنا مجکو ٹکڑے سے

خبزكم وعلمتكم القرآن والادب فلا تنسوني بدعائكم واذا

روٹی کے اور مین نے سکھایا تمکو قرآن اور ادب پس نہ بھولنا مجکو دعا سے اور جبکہ

رجعوا بعد دفنه يقول يا اخواني اني كنت اعلم ان الميت

پھرتے ہین لوگ اُسکو دفن کرکے کہتا ہے اے میرے بھائیو مین جانتا تھا کہ مردہ

ابرد من الزمهرير في قلوب الاحياء ولكن لا تنسوني بهذه

زیادہ سرد ہے طبقہ زمہریر سے دلون مین زندون کے اور لیکن نہ بھولو تمکو اسقدر

السرعة وعلى هذا حكي عن ابي قلابة انه راى في المنام

جلدی اور اسی طرح منقول ہے ابی قلابہ سے کہ دیکھا اُسنے خواب مین

مقبرة كان قبورها قد انشقت وخرج منها امواتها وقعدوا

قبرستان کو کہ گویا قبرین اُسکی پھٹ گئین اور نکلے اُس سے مردے اور بیٹھے

على شفير القبور وكان بين يدي كل واحد منهم طبق من

قبرون کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے

نور وراى فيما بينهم رجلا من جيرانه ولم ير بين يديه طبقا من

نور کا اور دیکھا مین ایک شخص کو اپنے ہمسایون سے اور نہ دیکھا اُسکے آگے طباق

نور فساله وقال ما لي لا ارى بين يديك طبق النور فقال

نور کا پس دریافت کیا اُس سے اور کہا کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہون تیرے سامنے طباق نور کا جواب دیا

ان لهؤلاء اولادا واصدقاء يدعون لهم ويتصدقون

کہ انکے فرزند اور دوست ہین دعا کرتے ہین انکے لیئے اور صدقہ کرتے ہین

لاجلهم وهذا النور مما بعثوا اليهم وكان لي ابن غير صالح

انکے واسطے اور یہ نور اُس چیز کا ہے جو انھون نے انکے نزدیک بھیجا ہے اور ہے میرا بیٹا نالائق

لا يدعو ولا يتصدق لاجلي ولهذا لا نور لي وانا اخجل من جيرا

نہ دعا کرتا ہے اور نہ صدقہ کرتا ہے میرے لیے اسی واسطے نہین ہے نور میرے لیے اور مین شرمندہ ہوتا ہون اپنے ہمسایون سے

فلما انتبه ابو قلابة دعا ابنه واخبره بما رای فقال الابن

پس جبکہ جاگا ابو قلابہ تو بلایا اُسکے لڑکے کو اور مطلع کیا اُسکو اُس سے کہ دیکھا تھا پس کہا لڑکے نے

انی قد تبت علی یدیك ولا ارجع الی ما كنت علیه ابدا وانا

مین نے توبہ کی تیرے ہاتھ پر اور پھر نہین کرونگا جو مین کرتا تھا کبھی اور نہ

لا اغفل منه ما كنت حیا فاشتغل فی الطاعات والدعاء لابیه

نہ بیخبر رہونگا اپنے باپ سے جبتک کہ زندہ رہونگا پھر مشغول ہوا عبادت اور دعا مین اپنے باپ کے لیے

والصدقة لاجله فلما مضی علیه مدة رای ابو قلابة فی منامه

اور صدقہ کرنے مین اُسکے واسطے پس جبکہ گذری اُسکو ایک مدت تو دیکھا ابو قلابہ نے خواب مین

ذلك المقبرة علی حالها وراى نورا اضوء من الشمس واكثر

اُس قبرستان کو پہلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن زیادہ آفتاب سے اور بہت زیادہ

من نور اصحابه فقال یا ابا قلابة جزاك الله عنی خیرا بقولك نجوت

اُسکے یارون کے نور سے اُسکے سامنے پس کہا اے ابو قلابہ نیک جزا دے تجکو خدا مجھسے تیرے کہنے کے سبب سے مین نے نجات پائی

من النیران ونجا لك الجیران وفی الخبر ان ملك الموت دخل

دوزخ سے ہمسایون کی شرمندگی سے اور حدیث مین ہے کہ ملک الموت داخل ہوا

علی رجل بالاسكندریة فقال له الرجل من انت فقال انا

نزدیک ایک شخص کے اسکندریہ مین پس کہا اُسکو اُس شخص نے تو کون ہے تو جواب دیا کہ مین

ملك الموت فاذا هو یرتعد فرائصه هی اللحم التی بین الجنب

ملک الموت ہون پس سنتے ہی اُسکے مونڈھے اور پہلو کا گوشت کانپنے لگا (فرائص وہ گوشت جو درمیان پہلو

والكتف فقال له ملك الموت ما هذا الذی اری منك قال

اور مونڈھے کے ہے) پس کہا اُسکو ملک الموت نے کیا سبب ہے اس کانپنے کا جو مین تجھسے دیکھتا ہون کہا کہ

خوفا من النار فقال ملك الموت اكتب لك كتابا حتی تنجو من النار

یہ دوزخ کے ڈر سے ہے پس کہا ملک الموت نے مین لکھتا ہون تیرے واسطے ایک تعویذ تا کہ نجات پاوے تو دوزخ سے

به قال بلی فدعا ملك الموت بصحیفة وكتب فیها بسم الله الرحمن الرحیم

بسبب اُسکے کہا اُسنے ہان پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا اُسمین بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال هذه براءة من النار وفی الخبر سمع رجل عارف من رجل

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب ہے اور خبر مین ہے کہ سنا ایک مرد عارف نے ایک شخص سے

یقرا بسم الله الرحمن الرحیم فصاح فقال اذا كان اسم

کہ پڑھتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم پس چیخ ماری پھر کہا جبکہ

الحبیب هذا فكیف رؤیته ثم قال ان الناس یقولون ان

محبوب کا یہ نام ہے تو کیسا ہوگا اُسکا دیدار پھر کہا کہ لوگ کہتے ہین

الدنيا مع ملك الموت لا تساوي بدانق وانا اقول ان الدنيا

دنیا ملک الموت کے سبب سے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہے اور میں کہتا ہوں کہ دنیا

بدون ملك الموت لا تساوي بدانق لان ملك الموت يوصل

بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہے کیونکہ ملک الموت پہونچاتا ہے

الحبيب الى الحبيب باب ۱۲ في ذكر المصيبة والنوح على الميت

دوست کو دوست کے پاس باب ۱۲ بیان میں مصیبت اور نوحہ کرنے کے مردہ پر

روي في الخبر ان من اصيب بمصيبة فخرق ثوبا او ضرب

روایت ہے حدیث میں کہ جس شخص کو مصیبت پہونچی پس پھاڑے اسنے کپڑے اور پیٹا

صدرا فكانما اخذ الرمح وحارب ربه وروي عن النبي صلى الله

سینہ تو گویا لیا نیزہ اور لڑائی کی اپنے رب سے اور روایت ہے نبی صلی اللہ

عليه واله وسلم انه قال من سود بابا عند المصيبة

علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سیاہ کیا دروازہ وقت مصیبت کے

او ثيابا او خرق ثوبا او خرب دكانا او كسر شجرة او

یا سیاہ کیے کپڑے یا پھاڑے کپڑے یا خراب کی دوکان یا توڑا درخت یا

نتف شعرة بنى الله له بكل شعرة وورق بيتا في النار

اکھاڑے بال تو بنائیگا خدا اسکے لیے ہر بال اور پتے کے بدلے ایک گھر دوزخ میں

وكانما اشرك بالله واراق دم سبعين نبيا ولا يقبل الله منه

اور گویا اسنے شریک ٹھہرایا خدا کا اور بہائے خون ستر نبی کے اور نہیں قبول کریگا خدا اسکا

صرفا ولا عدلا ولا صدقة ولا دعاء ما دام ذلك السواد على

نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور نہ دعا جب تک کہ یہ سیاہی اسکے

بابه وثيابه وضيق الله قبره وشدد عليه حسابه ولعنه

دروازے اور کپڑے پر رہیگی اور تنگ کریگا خدا اسکی قبر اور سخت کریگا اسپر حساب اور لعنت کرتی ہے اسکو

كل شيء وكل ملك ما بين السماء والارض وكتب عليه الف

ہر شے اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین میں ہے اور لکھے جاتے ہیں اسپر ہزار

خطيئة وقام من قبره عريانا ومن خرق على مصيبة جيبه

گناہ اور کھڑا ہوگا اپنی قبر سے ننگا اور جسنے پھاڑا وقت مصیبت کے اپنا گریبان

خرق الله دينه ومن لطم خده وخدش وجهه حرم الله تعالى

پھاڑیگا خدا اسکا دین اور جسنے طمانچے مارے اپنے رخسارہ پر اور زخمی کیا اپنا چہرہ حرام کریگا خدا تعالی

عليه النظر الى وجهه الكريم وفي الخبر اذا مات ابن ادم واجتمعت

اسپر دیدار اپنے چہرہ بزرگ کا اور حدیث میں ہے جبکہ مرتا ہے فرزند آدم اور جمع ہوتا ہے

الصیاح فی دارہ یقوم ملک الموت علی باب دارہ و یقول ما

چیخنا چلانا اسکے گھر میں تو کھڑا ہوتا ہے ملک الموت اسکے گھر کے دروازہ پر اور کہتا ہے کیسی ہے

ھذہ الصیاح فواللہ ما نقصت من احد منکم عمرا و لا رزقا

یہ چلّی پکار قسم خدا کی نہیں کم کی میں نے کسیکی تم سے عمر اور نہ روزی

وما ظلمت علی احد منکم فان کان صیاحکم منی فانی عبد

اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگوں سے پس اگر ہے تمھارا چیخنا چلانا میرے سبب سے پس میں بندہ ہوں

مامور وان کان من المیت فھو مقھور وان کان من اللہ

حکم کیا گیا اور اگر ہے مردہ کے سبب سے پس وہ مجبور ہے اور اگر ہے خدا تعالیٰ کے سبب سے

تعالی فانتم کفرون باللہ فواللہ ان لی فیکم عودا ثم عودا حتی

پس تم ناشکری کرتے ہو خدا کی قسم ہے خدا کی مجکو تم میں پھر آنا ہے بعد ازاں پھر آنا ہے یہاں تک کہ

لا یبقی منکم احد قال الفقیہ النوح حرام ولا باس بالبکاء علی

نہیں بچیگا تم میں سے کوئی کہا فقیہ نے نوحہ کرنا حرام ہے اور نہیں ہے کوئی مضائقہ آنسو بہانے میں

المیت والصبر افضل فان اللہ تعالی قال انما یوفی الصبرون

مردہ پر اور صبر افضل ہے اسواسطے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ دیا جاویگا صبر کرنے والوں ہی کو

اجرھم بغیر حساب وروی عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثواب بے شمار اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انہ قال النائحة ومن حولھا ومن اجرھا ومستمعھا فعلیھن

کہ آپنے فرمایا کہ نوحہ کرنے والے اور جو اسکے نزدیک ہے اور جو مدد کرتا ہے اسکی اور سننے والا اسکا ان سب پر

لعنة اللہ والملئکة والناس اجمعین ویقال لما مات حسن ابن

لعنت ہے خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اور کہا جاتا ہے جبکہ وفات پائی حسن ابن

علی سلام اللہ علی نبینا وعلیھم اعتکفت امراتہ علی قبرہ سنة

علی نے علی نبینا وعلیھم السلام تو مجاور ہوئی انکی بی بی قبر پر انکے ایک سال

واحدة فلما کان راس الحول رفعت الفسطاط فسمعت صوتا من جانب

پس جبکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سنی ایک آواز

القبر ھل وجدت ما فقدت وروی عن رسول اللہ صلی

قبر کی طرف سے کیا تو نے پایا جو گم کیا تھا اور روایت ہے پیغمبر خدا صلی اللہ

اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ لما مات ابنہ ابراھیم المعصوم علیہ السلام

علیہ وآلہ وسلم سے کہ جبکہ وفات پائی آپکے بیٹے ابراہیم معصوم نے علیہ السلام

دمعت عیناہ فقال لہ عبد الرحمن ابن عوف یا رسول اللہ

بہیں دونوں آنکھیں آپکی پس کہا آپکو عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا

أَلَيْسَ هٰذَا قَدْ نَهَيْتَنَا مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ صَوْتَيْنِ
کیا آپنے نہین منع کیا ہی ہمکو رونے سے آپنے فرمایا کہ مین نے تمکو منع کیا ہی دو آواز

فَاجِرَيْنِ وَعَنْ فِعْلَيْنِ أَحْمَقَيْنِ صَوْتِ النِّيَاحَةِ وَصَوْتِ الْغِنَاءِ
گناہ سے اور دو فعل حماقت سے ایک نوحہ کرنے کی آواز ہی اور دوسرے گانے کی آواز ہی

وَعَنْ خَدْشِ الْوُجُوهِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ وَلٰكِنْ هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا
اور منع کیا ہی چہرون کے زخمی کرنے اور گریبانون کے پھاڑنے سے اور لیکن یہ یعنی بہنا آنسو ونکا رحمت ہی کہ پیدا کیا اسکو

اللّٰهُ فِي قُلُوبِ الرُّحَمَاءِ ثُمَّ قَالَ الْقَلْبُ يَحْزَنُ وَالْعَيْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِكَ
خدا نے دلون مین رحم کرنے والون کے پس فرمایا کہ دل غمگین ہی اور آنکھین بہتی ہین تیری جدائی سے

يَا إِبْرَاهِيمُ وَرَوٰى وَهْبُ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ
ای ابراہیم • روایت کیا وہب بن کیسان نے ابو ہریرہ رضہ سے کہ حضرت عمر نے

رَأَى امْرَأَةً تَبْكِي عَلَى الْمَيِّتِ فَنَهَاهَا وَقَالَ لَا تَبْكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ
دیکھا ایک عورت کو کہ روتی ہی مردہ پر پس منع کیا اسکو اور کہا نہ رو پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے چھوڑ تم اسکو ای عمر اسواسطے کہ آنکھ

بَاكِيَةٌ وَالنَّفْسُ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدُ حَدِيثٌ بَابُ ۱۳ فِي ذِكْرِ
رونے والی ہی اور نفس مصیبت پہونچا یا گیا ہی اور زمانہ مصیبت تازہ ہی باب ۱۳

الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّهٗ قَالَ قَالَ
مصیبت کے وقت صبر کرنے کے بیان مین روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِي
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پہلے جو قلم نے لکھا ہی

اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ بِأَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِنِّي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَمُحَمَّدٌ
لوح محفوظ مین حکم سے خدا اے تعالے کے یہ ہی کہ مین خدا ہون کوئی معبود نہین ہی میرے سوا اور محمد

عَبْدِي وَرَسُولِي وَخَيْرُ خَلْقِي مَنِ اسْتَسْلَمَ لِقَضَائِي وَصَبَرَ
میرا بندہ اور پیغمبر ہی اور بہتر میری مخلوق سے وہ شخص ہی جو تسلیم کرے میری قضا کو اور صبر کرے

عَلٰى بَلَائِي وَشَكَرَ عَلٰى نَعْمَائِي أَكْتُبُهٗ صِدِّيقًا وَأَبْعَثُهٗ مَعَ
میری بلا پر اور شکر کرے میری نعمتون کا لکھونگا مین اس شخص کو سچا اور حشر کرونگا اسکا ہمراہ

الصِّدِّيقِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَسْلِمْ لِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ
سچون کے قیامت کے دن اور جسنے نہین تسلیم کیا میری قضا کو اور نہین صبر کیا

عَلٰى بَلَائِي وَلَمْ يَشْكُرْ عَلٰى نَعْمَائِي فَلْيَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَائِي
میری بلا پر اور نہین شکر کیا میری نعمتون کا پس چاہیے کہ اسکو کہ باہر ہووے میرے آسمان کے نیچے سے

وَلْيَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِيْ قَالَ الْفَقِيْهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَلصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاۗءِ

اور چاہیے کہ ڈھونڈھے کوئی خدا سوا میرے کہا فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا بلا پر

وَذِكْرُ اللّٰهِ عِنْدَ الْمَصَائِبِ مِمَّا يَجِبُ عَلَى الْاِنْسَانِ لِاَنَّهٗ اِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ

اور خدا کی یاد کرنا وقت مصیبتوں کے اُن چیزوں سے ہی جو واجب ہیں انسان پر کیونکہ وہ جب یاد کریگا خدا سے

تَعَالٰى فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ كَانَ رِضًا مِّنْهُ لِقَضَاۗءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَرْغِيْمًا

تعالی کو مصیبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہوگا اُسکے راضی ہونے کا قضا سے خدا کی اور ہوگا ذلیل کرنا

لِلشَّيْطٰنِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اَلصَّبْرُ عَلٰى ثَلٰثَةِ

شیطان کا کہا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

اَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيْبَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْبَلَاۗءِ

وجہ پر ہی صبر کرنا عبادت پر اور صبر کرنا مصیبت پر اور صبر کرنا بلا پر

فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَلٰثَ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ

پس جسنے صبر کیا عبادت پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے تین سو درجے تفاوت

كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمُصِيْبَةِ

درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ تفاوت ہی درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا مصیبت پر

اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سِتَّمِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا

دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے چھ سو درجہ تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ

بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْبَلَاۗءِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تفاوت ہی درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا بلا پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے

تِسْعَمِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ الْعَرْشِ وَالثَّرٰى

نو سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ تفاوت درمیان عرش اور ثری[1] نمناک کے

## بَابٌ ١٤ فِيْ ذِكْرِ خُرُوْجِ الرُّوْحِ مِنَ الْبَدَنِ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا وَقَعَ

باب ١٤ بدن سے روح نکلنے کے بیان میں اور خبر میں ہی جبکہ ہو پہنچا ہی

الْعَبْدُ فِي النَّزْعِ وَحُبِسَ لِسَانُهٗ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَمْسَةُ اَمْلَاكٍ

بندہ حالت نزع میں اور بند ہوتی ہی اُسکی زبان تو آتے ہیں اُسکے نزدیک پانچ فرشتے

فَجَاۗءَ الْاَوَّلُ وَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَنَا مُوَكَّلٌ بِاَرْزَاقِكَ

پس آتا ہی پہلا اور کہتا ہی سلام ہو تجھپر اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیری روزیوں پر

وَطَلَبْتُ فِي الْاَرْضِ شَرْقًا وَّغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ مِنْ رِّزْقِكَ لُقْمَةً

پس تلاش کیا میں نے زمین میں مشرق اور مغرب تک پس نہیں پایا میں نے تیری روزی سے ایک لقمہ

حَتّٰى دَخَلَتِ السَّاعَةُ ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّانِيْ وَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

یہانتک کہ میں آیا اب تیرے پاس پھر آتا ہے دوسرا فرشتہ اور کہتا ہی سلام ہو تجھکو

[1] یعنی وہ مٹی جو زمینوں کے نیچے ہے ١٢

يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَنَا مُوَكَّلٌ بِشَرَابِكَ مِنَ الْمَاءِ وَغَيْرِهِ فَطَلَبْتُ فِي الْأَرْضِ

اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے پینے کی چیزوں پر جو پانی وغیرہ ہو پس تلاش کیا میں نے زمین میں

شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَكَ شَرْبَةً مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى دَخَلْتُ السَّاعَةَ

مشرق و مغرب تک پس میں نے نہیں پایا تیرے لیے ایک گھونٹ پانی کا یہانتک میں اب آیا تیرے پاس

ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّالِثُ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَنَا مُوَكَّلٌ

پھر آتا ہے تیسرا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا

بِأَقْدَامِكَ فَطَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَكَ قَدَمًا مِنْ أَقْدَامِكَ

تیرے قدموں پر پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے واسطے ایک قدم کو قدموں سے تیرے

ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّابِعُ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَنَا مُوَكَّلٌ بِأَنْفَاسِكَ

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے دموں پر

فَطَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَكَ نَفَسًا وَاحِدًا مِنْ أَنْفَاسِكَ حَتّٰى

پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے ایک دم کو تیرے دموں سے یہانتک کہ

دَخَلْتُ السَّاعَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْخَامِسُ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ

آیا میں اب نزدیک تیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے

أَنَا مُوَكَّلٌ بِآجَالِكَ وَأَعْمَارِكَ فَطَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ لَكَ سَاعَةً

میں مقرر تھا تیرے وقتوں اور عمروں پر پس تلاش کیا میں نے مشرق اور مغرب تک سو نہیں پائی میں نے تیرے واسطے ایک گھڑی

مِنْ عُمْرِكَ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهِ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ فَيَقُوْلَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

عمر سے تیرے پھر آتے ہیں نزدیک اسکے فرشتہ کراما کاتبین پس کہتے ہیں سلام ہو تجکو اے

عَبْدَ اللّٰهِ أَنَا مُوَكَّلَانِ بِحَسَنَاتِكَ وَسَيِّئَاتِكَ وَطَلَبْنَاهُمَا شَرْقًا وَغَرْبًا

بندہ خدا کے ہم مقرر رہتے تیرے نیکیوں اور بدیوں پر اور ہمنے تلاش کیا انکو مشرق و مغرب تک

فَمَا وَجَدْنَا مِنْ حَسَنَاتِكَ وَسَيِّئَاتِكَ شَيْئًا فَيُخْرِجَانِ لَهُ صَحِيْفَةً سَوْدَاءَ

سو ہمنے نہیں پایا تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ پھر نکالتے ہیں اسکے واسطے ایک ورق سیاہ یعنی نامۂ اعمال

وَيَعْرِضَانِ عَلَيْهِ وَيَقُوْلَانِ لَهُ اُنْظُرْ فِي ذٰلِكَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَسِيْلُ

اور پیش کرتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں اسکو دیکھ پس اسوقت بہتا ہے

عَرَقُهُ ثُمَّ يَنْظُرُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا مِنْ خَوْفِ قِرَاءَةِ الصَّحِيْفَةِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ

پسینہ اسکا پھر دیکھتا ہے داہنے اور بائیں ڈر سے پڑھنے نامۂ اعمال کے پھر پھرتے ہیں

الْمَلَكَانِ يَعْنِيْ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ فَيَدْخُلُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ وَعَنْ

دونوں فرشتے یعنی کراما کاتبین پس آتا ہے ملک الموت اسکے نزدیک اور

يَمِيْنِهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَعَنْ يَسَارِهِ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَجْذِبُ الرُّوْحَ

اسکے داہنی جانب رحمۃ کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس انمیں بعضے وہ فرشتے ہیں جو نکالتے ہیں روح کو

حدثنا ومنهم من تنزع الروح نزعا ومنهم من ينشط الروح نشطا

کھینچ کر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو سخت گھسیٹ کر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو نرمی سے کھینچ کر

فاذا بلغت الروح الحلقوم فيعينه ياخذه ملك الموت فان

پس جبکہ روح حلق مین پہونچتی ہے پس اوسوقت متعین کرتا ہے اسکو ملک الموت پس اگر وہ

كان من اهل السعادة نودي الى ملائكة الرحمة وان كان من

نیک بختون سے ہے تو آواز دیجاتی ہے رحمت کے فرشتون کو اور اگر وہ ہے

اهل الشقاوة نودي الى ملائكة العذاب فياخذ الملائكة

بدبختون سے تو آواز کی جاتی ہے عذاب کے فرشتون کو پس پکڑتے ہین فرشتے

الروح وتعرج به ثم ان كان من اهل السعادة يقول الله

روح کو اور اوپر لے جاتے ہین اسکو پس اگر وہ نیک بختون سے ہے تو فرماتا ہے خداے

عز وجل ارجعوه الى بدنه حتى ما يكون من جسده ثم يهبط

بزرگ و برتر کہ لوٹاؤ اسکو اسکے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اسکے جسم کا پھر اترتے ہین

الملائكة والروح معهم فيضعونه وسط الدار فينظر من

فرشتے اور روح انکے ہمراہ ہے پس رکھتے ہین اسکو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہے کہ کون

يحزن عليه ومن لا يحزن وهو لا يطيق الكلام ثم تشيع الجنازة

غم کرتا ہے اسکا اور کون غم نہین کرتا ہے اور وہ بات نہین کر سکتی ہے پھر ہمراہ جاتی ہے جنازہ کے

الى القبر فالله عز وجل يعيد الروح في جسده واختلفت الروايات

قبر تک پس خداے بزرگ و برتر لوٹاتا ہے روح کو اسکے بدن مین اور مختلف ہین روایتین

فيه فقال بعضهم يدخل الروح في جسده كما كان في الدنيا

اسمین پس کہا بعض علمانے کہ داخل ہوتی ہے روح اسکے بدن مین جیسا کہ تھی دنیا مین اور

يجلس ويسئل وقال بعضهم يدخل الروح في جسده والباقي

وہ بیٹھتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے اس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہے روح اسکے بدن مین اور باقی کیفیت

غير معلوم وقال بعضهم يكون السؤال للروح دون الجسد

نہین معلوم ہے اور کہا بعض نے سوال فقط روح سے ہوتا ہے نہ جسم سے

وقال بعضهم يدخل الروح في جسده الى صدره وقال

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہے روح اسکے بدن مین فقط سینہ تک اور کہا

بعضهم يكون الروح بين جسده وكفنه ففي كل ذلك جاءت

بعض نے کہ رہتی ہے روح اسکے بدن مین اور کفن کے درمیان پس ہر ایک اس قول مین ثابت ہین

الاثار منه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم والصحيح عند

حدیثین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے اور قول صحیح نزدیک

أهلُ العلمِ أن يُقرَّ العبدُ بعذابِ القبرِ ولا يشتغلُ بكيفيّتِه قالَ الفقيهُ

عالموں کی کہ یہ ہر بندہ اقرار کرے عذاب قبر کا اور مشغول ہووے اسکی کیفیت میں کہا فقیہ نے

مَن أرادَ أن ينجوَ مِن العذابِ القبرِ فعليهِ أن يُلازِمَهُ بأربعةِ أشياءَ

جو شخص چاہتا ہے کہ عذاب قبر سے نجات پاوے پس چاہیے اسکو کہ ہمیشہ کرے چار چیزیں

ويجتنبُ عن أربعةِ أشياءَ أمّا الأربعةُ الّتي يُلازِمُها في عُمرِهِ

اور بچے چار چیزوں سے لیکن وہ چار چیزیں جنکو ہمیشہ کرنا چاہیے اپنی زندگی میں

فمحافظةُ الصّلوةِ والصّدقةُ وقراءةُ القرآنِ وكثرةُ التّسبيحِ فإنّ

پس نگہبانی کرنا نماز کی اور صدقہ دینا اور قرآن پڑھنا اور تسبیح کی کثرت کرنا ہے کیونکہ

هذهِ الأشياءَ تُضيءُ القبرَ وتُوسِّعُهُ وأمّا الأربعةُ الّتي يجتنبُ

یہ چیزیں روشن اور کشادہ کرتی ہیں قبر کو اور لیکن وہ چار چیزیں جنسے بچے گا

عنها فالكذبُ والغيبةُ والنّميمةُ والبولُ وقد قالَ صلّى اللهُ عليهِ

پس جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا اور چغلی کرنا اور پیشاب سے آلودہ ہونا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلِهِ وسلّمَ استنزِهوا مِن البولِ فإنّ عامّةَ عذابِ القبرِ

وآلہ وسلم نے بچو پیشاب سے اسواسطے کہ اکثر قبر کا عذاب اس سے ہے

منهُ ثمّ يهبطُ الملكانِ الغليظانِ الأسودانِ الأزرقانِ أصواتُهما

پھر اترتے ہیں دو فرشتے سخت دل سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں انکی آواز

كالرّعدِ القاصفِ وأبصارُهما كالبرقِ الخاطفِ يخرقانِ الأرضَ

جیسے بادل کا سخت گرجنا اور انکی آنکھیں جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو

بمخالبِهما وهما منكرٌ ونكيرٌ فيُحرّكانِهِ ويُقعِدانِهِ ويقولانِ لهُ

اپنے چنگلوں سے اور وہ دونوں منکر ونکیر ہیں پس ہلاتے ہیں اور بٹھاتے ہیں مردہ کو اور کہتے ہیں اسکو

مَن ربُّكَ ومَن نبيُّكَ وما دينُكَ فإن كانَ مِن أهلِ السّعادةِ

تیرا کون رب ہے اور کون پیغمبر ہے اور کیا تیرا دین ہے پس اگر ہے نیک بختوں سے تو

يقولُ ربّيَ اللهُ أحدٌ ونبيّي محمّدٌ وديني الإسلامُ فيقولانِ

کہتا ہے کہ میرا رب خدائے واحد ہے اور پیغمبر محمد ہے اور دین میرا اسلام ہے پس کہتے ہیں

لهُ نَمْ كنومةِ العروسِ الّذي لا يوقظُهُ إلّا أحبُّ أهلِهِ و

اسکو سو جا مانند سونے دلھن کے کہ نہیں جگائیگا اسکو کوئی مگر وہ شخص جو محبوب زیادہ ہے اسکے اہل سے اور

يفتحانِ لهُ في قبرِهِ كوّةً عندَ رأسِهِ فينظرُ منها إلى منزلِهِ و

کھولتے ہیں اسکے واسطے قبر میں ایک کھڑکی اسکے سرہانے پس نظر کرتا ہے اس سے اپنے گھر اور

مقعدِهِ في الجنّةِ حينَ يبعثُهُ اللهُ مِن مضجعِهِ ذلكَ ثمّ

مجلس کی طرف جو جنت میں ہے اور داخل ہوگا اسمیں جبکہ خدا اسکو اٹھاویگا اس قبر سے پھر

يَخْرُجُ الْمَلَكَانِ مِنْ قَبْرِهٖ مَعَ الرُّوْحِ وَيُجْعَلُ فِيْ قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ

نکلتے ہین دو فرشتے اُسکی قبر سے روح کے ساتھ اور رکھی جاتی ہین قندیلون مین جو لٹکی ہین

بِالْعَرْشِ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرش کے نیچے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اُخْرِجُ

صلے اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے کہ فرماتا ہے خدا سے تعالی نہین نکالونگا

عَبْدًا مِنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا اَقْتَصَّتُ

اپنے بندون سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہوا سکی بخشش کرنا تمہ پاک کرونگا

مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا بِسَقْمٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ ضِيْقٍ فِيْ مَعَاشِهٖ

اُسکو ہر گناہ سے کہ اُسنے کیا ہے اُسکے بدن مین بیماری پیدا کرکے یا اُسکی روزیون مین تنگی کرکے

اَوْ بِمَا يُصِيْبُهٗ مِنْ غَمٍّ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ سَيِّئَاتِهٖ شَدَّدْتُ

یا بسبب رنج و غم کے جو اُسکو پہونچتا ہے پس اگر اُسپر باقی رہا کوئی گناہون سے تو سختی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا سَيِّئَةَ عَلَيْهِ وَعِزَّتِيْ وَ

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ وہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسپر کوئی گناہ نہین ہوگا قسم ہے اپنی عزت اور

جَلَالِيْ لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ

بزرگی کی نہین نکالونگا اپنے بندون سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہے

اُعَذِّبَهٗ اِلَّا وَفَّيْتُهٗ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا بِصِحَّةٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ فَرَحٍ

اُسکی بخشش نکرنا مگر دونگا اُسکو بدلہ ہر نیکی کا جو اُسنے کی ہے تندرست رکھنے سے اُسکے بدن مین یا بسبب عیش و عشرت کے

يُصِيْبُهٗ اَوْ سَعَةٍ فِيْ رِزْقِهٖ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ شَيْءٌ هَوَّنْتُ

جو اُسکو پہونچتی ہے یا فراخی کرنے سے روزیون مین پس اگر اُسکی باقی رہی کوئی نیکیون سے تو آسانی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا حَسَنَةَ لَهٗ قَالَ الْاَسْوَدُ كُنَّا

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسکی کوئی نیکی نہین ہوگی کہا اسود نے کہ ہم تھے

عِنْدَ عَائِشَةَ اِذَا سَقَطَ فُسْطَاطٌ عَلٰى اِنْسَانٍ فَضَحِكُوْا فَقَالَتْ

عائشہ رض کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک خیمہ ایک شخص پر پس لوگ ہنسے پس کہا

عَائِشَةُ رض سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

عائشہ رض نے کہ مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا ہے

اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ لَهٗ شَوْكَةٌ اِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا حَسَنَةً

کہ آپنے فرمایا نہین ہے کوئی مومن کہ گڑے اُسکے کانٹا مگر دیگا اللہ اُسے اس سبب سے ایک نیکی

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَقَدْ قِيْلَ لَا خَيْرَ فِيْ بَدَنٍ لَا يُصِيْبُهٗ

اور کم کریگا اس سبب سے اُسکا ایک گناہ اور کہا گیا کہ نہین ہے خیر اُس بدن مین کہ نہ پہونچین اُسکو

الاسقام و لا فی مال لا یصیبہ النوائب و فی الخبر عن النبی
بیمار یان اور نہ خیر ہو اُس مال مین کہ نہ پہونچین اُسکو آفتین اور حدیث مین روایت ہو نبی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ان العبد المؤمن اذا کان فی انقطاع
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ بندہ مومن جب کہ ہوتا ہو جدا ہونے مین
من الدنیا و اقبال الی الآخرۃ تنزل علیہ الملٰئکۃ من
دنیا سے اور متوجہ ہونے مین طرف آخرت کے اُترتے ہین نزدیک اُسکے فرشتے
السماء بیض الوجوہ کان وجوھھم الشمس و معھم کفن من
آسمان سے کہ سفید ہین اُنکے چہرہ گویا کہ اُنکے چہرے آفتاب ہین اور اُنکے ہمراہ کفن ہو
اکفان الجنۃ و حنوط من حنوط الجنۃ فیجلسون بعد امنہ
جنت کے کفنون سے اور خوشبو ہو جنت کی خوشبوؤن سے پس بیٹھتے ہین دور اُس سے
مد البصر ثم یجیٔ ملک الموت فیجلس عند راسہ و یقول
جہانتک کہ نظر پہونچتی ہو پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھتا ہو اوسکے سر کے نزدیک اور کہتا ہو
اخرجی ایتھا النفس المطمئنۃ الی مغفرۃ اللہ تعالی و رضوانہ
باہر آ اے نفس مطمئنہ خداے تعالی کی بخشش اور خوشنودی کی طرف
فقال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فتخرج و تسیل من نفسہ
پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پس نکلتی ہو و رہتی ہو اپنے بدن سے
کما تسیل القطرۃ من السقاء فیاخذونھا و یضعونھا فی ایدیھم
جیسا کہ بہتی ہو بوند پانی کی مشک سے پس پکڑتے ہین اُسکو اور رکھتے ہین اُسکو اپنے ہاتھون مین
و یدرجونھا فی تلک الاکفان فیخرج منہ الریح کالمسک و ما
اور داخل کرتے ہین اُسکو کفن مین جو اُنکے ہمراہ تہے پس نکلتی ہو اُس سے خوشبو مانند مشک کے اور نہین
یصعدون علی الملٰئکۃ الا قالوا ما ھذہ الریح الطیبۃ فیقولون
اوپر لے جاتے ہین نزدیک فرشتون کے مگر کہتے ہین کیسی ہی یہ خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہین
ھذہ روح فلان ابن فلان و لا یذکرونہ الا باحسن اسمائہ
یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہو اور نہین یاد کرتے ہین اُسکو مگر اُس نام سے جو بہتر ہو اوسکے
التی کان یدعی بھا فاذا انتھوا بہ الی السماء الاول فتحت لہ
اُن سب نامون سے کہ جنسے وہ دنیا مین پکارا جاتا تہا پس جبکہ پہونچا یا روح کو پہلی آسمان پر تو کھلے اُسکے لئے
ابواب السماء السبعۃ فیتبعونہ من کل سماء ملٰئکۃ حتی انتھوا
ساتون آسمان کے دروازہ پس پیچھے جاتے ہین اُسکے ہر آسمان سے فرشتے یہانتک کہ پہونچاتے ہین
بہ الی السماء السابعۃ فینادی مناد من قبل اللہ عز و جل اکتبوا
اُسکو ساتوین آسمان تک پس آواز کرتا ہو منادی خداے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لکھو

كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَرُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

اُسکے نامۂ اعمال کو کتاب علیین میں اور لوٹا دو اُسکو طرف زمین کے پس زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہی اور اسی میں ہم تمکو لوٹا دینگے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَيَرُدُّونَ رُوحَهُ إِلَى جَسَدِهِ وَ

اور اُس ہی سے ہم تمکو پھر نکالینگے فرمایا پس لوٹاتے ہین اُسکی روح کو اُسکے بدن کی طرف اور

يَأْتِيهِ مَلَكَانِ وَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا دِينُكَ

آتے ہین نزدیک اُسکے دو فرشتے اور کہتے ہین اُسکو تیرا رب کون ہی اور تیرا نبی کون ہی اور تیرا دین کیا ہے

وَيَقُولَانِ لَهُ مَا تَقُولُ لِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ يُرِيدَانِ

اور کہتے ہین اُسکو کیا کہتا ہی تو اُس شخص کے بارہ مین جو تم مین بھیجا گیا ہی مراد لیتے ہین اور

يَعْنِيَانِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ

قصد کرتے ہین اُس شخص سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس جواب دیتا ہے کہ وہ پیغمبر

اللهِ الَّذِي أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ وَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ فَيُنَادِي

خدا ہین کہ جنپر قرآن اُتارا گیا ہی اور مین اُنپر ایمان لایا اور اُنکی تصدیق کی پس آواز دیتا ہی

مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوا لَهُ فِرَاشًا مِنَ الْجَنَّةِ

ایک منادی آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندہ نے پس بچھا دو اُسکے لیے ایک فرش جنت سے

وَأَلْبِسُوا لَهُ لِبَاسًا مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ

اور پہنادو اُسکو ایک لباس جنت سے اور کھولو اُسکے لیے ایک دروازہ جنت سے پس آتی ہی اُسکے پاس

رِيحُهَا وَطِيبُهَا وَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

جنت کی ہوا اور خوشبو اور کشادہ کی جاتی ہی اُسکی قبر تب جہانتک کہ نگاہ پہونچتی ہی فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطَيِّبُ الرَّائِحَةِ

علیہ وآلہ وسلم نے پھر آتا ہی اُسکے پاس ایک مرد کہ چہرہ اُسکا خوبصورت ہی اور بو اُسکی خوش ہی

فَيَقُولُ لَهُ أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّكَ رَبُّكَ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ

پس کہتا ہی اُسکو مین خوشخبری دیتا ہون تجکو اُس چیز سے کہ جس سے خدانے تجکو خوشخبری دی ہی پس کہتا ہی تو کون ہی رحمت کرے تجکو

رَبُّكَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ

خدا مین نے نہین دیکھا دنیا مین کسیکو تجھسے خوبصورت پس کہتا ہی کہ مین تیرا عمل نیک ہون

وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتَضَرَهُ الْمَوْتُ تَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَعَهُمْ

اور کافر کو جب موت حاضر ہوتی ہی تو اُترتے ہین نزدیک اُسکے فرشتے آسمان سے اور اُنکے ہمراہ

لِبَاسٌ مِنَ النَّارِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيدًا مِنْهُ مَدَّ بَصَرِهِ حَتَّى يَجِيءَ مَلَكُ

ایک لباس ہی دوزخ سے پس بیٹھتے ہین دور اُس سے جہانتک کہ نظر پہونچتی ہی یہانتک کہ آتا ہی ملک الموت

الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيَجُرُّ رُوحَهُ مِنْ بَدَنِهِ كَمَا يُجَرُّ السَّفُّودُ

پس بیٹھتا ہی اُسکے سرکے نزدیک اور کھینچتا ہی روح کو اُسکے بدن سے جیساکہ کباب کی سیخ کھینچی جاتی ہی

مِنَ الصُّوفِ الْمَبْلُوْلِ وَإِذَا أُخْرِجَ يُدْرِجُوْنَهُ فِيْ تِلْكَ اللِّبَاسِ فَيَلْعَنُهُ

گیلی اون سے اور جبکہ روح جاتی ہو داخل کرتے ہین اسکو فرشتے دوزخ کے لباس مین پس لعنت کرتی ہو

كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَدُ

اسکو ہر شی کہ درمیان آسمان وزمین کے ہو سنتا ہو اسکو ہر ایک سواے انسان اور جنات کے پھر چڑھائی جاتی ہے

بِهٖ إِلَى السَّمَاءِ فَيُغْلَقُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ

اسکی روح طرف آسمان کے پس بند کیے جاتے ہین اسکے واسطے آسمان کے دروازہ پس آواز دیتا ہو ایک منادی

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رُدُّوْهُ إِلٰى مَضْجَعِهٖ فَيَرُدُّوْنَهُ إِلٰى قَبْرِهٖ فَيَأْتِيْهِ مُنْكَرٌ

خداے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لوٹا دو اسکو اسکی قبر کی طرف پس لوٹاتے ہین اسکو طرف قبر کے پھر آتے ہین اسکے پاس

وَنَكِيْرٌ بِأَهْوَالٍ عَظِيْمَةٍ وَأَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَأَبْصَارُهُمَا

منکر ونکیر سخت ڈراتے ہوے اور انکی آواز جیسے بادل کا سخت گرجنا اور انکی آنکھین

كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَيَخُرُّقَانِ الْأَرْضَ بِأَنْيَابِهِمَا فَيُجْلِسَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ

جیسے بجلی بینائی لیجانیوالی اور پھاڑتے ہین زمین کو اپنے دانتون سے پھر اسکو بٹھاتے ہین اور کہتے ہین

لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ

اسکو تیرا کون رب ہو کہتا ہو ہاہ ہاہ مجکو خبر نہین پس کہتے ہین کہ تونے نہ عقل سے دریافت کیا اور نہ تونے پڑھا

فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِضْرِبَاهُ بِمِطْرَقَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ

قرآن پس آواز دیتا ہو ایک منادی خداے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ مارو تم اسکو لوہے کے اس گرز سے

لَوِ اجْتَمَعَ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ لَمْ يُقِلُّوْهَا فَيَشْتَعِلُ بِهَا قَبْرُهٗ فَيَضِيْقُ

کہ اگر جمع ہو وے تمام مخلوق تو نہ ہلا سکے اسکو پس آگ ہوجاتی ہو اس گرز سے قبر اسکی پھر تنگ ہوتی ہے

قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهٗ ثُمَّ يَأْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ مُنْتِنُ

اسکی قبر یہانتک کہ ایک دوسرے مین داخل ہوتی ہین اسکی پسلیان پھر آتا ہو اسکے پاس ایک مرد بدصورت

الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِّيْ شَرًّا فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا شَرًّا كُنْتَ

بدبودار پس کہتا ہو جزاے بد دے میری طرف سے خدا تجکو قسم ہو خدا کی تو نے سواے عمل بد کے کچھ نہین کیا ہو

بَطِيْئًا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى سَرِيْعًا فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ مَنْ

تو سستی کرتا تھا خداے تعالی کی عبادت مین جلدی کرتا تھا خدا کے گناہ مین سو وہ کہتا ہے

أَنْتَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَسْوَءَ مِنْكَ فَيَقُوْلُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ ثُمَّ

تو کون ہے مین نے نہین دیکھا کسیکو تجھسے بدزیادہ سو کہتا ہے کہ مین تیرا عمل خبیث ہون پھر

يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلٰى مَقْعَدِهٖ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھولا جاتا ہو ایک دروازہ دوزخ کی طرف پس نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے پس وہ ہمیشہ

ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ يُفْتَنُ الْمُؤْمِنُ فِيْ قَبْرِهٖ سَبْعَةَ

اسیطرح رہیگا قیامت کے قائم ہونے تک اور کہا جاتا ہو کہ آزمائش کی جاتی ہو مومن کی قبر مین سات دن

آيَّامٍ وَالْكَافِرُ أَرْبَعُونَ يَوْمًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ
اور کافر کی چالیس دن اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

سَلَّمَ مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ آمَنَهُ اللّٰهُ مِنْ
وسلم نے جو شخص کہ مرے دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے تو بچاویگا خدا اسکو

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِي الْخَبَرِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِذَا تُوُفِّيَ رَجُلٌ
قبر کے فتنہ سے اور حدیث مین ابی امامہ باہلی سے روایت ہے جبکہ مرتا ہے کوئی شخص

وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَجِيءُ مَلَكٌ وَيَقْعُدُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُعَذِّبُهُ وَ
اور رکھا جاوے اپنی قبر مین تو آتا ہے ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہے اسکے سر کے نزدیک اور عذاب دیتا ہے اور

يَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَمْ يَبْقَ عُضْوٌ مِنْهُ إِلَّا انْقَطَعَ
مارتا ہے اسکو ایک مار گرز سے کہ باقی نہین رہتا کوئی عضو اسکا مگر جدا ہو جاتا ہے

وَتَتَلَهَّبُ فِي قَبْرِهِ نَارٌ ثُمَّ يَقُولُ قُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ صَحِيحٌ
اور بھڑکتی ہے آگ اسکی قبر مین پھر کہتا ہے اٹھ خدا کے حکم سے سو یکتے ہی وہ صحیح وسالم

يَقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَيَصِيحُ صَيْحَةً تَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
سیدھا بیٹھتا ہے اور آواز کرتا ہے چیخکر کہ اسکو سنتے مین جو درمیان آسمان وزمین کے ہین

إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا وَلِمَ تُعَذِّبُنِي
سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ فرشتہ کو کہتا ہے کہ تو نے میرے ساتھ یہ کیون کیا اور کیون مجکو عذاب دیا

وَأَنَا أَقَمْتُ الصَّلٰوةَ وَأَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ
اور مین نے پڑھی نماز اور دی زکوۃ اور رمضان کے روزے رکھے

فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ إِنَّكَ مَرَرْتَ يَوْمًا بِمَظْلُومٍ وَهُوَ
اور مین نے ایسے ایسے نیک کام کیے ہین سو وہ جواب دیتا ہے کہ تو گزرا ایک دن مظلوم پہ اور وہ

يَسْتَغِيثُ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَصَلَّيْتَ يَوْمًا وَلَمْ تَتَنَزَّهْ مِنَ الْبَوْلِ
تجھسے فریاد چاہتا تھا سو تو نے اسکی فریادرسی نہین کی اور ایک دن تو نے نماز پڑھی اور نہین پاک کیا تھا اپنے کو تو نے پیشاب سے

فَبَانَ بِهٰذَا الْخَبَرِ أَنَّ نُصْرَةَ الْمَظْلُومِ وَاجِبٌ لِمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ
سو معلوم ہوا اس حدیث سے کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے کیونکہ روایت کی گئی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مَظْلُومًا يَسْتَغِيثُ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مظلوم کو کہ وہ اس سے فریاد چاہتا ہے

بِهٖ وَلَمْ يُغِثْهُ ضُرِبَ فِي قَبْرِهٖ مِائَةَ سَوْطٍ مِنَ النَّارِ وَرُوِيَ
اور نہین فریادرسی کی اس شخص نے اس مظلوم کی مارینگے اسکو سو کوڑے آگ کے اور روایت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
عبد اللہ ابن عمر سے انھون نے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قَالَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ يَأْتِيْ بِهِمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ

کہ فرمایا چار شخص ہیں کہ بٹھاوے گا انکو خدا دن قیامت کے نور کے منبروں پر

فَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَشْبَعَ

پس انکو داخل کریگا اپنی رحمت میں کہا گیا اے رسول خدا وہ کون شخص ہیں فرمایا جو شخص کہ آسودہ کرے

جَائِعًا وَّ وَقَّرَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَعَانَ ضَعِيْفًا وَّاَغَاثَ

بھوکے کو اور تعظیم کرے اسکی جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور مدد کرے ضعیف کی اور فریاد رسی کرے

مَظْلُوْمًا وَرُوِيَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مظلوم کی اور مروایت ہے انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ وَيُهَالُ التُّرَابُ

اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاوے اور ڈالی جاوے اوسپر مٹی

عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ اَهْلُهٗ وَاَوْلَادُهٗ وَاسَيِّدَاهُ وَاشَرِيْفَاهُ فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ

پھر کہیں اسکے خویش اور اولاد سے سردار اور اے شریف تو کہتا ہے وہ فرشتہ جو اوسپر مقرر ہو

عَلَيْهِ اَتَسْمَعُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَنْتَ كُنْتَ كَذٰلِكَ شَرِيْفًا وَّ

کیا تو سنتا ہے جو تجکو یہ لوگ کہہ رہے ہیں سو وہ کہتا ہے ہاں پس فرشتہ کہتا ہے کیا تو ایسے ہی بزرگ اور

سَيِّدًا فَيَقُوْلُ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ لِلْمَلِكِ الْجَلِيْلِ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ كَذِبًا

سردار تھا پس کہتا ہے کہ میں ذلیل بندہ بڑے بادشاہ کا ہوں اور وہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں

فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَهُمْ سَكَتُوْا فَيُضَيَّقُ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ وَيُنَادِيْ فِيْ

پھر مردہ کہتا ہے اے کاش کہ وہ خاموش ہو جاتے پس تنگ کیجاتی ہے قبر اسکے یہانتک پسلیاں اسکی ایک دوسروں میں داخل ہوتی ہیں اور آواز دیتا ہے

قَبْرِهٖ وَاكَسْرَ عِظَامَاهُ وَاذِلَّ مَقَامَاهُ وَامَوْضِعَ نِدَامَتَاهُ وَاعُنْفَ

اپنی قبر میں افسوس ہے ہڈیوں کے ٹوٹنے پر افسوس ہے جگہ کی ذلت پر افسوس ہے مقام ندامت پر افسوس ہے سوال کی سختی پر

سُؤَالَاهُ حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَجَبٍ فِيْ عَامِهٖ ذٰلِكَ

یہانتک کہ آوے پہلی رات جمعہ کے مہینہ رجب سے اسی برس

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُشْهِدُكُمْ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ سَيِّئَاتِهٖ

پس فرماتا ہے خدائے تعالی اے میرے فرشتو میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے بخشے اسکے سب گناہ

وَمَحَوْتُ عَنْهُ خَطَايَاهُ بِاِحْيَآئِهٖ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ بَابُ ۱۵ فِيْ ذِكْرِ

اور معاف کیں میں نے اسکی تمام خطائیں اس رات اسکے جاگنے کے سبب سے عبادت میں باب ۱۵

الْمَلَكِ الَّذِيْ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اس فرشتہ کے بیان میں جو آتا ہے قبر میں منکر و نکیر سے پہلے عبد اللہ

ابْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

ابن سلام سے روایت ہے کہا میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

وسلم عن اول ملك يدخل في القبر على الميت قبل منكر ونكير

حال پہلے فرشتے کا کہ آتا ہے قبر مین مردہ کے پاس منکر و نکیر سے پہلے

فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم يا ابن سلام يدخل في القبر

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ای ابن سلام آتا ہے قبر مین

على الميت ملك قبل ان يدخل منكر ونكير يتلألؤ وجهه

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر و نکیر کے آنے سے پہلے کہ چمکتا ہے اسکا چہرہ

كالشمس واسمه رومان ويقعده ثم يقول له اكتب ما عملت

آفتاب کے مانند اور نام اسکا رومان ہے اور اسکو بٹھاتا ہے پھر کہتا ہے اس سے کہ لکھ جو تو نے کیا ہے

من حسنة وسيئة فيقول له العبد باي شيء اكتب اين

نیکی اور بدی سے سو کہتا ہے بندہ اسکو کس چیز سے مین لکھون کہان ہے

قلمي ودواتي ومدادي فيقول له قلمك اصبعك ودواتك

میرا قلم اور کہان ہے میری دوات اور سیاہی پس فرشتہ اسکو کہتا ہے تیرا قلم تیری انگلی ہے اور تیری دوات

فمك ومدادك ريقك فيقول له على اي شيء اكتب وليس

تیرا منہ ہے اور تیری سیاہی تیرا تھوک ہے پھر کہتا ہے اسکو کس چیز پر لکھون اور نہین ہے

لي صحيفة فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيقطع من كفنه

میرے پاس کاغذ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پس وہ فرشتہ اسکے کفن سے پھاڑتا ہے

قطعة ويناوله ويقول هذه صحيفتك فاكتب عليها ما

ایک ٹکڑا اور دیتا ہے اسکو اور کہتا ہے یہ تیرا کاغذ ہے پس لکھ اسپر جو

عملت في الدنيا من خير وشر فيكتب ما عمله في الدنيا خيرا فاذا

تو نے کیا ہے دنیا مین نیکی اور بدی سے پس لکھتا ہے جو اس نے دنیا مین کیا ہے نیکی پس جبکہ

تبلغ سيئة يستحيي منه فيقول له الملك يا خاطي اما لا تستحيي من

اسکو بدی لکھنے کی نوبت پہونچتی ہے تو شرماتا ہے اس سے پس کہتا ہے اسکو فرشتہ ای گنہگار کیا نہین شرماتا تو

خالقك حيث عملتها في الدنيا وتستحيي مني الآن ويرفع

اپنے پیدا کرنے والے سے جبکہ تو نے عمل بد کیے دنیا مین اور اب مجھ سے تو شرماتا ہے اور اٹھاتا ہے

الملك العمود ليضربه فيقول العبد ارفعه عني حتى اكتبها

گرز کو تا مارے اسکے پس کہتا ہے بندہ اٹھا مجھ سے گرز کو کہ مین لکھتا ہون بدیان

فيكتب جميع حسناته وسيئاته ثم يأمره ان يطويه ويختمه

پس لکھتا ہے یعنی سب نیکیان اور بدیان پھر حکم کرتا ہے فرشتہ اسکو کہ لپیٹے اسکو اور مہر لگادے اسپر

فيطوي ويقول باي شيء اختمه وليس معي خاتم فيقول له

پس لپیٹتا ہے اور کہتا ہے کس چیز سے اسپر مہر لگاؤن اور نہین ہے میرے پاس انگوٹھی پس کہتا ہے فرشتہ اسکو

خَتَمَهَا بِظُفْرِكَ فَيَخْتِمُهَا بِظُفْرِهٖ وَيُعَلِّقُهَا الْمَلَكُ فِيْ عُنُقِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کہ مہر لگا اپنے ناخن پر سے سو مہر لگاتا ہے اسپر اپنے ناخن سے اور لٹکاتا ہے اسکو فرشتہ اسکی گردن میں روز قیامت تک
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ الْاٰيَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ
چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے ہر شخص لازم کیا ہمنے اسکے نامۂ اعمال کو اسکی گردن میں تا آخر آیت پھر داخل ہوتے ہین
بَعْدَ ذٰلِكَ الْمُنْكَرُ وَالنَّكِيْرُ فَكَذٰلِكَ الْعَاصِيْ اِذَا رَاٰى كِتَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اسکے بعد منکر و نکیر بس اسی طرح گنہگار جبکہ دیکھیگا اپنا نامۂ اعمال دن قیامت کے
وَاَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْقِرَاءَةِ فَيَقْرَءُ حَسَنَاتِهٖ فَاِذَا بَلَغَ اِلٰى سَيِّئَاتِهٖ سَكَتَ
اور حکم کریگا اسکو خداے تعالی اسکے پڑھنے کا تو پڑھیگا اپنی سب نیکیاں پس جبکہ آویگا طرف اپنی بدیون کے تو خاموش ہوگا
فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَا لَا تَقْرَءُ فَيَقُوْلُ اَسْتَحْيِيْ مِنْكَ يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى
پس فرمایگا خداے تعالی کیوں نہیں پڑھتا سو بولیگا مین شرماتا ہوں تجھسے اے پروردگار پس فرمایگا خداے تعالی
لِمَ لَا تَسْتَحْيِيْ فِي الدُّنْيَا فَالْاٰنَ تَسْتَحْيِيْ فَيَنْدَمُ الْعَبْدُ وَلَمْ يَنْفَعْهُ النَّدَمُ
دنیا میں کیوں نہیں تو نے شرم کی جو تو اب شرماتا ہے پس پشیمان ہوگا اور نہیں فائدہ دیگی اسکو پشیمانی
فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ الْاٰيَةَ بَابٌ فِيْ
پس فرمایگا خداے تعالی فرشتوں کو کہ اسکو پکڑو دیکھ طوق ڈالو پھر دوزخ میں داخل کرو تا آخر آیت باب
ذِكْرِ جَوَابِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ اَتَاهُ
منکر و نکیر کے جواب کے بیان میں در حدیث میں ہے جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاتا ہو تو آتے ہیں اسکے پاس
مَلَكَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ وَاَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَ
دو فرشتے سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں اور انکی آواز جیسے رعد تند گرجنے اور
اَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ يَخْرِقَانِ الْاَرْضَ بِاَنْيَابِهِمَا فَيَاْتِيَانِ
انکی آنکھیں جیسے بجلی آنکھ کو اچکنے والی پھاڑتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے پس آتے ہیں
مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ فَيَقُوْلُ الرَّاْسُ لَا تَاْتِيَا مِنْ قِبَلِيْ فَرُبَّ صَلٰوةٍ
اسکے سر کی طرف سے سو کہتا ہے سر نہ آؤ میری طرف سے پس بہت نمازیں
صَلَّاهَا الْمَيِّتُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَوْفًا مِّنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ ثُمَّ يَاْتِيَانِهٖ مِنْ قِبَلِ
میں سنے رات دن پڑھی ہیں اسی مقام یعنی قبر کے ڈر سے پھر آتے ہیں
رِجْلَيْهِ فَيَقُوْلُ الرِّجْلَانِ لَا تَاْتِيَا مِنْ قِبَلِنَا فَقَدْ كَانَ يَمْشِيْنَا
اسکے دونوں پیروں کی طرف سے پس کہتے ہیں دونوں پیر نہ آؤ ہماری طرف سے پس تھا یہ ہمیشہ ہم سے چلتا
اِلَى الْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَةِ حَذَرًا مِّنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَيَاْتِيَانِ مِنْ قِبَلِ
نماز جمعہ اور جماعت کو اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں
يَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ الْيَمِيْنُ لَا تَاْتِيَا مِنْ قِبَلِيْ فَقَدْ كَانَ يَتَصَدَّقُ بِيْ حَذَرًا مِّنْ
داہنی طرف کی طرف سے پس کہتا ہے داہنا ہاتھ نہ آؤ میری طرف سے پس یہ شخص صدقہ کیا کرتا تھا میرے واسطے سے

هذا الموضع فيأتيان من قبل الشمال فيقول الشمال كذلك فيأتيان

اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں بائیں ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے بایاں ہاتھ اسی طرح پھر آتے ہیں

من قبل فمه فيقول الفم لا تأتيا من قبلي فقد كان يجوع و

اسکے منھ کی طرف سے پس کہتا ہے منھ نہ آؤ میری طرف سے پس وہ بھوکا ہوتا تھا اور

يعطش حذرا من هذا الموضع فيوقظانه كما يوقظ النائم ويقولان

پیاسا ہوتا تھا اسی مقام کے ڈر سے پھر جگاتے ہیں اسکو جسطرح کہ سوتا جگایا جاتا ہے اور کہتے ہیں

له ما كنت تقول في محمد فيقول أشهد أنه لرسول الله فيقولان

اسکو تو کیا کہتا ہے حق میں محمدؐ کے سو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کا رسول ہے پھر کہتے ہیں کہ

عشت مؤمنا ومت مؤمنا ثم الحكمة في سؤال منكر ونكير

مومن جیا تو اور مومن مرا تو پھر نکتہ منکر ونکیر کے سوال میں یہ ہے

أن الملائكة طعنت في بني آدم حيث قالوا أتجعل فيها من يفسد

کہ فرشتوں نے طعنہ مارا تھا بنی آدم کو کیونکہ انھوں نے کہا کیا تو رکھیگا زمین میں اس شخص کو کہ فساد کرے

فيها فرد الله عليهم فقال إني أعلم ما لا تعلمون فيبعث الله تعالى

سو رد کیا اُنپر خدا نے پس فرمایا مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پس بھیجتا ہے خدائے تعالیٰ

ملكين إلى قبر المؤمن ليسألاه من ذلك فيأمرهما أن يشهدا

دو فرشتے مومن کے قبر کی طرف تاکہ دونوں سوال کریں اُس سے توحید اور رسالت پھر خدا اُنکو حکم کرتا ہے کہ گواہی دیں

بين يدي الملائكة ما سمعها من العبد المؤمن لأن أقل الشهود

سامنے فرشتوں کے اُسکی جو بندہ مومن سے سنا ہے کیونکہ گواہوں کا کمتر عدد

اثنان ثم يقول الرب يا ملائكتي قد أخذت روحه فترك ماله

دو ہے پھر کہتا ہے خدا اے میرے فرشتو میں نے قبض کی اُسکی روح پس اُسنے چھوڑا اپنا مال

لغيره وزوجته في حجر غيره وجاريته وضيعته في يد غيره وأحباؤه

غیر کے لیے اور چھوڑی اپنی بی بی غیر کے بغل میں اور اپنی لونڈی اور زمین غیر کے ہاتھ میں اور اُسکے دوست

غائبون عنه ويسئل منه في بطن الأرض ولم يره أحد

اُس سے غائب ہیں اور اُس سے سوال کیا جاتا ہے زمین کے اندر اور نہیں دیکھا اُسکو کسی نے

غيري ولم يعلم حاله سواي وقال ربي الله ونبيي محمد

سوائے میرے اور نہ جانا اُسکا حال کسی نے سوائے میرے اور ایسے حال میں اُسنے جواب دیا کہ میرا رب خدا ہے اور میرا نبی محمدؐ

رسول الله والإسلام ديني لتعلموا أني أعلم ما لا تعلمون باب

رسول خدا ہے اور میرا دین اسلام ہے تاکہ تم جانو کہ مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے باب

في ذكر كراماً كاتبين روي في الخبر أن كل إنسان معه ملكان

کراماً کاتبین کے بیان میں روایت ہے حدیث میں کہ ہر انسان کے ہمراہ دو فرشتے ہیں

أحدهما عن يمينه والآخر عن يساره فالذي في يمينه يكتب

ایک اُسکے داہنی طرف ہے اور دوسرا اُسکے بائیں طرف پس جو داہنی طرف ہے لکھتا ہے

حسناته من غير إذن صاحبه والذي في يساره لا يكتب سيئاته

اُسکی نیکیاں بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائیں طرف ہے لکھتا ہے اُسکی بدیاں

ولا يكتبها إلا بشهادة صاحبه فإن قعد العبد قعد أحدهما عن

اور اُنکو نہیں لکھتا ہے مگر اپنے رفیق کی گواہی سے پس اگر بیٹھے بندہ تو بیٹھتا ہے ایک فرشتہ

يمينه والآخر عن يساره وإذا مشى أحدهما خلفه والآخر أمامه

اُسکی داہنی طرف اور دوسرا اُسکے بائیں طرف اور جبکہ چلے بندہ تو ایک اُسکے پیچھے اور دوسرا اُسکے آگے رہتا ہے

وإن نام فأحدهما عند رأسه والآخر عند رجليه وفي رواية

اور اگر سووے تو ایک اُسکے سر کے نزدیک رہتا ہے اور دوسرا دونوں پیروں کی نزدیک رہتا اور ایک روایت میں ہے

خمسة أملاك ملكان بالليل وملكان بالنهار وملك لا يفارقه

کہ پانچ فرشتے ہیں دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ وہ جو اُس سے جدا نہیں ہوتا ہے

في وقت من الأوقات كما في قوله تعالى له معقبات من بين يديه

کسی وقت میں وقتوں سے چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے خدا کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں بندہ کے آگے سے

ومن خلفه يريد بالمعقبات ملائكة الليل والنهار يحفظونه من

اور پیچھے سے معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہیں۔ بچاتے ہیں بندہ کو

الجن والإنس والشياطين يقال ملكان بين كتفيه يكتبان

جنات اور انسان اور شیطانوں سے کہا جاتا ہے کہ بندہ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان دو فرشتے ہیں کہ لکھتے ہیں

أعماله من خير وشر قلمهما سبابتهما ودواتهما حلقهما ومدادهما

اُسکے نیک اور بد عمل اُنکا قلم اُنکی شہادت کی اُنگلی ہے اور اُنکی دوات اُنکا حلق ہے اور اُنکی روشنائی

ريقهما وصحيفتهما فؤادهما فيكتبان أعماله إلى موته وسوى

اُنکا تھوک ہے اور اُنکا کاغذ اُنکا دل ہے پس لکھتے ہیں اُسکے عمل اُسکے مرنے کے وقت تک

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قال إن صاحب اليمين

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا داہنی طرف کا فرشتہ

أمير على صاحب الشمال فإذا عمل سيئة وأراد صاحب الشمال

بائیں طرف کے فرشتہ پر امیر ہے سو جبکہ بندہ کرتا ہے کوئی گناہ اور چاہتا ہے بائیں طرف کا فرشتہ

أن يكتبها قال صاحب اليمين أمسك فيمسك سبع ساعات

کہ اُسکو لکھے تو اُسکو دائیں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ ٹھہر پس ٹھہرتا ہے سات گھڑی

فإن استغفر الله لم يكتبها فإن لم يستغفر كتب سيئة واحدة

پس اگر اُسنے استغفار کی خدا سے تو نہیں لکھتا ہے اُسکو اور اگر استغفار نہیں کی تو لکھتا ہے ایک گناہ

فَاِذَا قُبِضَ رُوْحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ یَقُوْلُ الْمَلَکَانِ رَبَّنَا
پھر جبکہ بندہ کی روح قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تو کہتے ہیں دونوں فرشتے اے پروردگار ہمارے
وَکَّلْتَنَا بِعَبْدِكَ حَتّٰی نَکْتُبَ عَمَلَہٗ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوْحَ عَبْدِكَ
تو نے مقرر کیا تھا ہمکو بندے کے عمل لکھنے کے لیے اور اب تو نے قبض کی اپنے بندے کی روح
فَاْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَی السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَآءَ مَمْلُوْءَۃٌ
پس ہمکو اجازت دے کہ ہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا ہے خدائے تعالیٰ کہ آسمان بھرا ہے
مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یُسَبِّحُوْنَنِیْ وَیُهَلِّلُوْنَنِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلَانِ
فرشتوں سے وہ میری تسبیح اور تہلیل کرتے ہیں پس میں تمکو کیا کروں پھر کہتے ہیں
رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰی نُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیْ
اے پروردگار ہمارے حکم فرما ہمکو کہ رہیں ہم زمین میں پس فرماتا ہے خدائے تعالیٰ کہ میری زمین
مَمْلُوْءَۃٌ مِّنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی سَبِّحَا
بھری ہے میری مخلوق سے پس میں تمکو کیا کروں پھر فرماتا ہے خدائے تعالیٰ کہ تسبیح کرو تم
عَلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ وَهَلِّلَا وَکَبِّرَا وَاکْتُبَا ذٰلِكَ لِعَبْدِیْ حَتّٰی
میرے بندہ کی قبر پر اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لئے جبتک کہ
اَبْعَثَہٗ مِنْ قَبْرِہٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا
میں اسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرمایا خدائے تعالیٰ نے اور بیشک تم پر مقرر ہیں نگہبان بزرگ
کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سَمَّاهُمْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لِاَنَّهُمْ
لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کراماً کاتبین اسوجہ سے رکھا کہ
اِذَا کَتَبُوْا حَسَنَۃً یَصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ
جبکہ لکھتے ہیں نیکی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر خوشی اور سرور سے
وَیَعْرِضُوْنَ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَیَشْهَدُوْنَ عَلٰی ذٰلِكَ وَیَقُوْلَانِ اِنَّ
اور پیش کرتے ہیں اسکو سامنے خدائے تعالیٰ کے اور گواہی دیتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں
عَبْدَكَ فُلَانًا عَمِلَ لَكَ حَسَنَۃً کَذَا وَکَذَا وَاِذَا کَتَبُوْا مِنَ
کہ تیرے فلاں بندے نے تیرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ لکھتے ہیں
الْعَبْدِ سَیِّئَۃً یَصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ مَعَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
بندے کی بدی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر رنج اور غم سے
فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیْ فَیَسْکُتُوْنَ حَتّٰی
پس فرماتا ہے خدائے تعالیٰ کراماً کاتبین کیا عمل کیا میرے بندے نے پس خاموش ہوتے ہیں یہانتک کہ
یَسْاَلَ اللّٰہُ ثَانِیًا وَثَالِثًا فَیَقُوْلُوْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ
سوال کرتا ہے خدا دوسری اور تیسری بار پس کہتے ہیں اے خدا تو زیادہ جانتا ہے اور تو پردہ پوش ہے حکم کیا تو نے

عِبَادَكَ اَنْ يَسْتُرُوا عُيُوبَهُمْ فَاِنَّهُمْ يَقْرَؤُنَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابَكَ وَ

اپنے بندوں کو کہ چھپا ئیں ایک دوسرے کے عیب پس وہ پڑھتے ہیں ہر روز تیری کتاب اور

يَمْدَحُوْنَكَ فَيَقُوْلُوْنَ اَعْنِيْ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ اَسْتُرْ عُيُوْبَهُمْ فَاِنَّكَ

تیری ثنا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں کراماً کاتبین اے خدا چھپا اُنکے عیب البتہ تو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلِهٰذَا يُسَمَّوْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ وَرُوِيَ عَنْ صِدِّيْقِ

چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے پس اسیواسطے انکا نام کراماً کاتبین رکھا گیا اور روایت ہے صدیق

اِبْنِ اُوَيْسٍ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن اویس رض سے کہا میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وآلہ وسلم سے فرمایا آئے جبرئیل علیہ السلام اور کہا اے محمد

اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِءُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ بَلِّغْ اُمَّتَكَ اَنَّ مَنْ مَاتَ

خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ پہونچا دے اپنی امت کو کہ جو شخص مریگا

مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ اَهْلِ

جماعت سے جدا ہوکر وہ نہیں سونگھے گا خوشبو جنت کی اگرچہ اکثر ہو عمل میں

الْاَرْضِ عَمَلًا وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

زمین پر رہنے والوں سے اور نہیں قبول کریگا خدا اُس سے قیامت کے دن فرض اور نفل

وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مَلْعُوْنٌ وَ

اور جماعت کا چھوڑنے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک ملعون ہے اور

يَلْعَنُهُ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ

اُسکو لعنت کرتی ہے توراۃ اور انجیل اور زبور اور فرقان اور نماز کا چھوڑنے والا

لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا يَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا

نہیں مقبول ہوگی اسکی دعا اور نہیں اُترے گی اُسپر رحمت دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَهْوَنُ مِنْ اُمَّتِكَ وَاَشَرُّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ

اور آخرت میں اور وہ نہایت ذلیل ہے تیری امت سے اور بدتر ہے شرابی اور

الطَّرِيْقِ وَقَاتِلِ اَلْفِ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ

سرراہ لوٹنے والے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے تم سلام کرو یہود

وَالنَّصٰرٰى وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ شَدَّادٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور نصاری کو اور نہ سلام کرو میری امت کے یہود کو کہا شداد نے اے رسول خدا

مَنْ يَهُوْدُ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ

آپکی امت سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ سنے اذان اور نہ حاضر ہووے جماعت میں

وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِکَ الْجَمَاعَۃِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَۃٍ فَکَاَنَّمَا اَعَانَ

اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے مدد کی تارک جماعت کی روٹی سے یا لقمہ سے تو گویا اسنے مدد کی

بِقَتْلِ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنْ مَاتَ تَارِکُ الْجَمَاعَۃِ لَا یُغْسَلُ وَلَا یُصَلّٰی عَلَیْہِ

پیغمبرون کے قتل مین اور اگر مرے تارک جماعت تو نہ نہلایا جاوے اور نہ اسکی نماز جنازہ پڑھی جاوے

وَلَا یُدْفَنُ فِیْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَتَارِکُ الصَّلٰوۃِ بِالْجَمَاعَۃِ لَوْ صَلّٰی

اور نہ قبرستان مین مسلمانون کے دفن کیا جاوے اور جماعت کی نماز چھوڑنے والا اگر پڑھے

صَلٰوۃَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَقَرَءَ کُلَّ کُتُبٍ اَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْاَنْبِیَاءِ

میری تمام امت کی نماز تنہا اور پڑھے سب کتابین جو خدائے تعالی نے اپنے پیغمبرون پر اتارین

وَحْدَہٗ وَصَامَ صَوْمَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَتَصَدَّقَ صَدَقَتَھُمْ

تنہا اور رکھے میری تمام امت کے روزے تنہا اور دے میری تمام امت کے صدقے

کُلَّھَا وَحْدَہٗ لَا یَشُمُّ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا یَنْظُرُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ حَیًّا وَمَیِّتًا

تنہا تو نہین سونگھے گا جنت کی خوشبو اور خدا اسکی طرف نظر نہین کریگا زندگی مین اور نہ بعد مرنے کے

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ تَوَضَّاءَ وَ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مومن وضو کرے اور

یَاْتِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ وَصَلّٰی فِیْہِ مَعَ الْجَمَاعَۃِ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی ذُنُوْبَہٗ

آوے مسجد مین اور نماز پڑھے اسمین جماعت سے تو بخشیگا خدائے تعالی اسکے گناہ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلٰوۃً فِیْ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ نگہبانی کرے نماز کی

اَوْقَاتِھَا وَاَتَمَّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِخَمْسَ عَشَرَ

اسکے وقتون مین اور تمام کرے اسکے رکوع اور سجدے تو عطا فرمائیگا خدا اسکو پندرہ

خَصْلَۃً ثَلٰثَۃً فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَۃً فِی الْقَبْرِ

چیزین تین دنیا مین اور تین مرنے کے وقت اور تین قبر مین

وَثَلٰثَۃً فِی الْحَشْرِ وَثَلٰثَۃً عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاَمَّا الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ فِی

اور تین حشر مین اور تین جبوقت کہ خدائے تعالی سے ملاقات ہوگی پس وہ تین چیزین جو دیگا

الدُّنْیَا فَیَزِیْدُ عُمْرَہٗ وَرِزْقَہٗ وَیَحْفَظُ نَفْسَہٗ وَاَھْلَہٗ وَاَمَّا

دنیا مین سو زیادہ کریگا اسکی عمر اور روزی اور نگہبانی کریگا اسکے نفس اور اہل کی اور وہ

الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَیُبَشِّرُہٗ بِالْاَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ

تین چیزین جو مرنے کے وقت دیگا سو اسکو خوشی سنائیگا ڈر اور خوف سے امن مین رہنے کی

وَدُخُوْلِ الْجَنَّۃِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ

اور جنت مین داخل ہونے کی کیونکہ خدائے تعالی نے فرمایا کہ جنہون نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر

اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

اسی پر ٹھہرے رہے اُنپر اُترتے ہین فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو

بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اَلْاٰیَةَ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الْقَبْرِ فَیُسَهِّلُ

اُس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزین جو قبر مین دیگا سو آسان کریگا

عَلَیْهِ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِیْرٍ وَّیُوَسِّعُ عَلَیْهِ قَبْرَهٗ وَیَفْتَحُ لَهٗ بَابًا اِلَی

اُسپر منکر نکیر کا سوال اور کشادہ کریگا اُسپر اُسکی قبر اور کھولے گا اُسکے واسطے اُنکے دروازہ جنت

الْجَنَّةِ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الْمَحْشَرِ یَخْرُجُ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ یَتَلَاْلَؤُ

جنت کے اور وہ تین چیزین جو حشر مین دیگا سو نکلے گا وہ قبر سے کہ چمکتا ہوگا

وَجْهُهٗ كَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ

اُسکا چہرہ جیسے چودھوین رات کا چاند جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے اُنکی روشنی دوڑتی ہے

اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ اَلْاٰیَةَ وَیُعْطٰی كِتَابَهٗ بِیَمِیْنِهٖ وَیُحَاسَبُ حِسَابًا

آگے اُنکے اور اُنکے داہنے تا آخر آیت اور دیا جاویگا اُسکو نامۂ اعمال داہنے ہاتھ مین اور حساب لیا جاویگا

یَّسِیْرًا وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَرَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اُس سے آسان حساب اور وہ تین چیزین جو خدا اپنی ملاقات کے وقت دیگا سو ہے خدا کا اُس سے راضی ہونا

عَنْهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَالنَّظَرُ اِلَیْهِمْ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ

اور خدا کی طرف سے اُنپر سلام ہونا اور خدا کا اُنپر نظر رحمت کرنا جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے سلام بولنا ہے رب

رَّبٍّ رَّحِیْمٍ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَمَنْ تَهَاوَنَ

مہربان سے ۔ کتنے چہرے اُس دن تازے ہین اپنے رب کی طرف دیکھتے ۔ اور جسنے سستی کی

بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِخَمْسَ عَشَرَ خَصْلَةً ثَلٰثَةٌ فِی

نماز پنجگانہ مین عذاب دیگا اُسکو خدا تعالی پندرہ وجہ سے تین

الدُّنْیَا وَثَلٰثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةٌ فِی الْقَبْرِ وَثَلٰثَةٌ فِی الْحَشْرِ وَثَلٰثَةٌ

دنیا مین اور تین موت کے وقت اور تین قبر مین اور تین حشر مین اور تین

عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الدُّنْیَا فَیُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ

جبکہ خدا سے ملاقات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا مین ہین پس اُٹھے گی برکت

رِزْقِهٖ وَعُمْرِهٖ وَسِیْمَاءُ الصَّالِحِیْنَ مِنْ وَّجْهِهٖ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ

اُسکے رزق سے اور عمر سے اور علامت نیکون کی اُسکے چہرے سے اور لیکن وہ تین وجہ

عِنْدَ الْمَوْتِ فَیَمُوْتُ جَائِعًا وَّعَطْشَانًا وَّذَلِیْلًا وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی

جو موت کے وقت ہونگی پس مریگا بھوکا اور پیاسا اور ذلیل اور لیکن وہ تین وجہ جو

الْقَبْرِ فَیُضَیِّقُ قَبْرَهٗ حَتّٰی یَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِیْ بَعْضٍ وَّیُفْتَحُ

قبر مین ہونگی پس ہوگی تنگ اُسکی قبر یہانتک کہ اُسکی پسلیان بعض بعض مین داخل ہونگی اور کھلیگا

لہ باب من نار و اما الثلثة التی فی الحشر فیخرج من قبرہ مسودة

اُسکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین وجہ جو حشر میں ہونگی سو نکلے گا اپنی قبر سے سیاہ

الوجه مکتوب فی جبهته هذا آیس من رحمة الله تعالی

رو لکھا ہے اُسکی پیشانی پر یہ شخص نا امید ہے خدائے تعالی کی رحمت سے

ویعطی له کتابه من وراء ظهره واما الثلثة التی عند لقاء

اور دیا جاویگا اُسکو نامہ اعمال پس پشت سے اور لیکن تین وجہ جو خدا کی ملاقات کے وقت ہونگے

الله تعالی فلا یکلمهم الله تعالی ولا ینظر الیهم یوم القیمة

سو نہیں کلام کریگا اُنسے خدائے تعالی اور نہ نظر کریگا اُنکی طرف دن قیامت کے

ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم قال الله تعالی فخلف من بعدهم

اور نہ اُنکو پاک کریگا اور اُنکے لیے عذاب دردناک ہے فرمایا خدائے تعالی نے پھر اُنکی جگہ آئے

خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف یلقون غیا

نا خلف کہ اُنھون نے ضایع کی نماز اور پیروی کی خواہشون کی پس عنقریب پاوینگی سزا گمراہی کی

وروی عن انس ابن مالک رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

اور روایت ہے انس ابن مالک رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم اذا قام العبد الی الصلوة وقال الله اکبر خرج من

وآلہ وسلم نے جبکہ کھڑا ہوا بندہ نماز کو اور کہے اللہ اکبر تو باہر ہوگا

ذنوبه کیوم ولدته امه واذا قال اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

اپنے گناہون سے اور ہوگا مانند اُس دن کے کہ جنا اُسکو ماں نے اور جبکہ کہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

کتب له بکل شعرة علی بدنه عبادة سنة فاذا قرء الفاتحة

لکھی جاویگی اُسکے لیے اُسکے بدن کے ہر بال کے شمار کے برابر عبادت ایک برس کی پھر جبکہ پڑھے الحمد

فکانما حج واعتمر واذا رکع فکانما تصدق بوزنه ذهبا و

تو گویا حج اور عمرہ کیا اور جبکہ رکوع کرے تو گویا صدقہ کیا اپنے وزن کے برابر سونا اور

اذا قال سمع الله لمن حمده نظر الله الیه بالرحمة واذا قال فی

جبکہ کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو نظر کریگا خدا اُسکی طرف رحمت سے اور جبکہ کہے

سجوده سبحان ربی الاعلی فکانما اعتق رقبة واذا تشهد اعطاه

اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی تو گویا آزاد کیا ایک غلام اور جبکہ تشہد پڑھے دیگا اسکو

الله تعالی ثواب الف عالم والف شهید واذا سلم وفرغ من صلوته

خدائے تعالی ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب اور جبکہ سلام پھیرے اور فارغ ہو نماز سے

فتح الله له ثمانية ابواب الجنة یدخل من ای باب شاء بلا حساب

کھولیگا خدا اُسکے لیے آٹھ دروازہ جنت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے بے حساب

وَلَا عَذَابٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ
اور بے عذاب اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لائق ہے مومن کو

اَنْ يَكُوْنَ اَخْلَاقُهٗ كَاَخْلَاقِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ خَمْسَةُ اَخْلَاقٍ اَلْاَوَّلُ
کہ ہوں اُسکی عادتیں جیسے کتے کی عادتیں ہیں اور کتے میں پانچ عادتیں ہیں پہلی عادت یہ ہے

يَكُوْنُ جَائِعًا اَبَدًا وَهٰذَا مِنْ اَخْلَاقِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّانِيْ لَا يَكُوْنُ لَهٗ
کہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہے اور دوسری عادت یہ ہے کہ اُسکا کوئی گھر نہیں ہے

مَوْضِعٌ وَهٰذَا مِنْ اٰثَارِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّالِثُ اَنَّهٗ لَا يَنَامُ بِاللَّيْلِ وَهٰذَا
اور یہ نیکوں کی علامت ہے اور تیسری عادت یہ ہے کہ رات کو نہیں سوتا ہے اور یہ

مِنْ اَفْعَالِ الصّٰلِحِيْنَ وَالرَّابِعُ لَا يَكُوْنُ لَهٗ مَالٌ حَتّٰى يَرِثَهٗ الْوَارِثُ وَ
نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہے کہ نہیں ہے اُسکے لیئے مال کہ مالک ہو اُسکا وارث اور

هٰذَا مَعِيْشَةُ الصّٰلِحِيْنَ وَالْخَامِسُ اَنْ لَا يُفَارِقَ مِنْ بَابِ صَاحِبِهٖ
یہ نیکوں کی زندگی ہے اور پانچویں یہ عادت ہے کہ اپنے محسن کے دروازے سے نہیں جاتا ہے

وَاِنْ طَرَدَهٗ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ وَهٰذَا مِنْ وَفَاءِ الصّٰلِحِيْنَ وَقَالَ
اگرچہ وہ دن میں سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وفا ہے اور کہا

عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهٗ كَعَيْشِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ
علی کرم اللہ وجہہ نے خوش حالی ہے اُس شخص کی جسکی زندگی کتے کی زندگی کی طرح ہے اور اُسمیں

عَشْرُ خِصَالٍ اَلْاَوَّلُ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ وَالثَّانِيْ لَيْسَ لَهٗ قَدْرٌ وَالثَّالِثُ
دس خصلتیں ہیں پہلی یہ ہے کہ نہیں ہے اُسکے واسطے مال۔ اور دوسری یہ ہے کہ نہیں ہے اُسکی عزت اور تیسری

الْاَرْضُ كُلُّهَا بَيْتٌ لَهٗ وَالرَّابِعُ فِيْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ يَكُوْنُ جَائِعًا
یہ ہے کہ تمام زمین اُسکا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے

وَالْخَامِسُ فِيْ غَالِبِ اَوْقَاتِهٖ يَكُوْنُ سَاكِتًا وَالسَّادِسُ يَجُوْلُ حَوْلَ
اور پانچویں یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے اور چھٹی یہ ہے کہ پھرتا ہے اپنے

بَيْتِ صَاحِبِهٖ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّابِعُ يَقْنَعُ بِمَا يُدْفَعُ اِلَيْهِ وَالثَّامِنُ
مالک کے گھر کے گرد رات دن اور ساتویں یہ ہے کہ قناعت کرتا ہے اُس شے پر جو اُسکو دی جاتی ہے اور آٹھویں

لَوْ ضَرَبَهٗ صَاحِبُهٗ مِائَةَ جَلْدَةٍ لَمْ يَتْرُكْ بَابَ دَارِ صَاحِبِهٖ وَ
یہ ہے کہ اگر اُسکا محسن اُسکو مارے سو کوڑے تو نہیں چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور

التَّاسِعُ يَاْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِهٖ وَلَا يَاْخُذُ صَدِيْقَهٗ وَالْعَاشِرُ اِذَا
نویں یہ ہے کہ پکڑتا ہے اپنے محسن کے دشمن کو اور نہیں پکڑتا ہے اُسکے دوست کو اور دسویں یہ ہے

مَاتَ لَمْ يَتْرُكْ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْئًا بَابٌ ۱۸ فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ بَعْدَ
کہ جب مرے نہیں چھوڑتا ہے میراث سے کوئی شے باب ۱۸ روح کے بیان میں بعد نکلنے کے

الخروج كيف ياتي الى قبره ومنزله قال النبي صلى الله عليه

کیونکر اپنے گھر اور قبر کے نزدیک آتی ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فاذا خرج الروح من بني آدم فاذا امضى ثلثة

وآلہ وسلم نے کہ جبکہ نکلے روح بنی آدم سے پھر گذر جاتا ہے تین

ايام يقول الروح يا رب ائذن لي حتى امشي وانظر الى جسدي

دن تو کہتی ہے روح اے رب اجازت دے مجھے کہ میں جاؤں اور دیکھوں اپنا جسم

الذي كنت فيه فياذنه الله فيجيء الى قبره وينظر من بعيد وقد

کہ میں تھی اسمیں سو خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ

سال الماء من جسده ومن منخريه ومن فمه فيبكي بكاء

بہا ہے پانی اسکے جسم اور دونوں نتھنوں اور منہ سے پس روتی ہے نہایت رونا

طويلا ثم يقول يا جسدي المسكين ويا حبيبي هل تذكر ايام

پھر کہتی ہے اے میرے مسکین جسم اور اے میرے حبیب کیا تجکو یاد ہے زمانہ

حيوتك وهذا منزل البلاء والوحشة والغم والكربة والحزن

اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے مصیبت اور تنہائی اور غم اور سختی اور درد رنج

والندامة ثم يمضي فاذا كانت خمسة ايام يقول يا رب

اور پشیمانی کا پھر لوٹ جاتی ہے پھر جبکہ پانچ دن ہوئے تو کہتی ہے اے رب

ائذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله تعالى له فياتي الى

اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا جسم پس خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے

قبره وينظر من بعيد وقد سال الدم من جسده ومن منخريه ومن

اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ بہا ہے خون اسکے بدن اور دونوں نتھنوں اور

فمه واذنيه وصديده ثم فيبكي بكاء طويلا فيقول يا جسدي

منہ اور دونوں کانوں سے اور زرد پانی اور پیپ پس روتی ہے نہایت رونا پھر کہتی ہے اے میرے

المسكين اتذكر ايام حيوتك وهذا منزل الغم والهم والمحنة

مسکین کیا تجکو یاد ہے زمانہ اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے غم اور اندوہ اور محنت

والديدان والحية والعقارب واكلت الديدان لحمك وفرقت

اور کیڑوں اور سانپ اور بچھوؤں کا اور کھا گئے کیڑوں نے تیرا گوشت اور جدا کیا

جلدك وتفرقت اعضاؤك ثم يمضي فاذا كان سبعة ايام

تیرا چمڑہ اور پراگندہ ہوئے تیرے سب عضو پھر جاتی ہے پس جبکہ ہوئے سات دن

يقول يا رب ائذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله له

تو کہتی ہے اے رب اجازت دے تو کہ میں دیکھوں اپنا بدن پس اجازت دیتا ہے خدا اسکو

فيأتي إلى قبره وينظر من بعيد وقد وقع فيه الدم والصديد ويبكي

پس آتی ہے اپنے قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے اور البتہ پڑے ہیں اس میں کیڑے پس روتی ہے

بكاءً شديدًا ويقول يا جسدي المسكين أتذكر أيام حياتك

سخت رونا اور کہتی ہے اے میرے مسکین بدن کیا تجھ کو یاد ہے زمانہ اپنی حیات کا

أين أولادك وآباؤك وعشيرتك ودارك وعقارك وأين

کہاں ہیں تیری اولاد اور تیرے باپ اور تیرے خویش اور تیرا مکان اور تیری زمین اور کہاں ہیں

إخوانك وأصدقاؤك وأين رفقاؤك وجيرانك الذين كانوا

تیرے بھائی اور تیرے دوست اور تیرے آشنا اور تیرے ہمسائے جو

يرضونك في جوارك اليوم يبكون عليك إلى يوم القيامة

تجھ سے راضی تھے ہمسائگی میں آج روتے ہیں تجھ پر اور اسی طرح روز قیامت تک

وروي عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم إذا مات المؤمن دارت روحه حول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مرتا ہے مومن تو پھرتی ہے اس کی روح

داره شهرًا ينظر إلى ما خلفه من عياله كيف يقسم ماله وكيف

اپنے مکان کے گرد ایک مہینہ دیکھتی ہے اس کو جسے چھوڑا ہے اپنی زن و فرزند سے کہ کس طرح اس کا مال تقسیم ہوتا ہے

يؤدي ديونه فإذا تم شهر رد إلى جسده ثم يدور حول قبره

اور کس طرح اس کا قرضہ ادا کیا جاتا ہے پھر جبکہ تمام مہینہ ہو چکتا ہے تو دی جاتی ہے اپنے بدن کی طرف اور پھر پھرتی ہے گرد اپنے قبر کے

سنة وينظر من يدعو له ومن يحزن عليه فإذا تمت سنة

ایک سال اور دیکھتی ہے کہ کون اس کے واسطے دعا کرتا ہے اور کون اس پر غم کرتا ہے پھر جبکہ تمام ہوتا ہے سال

رفعت روحه إلى حيث يجتمع فيه الأرواح إلى يوم ينفخ في الصور

تو پہنچائی جاتی ہے بندہ مومن کی روح اس مقام میں کہ جہاں سب روحیں جمع ہیں اس روز تک کہ صور پھونکا جاوے

كقوله تعالى تنزل الملائكة والروح فيها ويقال الروح فيها بمعنى

چنانچہ فرمایا خدا تعالیٰ نے اترتے ہیں فرشتے اور روح شب قدر میں اور کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں روح کے معنی

الرحمة على المؤمنين كما ترى والروح بالفتح والضم معناه تنزل

رحمت کے ہیں مومنوں پر جیسا کہ لفظ الروح راء کے زبر اور پیش سے پڑھا گیا ہے معنی یہ ہیں کہ اترتے ہیں

الملائكة والروح أي معهم الروح والريحان ... والروح خلق

فرشتے اور روح یعنی فرشتوں کے ہمراہ رحمت اور سرور ہے اور کہا جاتا ہے کہ روح ایک خلقت

عظيم ينزل بالرحمة على المؤمنين كما قال الله تعالى يوم يقوم الروح

عظیم ہے اترتا ہے رحمت کو مومنوں پر چنانچہ فرمایا خدا تعالیٰ نے جس دن کھڑا ہوگا روح

وَالْمَلٰئِکَۃُ صَفًّا قِیْلَ مَعْنَاہُ رُوْحُ بَنِیْ اٰدَمَ وَقِیْلَ مَعْنَاہُ رُوْحُ

اور فرشتے قطار ہو کر کہا گیا روح سے روح بنی آدم مراد ہے اور کہا گیا روح سے روح جبریل مراد ہے

جِبْرِیْلَ وَیُقَالُ رُوْحُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

الْعَرْشِ یَسْتَاذِنُ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِالنُّزُوْلِ لِیُسَلِّمَ

جو عرش کے نیچے ہو وہ اجازت چاہتی ہو اس رات خدای تعالی سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

عَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الشَّفَقَۃِ عَلَیْھِمْ وَیُقَالُ رُوْحُ

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ان پر شفقت کے سبب سے اور کہا جاتا ہو روحیں

الْاَقْرِبَاءِ مِنَ الْاَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ائْذَنْ لَنَا بِالنُّزُوْلِ

ان رشتہ داروں کی جو مومن مرے ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے ہمکو اترنے کی

اِلٰی مَنَازِلِنَا حَتّٰی نَرٰی اَوْلَادَنَا وَعِیَالَنَا فَیَنْزِلُوْنَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ کَمَا

اپنی اپنی گھر تاکہ ہم دیکھیں اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو پس اترتے ہیں شب قدر میں جیسا کہ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدٍ اَوْ یَوْمُ عَاشُوْرَاءَ اَوْ لَیْلَۃُ

کہا ابن عباس رض نے جبکہ ہو دن عید کا یا دن عشرہ محرم کا یا رات

عَاشُوْرَاءَ اَوْ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اَوْ لَیْلَۃُ الْجُمُعَۃِ الْاُوْلٰی مِنْ رَجَبٍ اَوْ

عشرہ محرم کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی ماہ رجب سے یا

لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ یَخْرُجُ الْاَمْوَاتُ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فَیَقُوْمُوْنَ

رات پندرھویں شعبان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے پھر کھڑے ہوتے ہیں

عَلٰی اَبْوَابِ بُیُوْتِھِمْ وَیَقُوْلُوْنَ ارْحَمُوْا عَلَیْنَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کرو ہمپہ اس رات

بِصَدَقَۃٍ اَوْ لُقْمَۃٍ فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلَیْھَا فَاِنْ لَّمْ تَقْدِرُوْھَا فَاذْکُرُوْنَا

صدقہ سے یا لقمہ سے اسواسطے کہ ہم اسکے محتاج ہیں سو اگر تمکو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو ہمکو

بِرَکْعَتَیْنِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ الْمُبَارَکَۃِ ھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَّذْکُرُنَا وَھَلْ

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے اور کیا

مِنْ اَحَدٍ یَّتَرَحَّمُ عَلَیْنَا وَھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَّذْکُرُنَا فِیْ غُرْبَتِنَا یَا مَنْ سَکَنَ

کوئی ہے جو ہمپر رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے ہماری غربت میں اے وہ شخص کہ رہا

فِیْ دَارِنَا یَا مَنْ نَکَحَ نِسَاءَنَا وَیَا مَنْ اَقَامَ فِیْ اَوْسَعِ قُصُوْرِنَا وَنَحْنُ فِیْ

ہمارے گھر میں اے وہ شخص کہ نکاح کیا ہماری عورتوں سے اے وہ شخص کہ ٹھہرا ہماری کشادہ تر محلوں میں اور ہم ہیں

اَضْیَقِ قُبُوْرِنَا وَیَا مَنْ قَسَمَ اَمْوَالَنَا وَیَا مَنِ اسْتَذَلَّ اَوْلَادَنَا اَھَلْ مِنْ

اپنی تنگ قبروں میں اور اے وہ شخص کہ اسنے تقسیم کیے ہمارے سب مال اور اے وہ شخص کہ ذلیل کیا ہماری اولاد کو کیا ہے

أَحَدٌ مِنْكُمْ مَنْ يَتَفَكَّرُ فِي غُرْبَتِنَا وَفَقْرِنَا وَكُتُبُنَا مَطْوِيَّةٌ وَكُتُبُ الْحَيٰوةِ و

تم میں سے کوئی جو غور کرے ہماری بیکسی اور محتاجی میں اور ہمارے اعمال نامے لپیٹے گئے ہیں اور تمھارے اعمال

مَنْشُورَةٌ وَلَيْسَ لِلْمَيِّتِ فِي اللَّحْدِ ثَوَابٌ فَلَا تَنْسَوْنَا بِكِسْرَةِ خُبْزٍ كِسَرٍ

کھلے ہیں اور نہیں ہے مردے کو قبر میں ثواب سو تم نہ بھولو ہمکو ایک روٹی کے ٹکڑے سے

وَدُعَائِكُمْ فَإِنَّا مُحْتَاجُونَ إِلَيْكُمْ أَبَدًا فَإِنْ وَجَدُوا الصَّدَقَةَ وَالدُّعَاءَ

اور اپنی دعا سے اسواسطے کہ ہم تمھارے محتاج ہیں ہمیشہ سو اگر مردے پاتے ہیں صدقہ اور دعا کو

مِنْهُمْ يَرْجِعُونَ فَرِحًا مَسْرُورًا وَإِنْ لَمْ يَجِدْ وَهُمَا يَرْجِعُونَ مَحْرُومًا

اپنے تو لوٹتے ہیں خوش اور شادمان اور اگر ان دونوں کو انسنے نہ پایا تو لوٹتے ہیں محروم

مَحْزُونًا آيِسًا وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّوحَ فِي الْفُؤَادِ أَوْ فِي بَعْضِ أَجْزَاءِ

غمگین نا امید اور کہا گیا کہ روح دل میں ہے یا بدن کے بعض جزؤن میں

الْبَدَنِ لَا فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لَكِنَّهَا فِي جُزْءٍ مِنْ أَجْزَائِهِ وَالدَّلِيلُ عَلَيْهِ

نہ تمام بدن میں لیکن وہ بدن کے جزؤن میں کسی جز میں ہے اور دلیل اسکی یہ ہے

أَنْ يُجْرَحَ الْوَاحِدُ بِجِرَاحَاتٍ كَثِيرَةٍ فَلَا يَمُوتُ وَيُجْرَحَ الْوَاحِدُ أَيْضًا

کہ ایک شخص گھائل ہوتا ہے بہت زخموں سے پر نہیں مرتا ہے اور بھی ایک شخص گھائل ہوتا ہے

بِجِرَاحَةٍ وَاحِدَةٍ فَيَمُوتُ لِأَنَّهَا أَصَابَتْ فِي الْمَكَانِ الَّذِي فِيهِ

ایک زخم سے سو مر جاتا ہے اسواسطے کہ یہ زخم اس مقام میں لگا ہے کہ جسمین روح ہے

الرُّوحُ وَحَلَّتْ فِيهِ وَقِيلَ الرُّوحُ يَحُلُّ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لِأَنَّ

اور جسمین روح داخل ہوئی ہے اور کہا گیا کہ روح تمام بدن میں داخل ہوتی ہے اسواسطے

الْمَوْتَ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ يَدُلُّ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ يُحْيِيهَا

موت تمام بدن میں آتی ہے دلیل اسکی قول خدا تعالی ہے تو کہہ زندہ کریگا ہڈیان گلی ہوئی

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَإِنْ قِيلَ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالرَّوَانِ

وہ جسنے انکو پیدا کیا پہلی بار پس اگر کوئی کہے کہ روح اور روان میں کیا فرق ہے

قُلْتُ هُمَا وَاحِدٌ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَرْقٌ كَمَا أَنَّ الْبَدَنَ مَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ

تو میں کہونگا وہ دونوں ایک ہیں نہیں ہے انمین کوئی فرق جیسا کہ بدن ہاتھ اور پیر کے ساتھ

يَذْهَبُ وَيَجِيءُ وَالرُّوحُ لَا يَتَحَرَّكُ ثُمَّ مَوْضِعُ الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ

جاتا ہے اور آتا ہے۔ اور روح نہیں حرکت کرتی ہے پھر روح کا مقام بدن میں

غَيْرُ مُعَيَّنٍ وَمَوْضِعُ الرَّوَانِ بَيْنَ الْحَاجِبَيْنِ فَإِذَا زَالَتِ الرُّوحُ

معین نہیں ہے اور روان کا مقام دو ابروؤن کے درمیان ہے پس جبکہ نکلے روح

مَاتَ الْعَبْدُ لَا مَحَالَةَ وَإِذَا زَالَتِ الرَّوَانُ نَامَ الْعَبْدُ كَمَا أَنَّ النَّائِمَ

تو بندہ ضرور مریگا اور اگر نکلے روان تو سوئے گا بندہ جیسا کہ پڑی

إذا صب في القصعة ووضعت في البيت ووقعت الشمس عليه

جیسے پیالہ میں ڈالا جاوے اور وہ پیالہ گھر میں رکھا جاوے اور پڑے اس پر آفتاب

من الكوة وشعاعها في السقف يتحرك ولم يتحرك القصعة من

روشندان سے تو آفتاب کی شعاعیں چھت میں ہلتی ہیں اور نہیں ہلتا ہے پیالہ

موضعها فكذلك الروح ساكنة في البدن وشعاعها إلى العرش

اپنی جگہ سے سو اسیطرح روح بدن میں ٹھہری ہے اور اسکی شعاعیں عرش تک

وهو الروان فترى الرؤيا في الملكوت ثم إذا نام العبد خرج

پہونچی ہیں اور اسی شعاع کا روان نام ہے پس دیکھتے ہی خواب عالم ملکوت میں پھر جبکہ بندہ سووے تو نکلتی ہے

الروح أي الروان من أنفه وصعد إلى السماء فالروان في

اسکی روح یعنی روان ناک سے اور چڑھتی ہے آسمان کو پس روان

الملكوت تنوب منابة النفس في الخدمة فإن قيل لو كان

عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہے مقام روح کی خدمت میں پس اگر کوئی کہے کہ اگر

روح المؤمن يصعد إلى السماء وتنوب منابة النفس في الخدمة

روح مومن کی آسمان کو چڑھتی ہے اور قائم ہوتی ہے مقام نفس کے خدمت میں

فروح الكافر إلى أين تذهب وقيل روح الكافر أيضا يصعد إلى

تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو جواب دیا جاتا ہے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہے

السماء إلا أنه يمنعه الشيطان فيكون مع الشياطين فإن قيل لو

آسمان کو مگر اسکو شیطان منع کرتا ہے پس ہوتی ہے شیطانوں کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ بدن سے اگر

ذهب الروح ينبغي أن لا يتنفس قيل هذا من وجوه أحدها

روح جاتی ہے تو لائق تھا کہ سونے والا سانس نہ لیتا تو جواب دیا جاویگا کہ یہ سانس لینا کئی سبب سے ہے ایک سبب یہ ہے

ما قالوا تذهب منه الروح ولكن تبقى فيه الحيوة والنفس

کہ لوگوں نے کہا ہے جاتی ہے اس سے روح اور لیکن زندگی اور سانس بدن میں باقی رہتی ہے

لأنهما ليسا بروح ألا ترى إلى ما روى عبد الله بن عباس رض

کیونکہ یہ دونوں روح نہیں ہیں کیا تجکو نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس رض نے

أنه قال الروح للأربعة الإنس والجن والملئكة والشياطين

کہا کہ روح فقط چار قسم کی مخلوق کے لیے ہے کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان ہیں

ولسائرهن نفس وحيوة قال محمد بن الترمذي الروح روحان

اور باقی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کہا محمد ابن ترمذی نے کہ روح دو ہیں

روح به الحيوة والنفس وروح به الحركة فإذا نام خرج منه

ایک وہ روح کہ جسکی وجہ سے زندگی اور سانس ہے اور دوسری وہ روح کہ جسکی وجہ سے حرکت ہے پس سوتے وقت نکلتی ہے اس سے

الروح الذي به الحركة ولكن لم يخرج الروح الذي به الحيوة و

وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو اور لیکن نہین نکلتی ہے وہ روح جسکی وجہ سے زندگی اور

النفس واما مسكن الروح بعد القبض فقد قيل مسكنها الصور

سانس ہو اور لیکن روح کے رہنے کی جگہ بعد نکلنے کے پس کہا گیا کہ اسکے رہنے کی جگہ صور ہے

فيه ثقب بعدد كل حيوان من يوم خلق آدم عليه السلام الى يوم

اسمین سوراخ ہین جسقدر کہ ہر حیوان کی شمار ہو اسدن سے کہ آدم علیہ السلام پیدا ہوے روز

القيمة ينعم هناك ان كان منعما وان كان معذبا فهناك يعذب

قیامت تک اسکو انعام ہوگا اسی جگہ اگر وہ قابل انعام ہو اور اگر وہ مستحق عذاب ہو تو اسی جگہ اسکو عذاب ہوگا

ويقال ان ارواح المؤمنين في حواصل طيور خضراء في الجنة

اور کہا جاتا ہو کہ مومنون کی روحین جنت مین ہین سبز چڑیون کے پوٹون مین

وارواح الكافرين في سجين جهنم وقيل في حواصل طيور سوداء

اور کافرون کی روحین دوزخ کے مقام سجین مین ہین اور کہا گیا کہ دوزخ مین ہین سیاہ چڑیون کے پوٹون مین

في النار ويقال ان ارواح المؤمنين اذا قبضت رفعتها

اور کہا جاتا ہو کہ مومنون کی روحین جبکہ قبض کی جاتی ہین تو انکو اٹھا لیجاتے ہین

ملئكة الرحمة الى سماء السابعة بالاكرام والاعزاز فينادي مناد

رحمت کے فرشتے ساتوین آسمان پر اکرام اور تعظیم سے پھر آواز دیتا ہو ایک منادی

من السماء من قبل الله اكتبوها في عليين ثم ردوها الى الارض

آسمان سے خدا کی طرف سے کہ لکھو انکو علیین مین پھر انکو لوٹا دو زمین مین

فترد روحه في جسده ويفتح له باب الى الجنة فينظر الى موضعه

پس لوٹا دی جاتی ہے روح مردے کے بدن مین اور کھلتے ہین اسکے لئے دروازے جنت کے پس دیکھتا ہو اپنے مقام کو

منها حتى تقوم الساعة ويقال ان ارواح الكفار اذا

جنت سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور کہا جاتا ہے کہ کافرون کی روحین جب کہ

قبضت رفعتها ملئكة العذاب الى سماء الدنيا فيغلق ابوابها و

قبض کی جاتی ہین تو اٹھا لیجاتی ہین انکو عذاب کے فرشتے طرف آسمان دنیا کے پس بند ہوتے ہین اسکے دروازے اور

ثم يردها الى مضجعه ويضيق قبره ويفتح له باب الى النار

حکم ہوتا ہے کہ لوٹا دین ہر کافر کی روح اسکی قبر کی طرف اور تنگ ہوتی ہو اسکی قبر اور کھلتے ہین اسکے لیے دروازے دوزخ کے

فينظر الى مقعده منها حتى تقوم الساعة ويدل على هذا قوله عليه

پس دیکھتا ہو اپنے مقام کو دوزخ سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور اسی پر حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام حتى انهم ليسمعون قرع نعالكم ولما يسمعوا عن الكلام

وآلہ وسلم دلالت کرتی ہو کہ مردے سنتے ہین تمھارے جوتون کی آواز لیکن کلام نہین کر سکتے ہین

وسئل عن بعض العلماء عن معادن الارواح بعد الموت فقال

اور دریافت کیا گیا بعض عالموں سے کہ روحیں بعد مرنے کے کہاں رہتی ہیں کہا

ان ارواح الانبیاء علیهم الصلوة والسلام فی جنة عدن و

انبیا علیہ الصلوۃ والسلام کی روحیں جنت عدن میں رہتی ہیں اور

تکون فی اللحد مونسة لاجسادها وساجدة لربها وارواح الشهداء

قبروں میں غمخواری کرتی ہیں اپنے بدنوں کی اور سجدہ کرتی ہیں اپنے رب کو اور شہیدوں کی روحیں رہتی ہیں

فی الفردوس وسط الجنة فی حواصل طیور خضر فی الجنة

فردوس میں جو جنتوں کے درمیان ہے سبز چڑیوں کے بدنوں میں اور جنت میں

تطیر حیث شاءت ثم تاوی الی قنادیل معلقة بالعرش و

اڑتی ہیں جہاں چاہیں پھر آرام لیتی ہیں قندیلوں میں جو نیچے عرش کے لٹکی ہیں اور

ارواح اولاد المسلمین فی حواصل عصافیر الجنة عند جبل المسک

مسلمانوں کے اولاد کی روحیں بہشت کے چڑیوں کے بدنوں میں مشک کے پہاڑ کے نزدیک رہتی ہیں

الی یوم القیمة وارواح اولاد المشرکین والمنافقین یدورون

روز قیامت تک اور مشرکوں اور منافقوں کی اولاد کی روحیں پھرتی ہیں

حول الجنة لیس لهم ماوی الی یوم القیمة ثم یخدمون

گرد جنت کے نہیں ہے انکے واسطے کوئی مکان روز قیامت تک پھر خدمت کرینگی

للمؤمنین واما ارواح المؤمنین الذین علیهم دیون ومظالم معلقة

مومنین کی لیکن وہ مومن کہ اوپر قرضے اور بندوں کے حق ہیں انکی روحیں لٹکی ہیں

بالهواء لا یصلون الی الجنة ولا الی السماء حتی یؤدی عنهم

ہوا میں نہ جنت میں پہونچتی ہیں اور نہ آسمان پر یہانتک کہ ادا ہوں انکے

الدیون والمظالم واما ارواح فساق المسلمین المصرین علی الذنوب

قرضے اور بندوں کے حق اور لیکن وہ مسلمان جو گناہوں پر ہٹ کرتے ہیں انکی روحوں کو

فیعذبون فی القبور مع الجسد واما ارواح الکفرین والمنافقین

عذاب ہوگا قبروں میں معہ بدنوں کے اور لیکن کافروں اور منافقوں کی روحیں

ففی سجین نار جهنم خلدین فیها ابدا قیل ان الروح جسم

پس دوزخ کی مقام سجین میں ہیں وہ اسمیں ہمیشہ رہینگی کہا گیا کہ روح

لطیف وهو مخلوق فلذلک لا یقال الله تعالی ذو روح لانه

ایک لطیف جسم ہے اور پیدا کی گئی ہے پس اسواسطے خدائے تعالی کو ذی روح نہیں کہا جاویگا کیونکہ

یستحیل ان یکون محلا للاجسام وقد قیل ان الروح عرض

خدائے تعالے کا جسموں کے واسطے محل ہونا محال ہے اور کہا گیا کہ روح عرض ہے

وَهُوَ مَا تَسْتَحْكِمُ بِوُجُودِ غَيْرِهِ وَرُوِيَ أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا إِلَى النَّبِيِّ

اورعرض وہ ہی جو اپنے غیر کے وجود سے قائم ہو اور روایت ہی کہ یہود آئے نزدیک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَعَنْ أَصْحَابِ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پس دریافت کی آپسے حقیقت روح کی اور قصہ اصحاب کہف

الرَّقِيمِ وَعَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ فَنَزَلَ فِي شَأْنِهِمْ سُورَةُ الْكَهْفِ نَزَلَ

اور ذو القرنین کا پس اتری آنکی شان میں سورۂ کہف اور اتری

فِي الرُّوحِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَقِيلَ مَعْنَاهُ

روح کے بارہ میں یہ آیت کہ تجھسے پوچھتے ہیں روح کو تو کہہ کہ روح ہی میرے رب کی حکم سے اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہیں

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَلَا عِلْمَ لِي بِهَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ أَنَّ الرُّوحَ لَيْسَتْ بِمَخْلُوقَةٍ

کہ روح ہی میرے رب کی علم سے اور مجکو اُسکا علم نہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح پیدا نہیں کی گئی ہے

بَلْ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ وَأَمْرُ اللّٰهِ كَلَامُهُ وَهٰذَا الْقَوْلُ خَطَاءٌ لِأَنَّ مَعْنَى الْآيَةِ

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہی اور امر خدا اُسکا کلام ہی اور یہ قول باطل ہے اسواسطے کہ آیت کے معنی ہم پہلے

ذَكَرْنَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ تَكْوِينُ رَبِّي بِكَلِمَةِ كُنْ فَيَكُونُ وَإِنَّ أَمْرَ اللّٰهِ عَلَى

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح میرے رب کی امر کن سے پیدا کی جاتی ہی پس ہوتی ہی اور امر خدا کی

ضَرْبَيْنِ أَمْرُ إِلْزَامٍ كَأَمْرِهِ بِالْعِبَادَاتِ وَأَمْرُ تَكْوِينٍ كَقَوْلِهِ تَعَالَى

دو قسم ہیں ایک امر الزام ہی جیسے خدا کا امر عبادات کے واسطے اور دوسرا امر تکوین ہی جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا أَمْرُهُ

ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم یہی ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہ کہے اُسکو ہو پس وہ ہو جاوے اور لیکن خدا سے تعالی کا یہ قول

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ

کہ تم تارا ہے آن کو روح الامین نے اور خدا سے تعالی کا یہ قول کہ جس دن کھڑے ہونگے روح اور

الْمَلٰئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

فرشتے قطار ہو کر کوئی نہیں کلام کریگا مگر جسکو اذن دے خدا سے مہربان اور کہے بات ٹھیک

فَقِيلَ مَعْنَاهُ جِبْرَئِيلُ وَقِيلَ مَلَكٌ عَظِيمٌ وَحْدَهُ صَفًّا وَأَمَّا

سو کہا گیا کہ یہاں روح سے مراد جبرئیل ہیں اور کہا گیا مراد اس جگہ بڑا فرشتہ ہی کہ تنہا کھڑا ہوگا مانند قطار کے

قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَهٰذِهِ إِضَافَةُ

اور لیکن خدا سے تعالی کا یہ قول کہ جب میں برابر کروں آدم کو اور پھونکوں اسمیں اپنی روح سو یہ اضافت بسبب پیدا کرنے کے

خَلْقٍ وَقِيلَ إِضَافَةُ تَكْرِيمٍ كَمَا يُقَالُ نَاقَةُ اللّٰهِ وَبَيْتُ اللّٰهِ

اور کہا گیا کہ یہ اضافت تعظیم کی ہی جیسے کہا جاتا ہے خدا کی اونٹنی اور خدا کا گھر اور

أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا فَإِضَافَةُ تَكْرِيمٍ عَلَى مَا

لیکن خدا ے تعالی کا یہ قول کہ پس ہمنے پھونکی گریبان مین مریم کے اپنی روح تو یہ اضافت بھی تعظیم کی ہی جیسا کہ

قَدَّمْنَاهُ وَقِيلَ مَعْنَاهُ فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِ جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہمنے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہین کہ ہمنے پھونکا اُسکے گریبان مین روح یعنی جبرئیل علیہ السلام کیواسطے سے

وَعَلَى هَذَا قِيلَ فِي عِيسَى رُوحُ اللهِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ

اور اسیواسطے کہا گیا عیسی علیہ السلام کو روح اللہ جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اور اُنکی مدد کی خدا نے روح سے اپنے یعنی

مِنْهُ بَابُ ۱۹ فِي ذِكْرِ الصُّورِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ اعْلَمْ أَنَّ إِسْرَافِيلَ

عیسی علیہ السلام سے باب ۱۹ صور اور بعث اور حشر کے بیان مین معلوم کرو کہ اسرافیل

صَاحِبُ الْقَرْنِ وَخَلَقَ اللهُ تَعَالَى اللَّوْحَ الْمَحْفُوظَ مِنْ دُرَّةٍ

صاحب صور ہے اور پیدا کیا خداے تعالی نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے

بَيْضَاءَ طُولُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُعَلَّقَةً

اُسکی درازی آسمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ ہے لٹکی ہے

بِالْعَرْشِ وَمَكْتُوبٌ فِيهَا مَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلِإِسْرَافِيلَ

عرش مین اور اُسمین لکھا ہی جو ہوگا روز قیامت تک اور اسرافیل علیہ السلام کی

أَرْبَعَةُ أَجْنِحَةٍ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاحٌ بِالْمَغْرِبِ وَجَنَاحٌ

چار بازو ہین ایک بازو مشرق مین ہی اور ایک بازو مغرب مین ہے اور ایک بازو پر

يَسْتَقِرُّ عَلَيْهِ وَجَنَاحٌ يُغَطِّي بِهِ رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

وہ قائم ہے اور ایک بازو سے چھپاتا ہی اپنا سر اور چہرہ خداے تعالی کے ڈر سے

تَعَالَى حَيَاءً نَاكِسًا رَأْسَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ آخِذًا قَوَائِمَ الْعَرْشِ

شرم سے خدا کے سرنگون ہے عرش کے نیچے لیے ہوے ہے عرش کے پاے

عَلَى كَتِفِهِ وَإِنَّهُ لَيَصْغُرُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى مِثْلَ الْعُصْفُورِ

اپنے مونڈھوں پر اور وہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے مانند ہوتا ہے

فَإِذَا قَضَى اللهُ تَعَالَى شَيْئًا فِي اللَّوْحِ يَكْشِفُ الْغِطَاءَ مِنْ وَجْهِهِ

اور جب خداے تعالی حکم کرتا ہے کسی چیز کا لوح محفوظ مین تو اُٹھاتا ہے پردہ اپنے چہرے سے

وَيَنْظُرُ إِلَى مَا قَضَى اللهُ تَعَالَى مِنْ حُكْمٍ وَأَمْرٍ وَلَيْسَ مِنَ

اور دیکھتا ہی جو خداے تعالی نے حکم فرمایا کسی حکم اور امر سے اور

الْمَلٰئِكَةِ أَقْرَبُ مَكَانًا بِالْعَرْشِ مِنْ إِسْرَافِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ

کوئی فرشتہ باعتبار مکان کے عرش کے قریب تر بہ نسبت اسرافیل کے نہین ہے اسرافیل اور

الْعَرْشِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ وَمِنَ الْحِجَابِ إِلَى الْحِجَابِ مَسِيرَةُ

عرش کے درمیان ستر ہزار پردے حائل ہین اور ایک پردے سے دوسرے پردے تک

خمسمائة عام وبين جبرئيل وإسرافيل سبعون ألف حجاب ومن

پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور جبرئیل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں اور

كل حجاب إلى حجاب مسيرة خمسمائة عام وإنه قائم وقد وضع

ہر پردے سے دوسرے پردے تک پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور اسرافیل کھڑے ہیں اور رکھا ہے

الصور على فخذه الأيمن ورأس الصور على فمه ينتظر إلى الله

صور کو اپنے داہنی ران پر صور کا سر انکے منہ پر ہے راہ دیکھتے ہیں خدائے تعالیٰ کی

تعالى متى يأمره بنفخه فينفخ فيه فإذا انقضت مدة الدنيا

حکم کی کہ کب پھونکنے کا حکم کرے پس وہ اسمیں پھونکیں سو جب تمام ہوگی مدت دنیا کی

تدنو الصور إلى جبهة إسرافيل فيضم إسرافيل عليه الأجنحة

تو نزدیک ہوگا صور انکی پیشانی سے پس جمع کر لینگے اسرافیل اپنے اوپر چاروں بازو ومن کو

الأربعة ثم ينفخ في الصور ويجعل ملك الموت إحدى كفيه

پھر پھونکیں گے صور میں اور ملک الموت کریگا ایک ہتھیلی اپنی

تحت الأرض السابعة والأخرى فوق السماء السابعة فيأخذ

ساتوں زمین کے نیچے اور دوسری ہتھیلی ساتوں آسمان کے اوپر پس قبض کریگا

أرواح أهل السموات وأهل الأرضين ولا يبقى في الأرض

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کی روحیں اور کوئی باقی نہیں رہیگا زمین میں

إلا إبليس عليه اللعنة ولا يبقى في السماء إلا جبرئيل و

مگر شیطان لعین اور کوئی باقی نہیں رہیگا آسمان میں مگر جبرئیل اور

ميكائيل وإسرافيل وعزرائيل عليهم السلام والذين

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام اور جنکو

استثناهم الله تعالى في قوله ونفخ في الصور فصعق من في

خدائے تعالیٰ نے خاص کیا اپنے اس قول میں اور پھونکا گیا صور پس مرجائیگا جو کوئی کہ

السموات ومن في الأرض إلا من شاء الله وعن أبي هريرة

آسمانوں میں ہے اور زمین میں مگر جسکو چاہا خدا نے اور ابوہریرہ سے روایت ہے

أنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الله تعالى خلق الصور وله أربعة شعب ثم إلى المشرق و

کہ خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا صور اور اسکی چار شاخیں ہیں ایک شاخ اسکی مشرق میں اور

شعبة منها في المغرب وشعبة منها تحت الأرض السابعة

ایک شاخ اسکی مغرب میں اور ایک شاخ اسکی ساتویں زمین کے

وَشُعبَۃٌ مِّنھَا فَوقَ السَّمَاءِ السَّابِعَۃِ وَفِی الصُّورِ اَثقَابٌ بِعَدَدِ

اور ایک شاخ اُسکی ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور صور میں سوراخ ہیں جس قدر کہ

اَصنَافِ الاَروَاحِ فِی وَاحِدٍ مِّنھَا اَروَاحُ الاَنبِیَاءِ عَلَیھِمُ السَّلَامُ

روحوں کی قسموں کی شمار ہے ایک سوراخ میں انبیا علیہم السلام کی روحیں ہیں

وَفِی وَاحِدٍ مِّنھَا اَروَاحُ الجِنِّ وَفِی وَاحِدٍ مِّنھَا اَروَاحُ الاِنسِ

اور ایک سوراخ میں جنات کی روحیں ہیں اور ایک سوراخ میں انسان کی روحیں ہیں

وَفِی وَاحِدٍ مِّنھَا اَروَاحُ الشَّیَاطِینِ وَفِی وَاحِدٍ مِّنھَا اَروَاحُ

اور ایک سوراخ میں شیطانوں کی روحیں ہیں اور ایک سوراخ میں

البَھَائِمِ وَالھَوَامِّ حَتَّی النَّملَۃِ وَالبَقَّۃِ اَعطَاہُ اِسرَافِیلَ فَھُوَ وَاضِعُہٗ

چرپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی روحیں ہیں یہانتک کہ چیونٹیوں اور مچھروں کی دیا خدا نے اسرافیل کو صور سو وہ اسکو رکھے ہوئے ہیں

عَلٰی فَمِہٖ یَنتَظِرُ مَتٰی یُؤمَرُ فَیَنفُخُ فِیہِ ثَلٰثَ نَفخَاتٍ نَفخَۃَ الفَزَعِ وَ

اپنے منہ پر انتظار کرتے ہیں کہ کب حکم ہو پس اُسکو پھونکینگے تین بار ایک پھونکنا خوف کا ہے اور

نَفخَۃَ الصَّعقِ وَنَفخَۃَ البَعثِ قَالَ حُذَیفَۃُ یَا رَسُولَ اللہِ کَیفَ

ایک پھونکنا موت کا ہے اور ایک پھونکنا بعث کا ہے کہا حذیفہ نے اے رسول خدا کس حال پر

یَکُونُ الخَلَائِقُ عِندَ النَّفخِ فِی الصُّورِ قَالَ یَا حُذَیفَۃُ وَالَّذِی

ہوگی مخلوق جب صور پھونکا جاویگا فرمایا اے حذیفہ قسم ہے اُس ذات کی کہ

نَفسِی بِیَدِہٖ لَیُنفَخُ فِی الصُّورِ وَتَقُومُ السَّاعَۃُ وَالرَّجُلُ قَد رَفَعَ

جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ صور پھونکا جاویگا اور قیامت قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ انسان نے اُٹھایا ہے

لُقمَۃً اِلٰی فَمِہٖ وَلَا یَطعَمُھَا وَالثَّوبُ بَینَ یَدَیہِ لِیَلبَسَہٗ فَلَا یَلبَسُہٗ

لقمہ اپنے منھ کی طرف اور نہیں کھا یگا اُسکو اور کپڑا اُسکے سامنے ہے کہ پہنے اُسکو پس نہیں پہنے گا اُسکو

وَکُوزُ المَاءِ عَلٰی فَمِہٖ لِیَشرَبَ المَاءَ وَلَا یَشرَبُ مِنہُ بَابٌ ۲۰

اور پانی کا کوزہ اُسکے منھ پر ہے تاکہ پیئے پانی اور نہیں پیئے گا اُسکو باب ۲۰

فِی ذِکرِ نَفخَۃِ الصُّورِ وَالفَزَعِ ثُمَّ یُنفَخُ نَفخَۃُ الفَزَعِ فَیَبلُغُ فَزَعُہٗ

نفخہ صور اور خوف کے بیان میں پھر صور پھونکا جاویگا خوف کا پس ہو پہنچیگا اُسکا خوف

اَھلَ السَّمَاءِ وَاَھلَ الاَرضِ اِلَّا مَا شَاءَ اللہُ تَعَالٰی وَتَسِیرُ

آسمان والوں اور زمین والوں کو مگر جسکو چاہے خدا تعالی اور چلینگے

الجِبَالُ سَیرًا وَتَمُورُ السَّمَاءُ مَورًا وَتَرجُفُ الاَرضُ رَجفًا مِّثلَ

پہاڑ چلنا اور حرکت کریگے آسمان حرکت کرنا اور ہلے گی زمین ہلنا جیسے

السَّفِینَۃِ فِی المَاءِ وَتَضَعُ الحَوَامِلُ حَملَھَا وَتَذھَلُ المُرضِعَۃُ وَلَدَھَا

کشتی پانی میں ہلتی ہے اور ڈالینگی حمل والیاں اپنا حمل اور بھول جاوینگی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وَتَصِيرُ الْوِلْدَانُ شِيبًا وَتَصِيرُ الشَّيَاطِينُ هَارِبَةً وَقَدْ تَنَاثَرَتْ

اور لڑکے بوڑھے ہونگے اور شیطان بھاگینگے اور گر پڑینگے

عَلَيْهِمُ النُّجُومُ وَكُسِفَتِ الشَّمْسُ وَخُسِفَ الْقَمَرُ وَكُشِطَتِ السَّمَاءُ

انپر تارے اور گہن ہونگے سورج اور چاند اور کھینچے جاوینگے آسمان

مِنْ فَوْقِهِمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ وَ

انکا اوپر سے اور یہ خدا تعالی کا فرمان ہے قیامت کا بھونچال ایک بڑی چیز ہے اور

تَكُونُ ذَلِكَ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

رہیگا یہ حال چالیس سال اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ای لوگو ڈرو اپنے خدا سے

إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ

البتہ بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون دن ہے

قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى فِيهِ

انھوں نے جواب دیا کہ خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ یہ وہ دن ہے کہ فرمائیگا خدای تعالی اسدن

لِآدَمَ قُمْ فَابْعَثْ أَوْلَادَكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ مِنْ كُلِّ

آدم علیہ السلام کو کھڑے ہو اور بھیجو اپنی اولاد کو طرف دوزخ کے پس کہینگے آدم علیہ السلام ای میرے رب ہر ہزار سے کسقدر

أَلْفٍ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ

پس فرمائیگا خدا تعالے بھیجو ہر ہزار سے نو سو ننانوے

إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَيَشُقُّ ذَلِكَ عَلَى الْقَوْمِ وَوَقَعَ عَلَيْهِمُ

طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمانا قوم پر دشوار ہوا اور پہونچا انکو

الْبُكَاءُ وَالْحُزْنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي

غم اور رونا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں

لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا

البتہ امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی ہو اہل جنت کے پھر فرمایا کہ امید کرتا ہوں کہ تم

شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَفَرِحُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آدھے ہو اہل جنت کے پس خوش ہوے قوم پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

كَبِّرُوا فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الْأُمَمِ كَشَعْرَةٍ فِي جَانِبِ الْبَعِيرِ وَأَنْتُمْ جُزْءٌ وَاحِدٌ

تکبیر کہو تم امتوں میں ایسے ہو جیسے ہو اونٹ کے پہلو میں بال اور تم ایک حصہ ہو

مِنْ أَلْفِ جُزْءٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ہزار حصوں سے اور کہا ابو ہریرہ رض نے فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم ان لله تعالى مائة رحمة انزل منها رحمة

الله عليه وآله وسلم نے خداے تعالی کے نزدیک سو رحمتیں ہیں اُنسے اتارا ایک رحمت کو

بين الجن والبهائم والانس والهوام بها يتعاطفون وبها يتراحمون

درمیان جنات اور چوپایوں اور انسان اور کیڑے مکوڑوں کے کہ اسکے سبب سے باہم مہربانی اور رحمت کرتے ہیں

واخر تسعة وتسعين رحمة يرحم بها عباده يوم القيمة ثم يامر

اور اپنے پاس رکھ چھوڑی ہیں ننانوے رحمتیں کہ اُنسے رحمت کریگا اپنے بندوں پر دن قیامت کے پھر حکم کریگا

الله تعالى اسرافيل بنفخة الصعق فينفخ فيقول ايتها الارواح

خداے تعالی اسرافیل علیہ السلام کو موت کی صور پھونکنے کا پس پھونکیگا سو کہیگا اے ننگی ہوئی روحو

العارية اخرجن بامر الله تعالى فصعق ومات اهل السموت

نکلو حکم سے خداے تعالی کے پس بیہوش ہونگے اور مرینگے تمام آسمانوں

واهل الارضين الا ما شاء الله وهم الشهداء فانهم احياء

او زمینوں کے باشندے مگر جسکو چاہے خدا اور وہ شہید ہیں پس وہ زندہ ہیں

عند ربهم يرزقون كما قال الله تعالى ولا تحسبن الذين

اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اور تو نہ گمان کر انکو جو

قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون وفي

مارے گئے خدا کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں اور

الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله تعالى

حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداے تعالی نے

اكرم الشهداء بخمس كرامات لم يكن منها احد للانبياء احدها

عزت دی شہیدوں کو پانچ کرامتوں سے کہ اُنمیں سے کوئی کرامت کسی پیغمبر کو نہیں ہے پہلی کرامت یہ ہے

ان ارواح جميع الانبياء يقبضها ملك الموت وانا كذلك وارواح

کہ تمام پیغمبروں کی روحوں کو ملک الموت قبض کرتا ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہیدوں کی روحونکو

الشهداء يقبضها الله تعالى وثانيها ان جميع الانبياء يغسلون

خداے تعالی قبض کرتا ہے اور دوسری کرامت یہ ہے کہ سب پیغمبر نہلائے جاتے ہیں

بعد موتهم وانا كذلك والشهداء لا يغسلون وثالثها ان

اُنکے مرنے کے بعد اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید نہیں نہلائے جاتے ہیں اور تیسری کرامت یہ ہے

جميع الانبياء يكفنون وانا كذلك والشهداء لا يكفنون

کہ سب پیغمبر کفنائے جاتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید کفن نہیں دیے جاتے ہیں

ورابعها انهم يسمون كل الانبياء الموتى وانا كذلك ويقال

اور چوتھی کرامت یہ ہے کہ پیغمبروں کو بعد مرنے کے مردہ نام رکھتے ہیں اور میں اسی طرح ہوں کہا جاویگا

مات محمد ﷺ والشهداء احياء لا يسمون الموتى وخامسها ان الانبياء

وفات پائی محمد ﷺ نے اور شہید زندہ ہیں انکو مردہ نام نہیں رکھتے ہیں اور پانچویں کرامت یہ ہے کہ پیغمبر

يشفعون لاممهم خاصة وانا كذلك والشهداء يشفعون يوم القيمة

خاص اپنی امت کی شفاعت کرینگے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید شفاعت کرینگے دن قیامت کے

لكل امة ويقال الا ما شاء الله تعالى اثنا عشر نفرا وهم

ہر امت کی اور کہا جاتا ہے کہ جسکو خدا نے چاہا کہ صور پھونکنے سے نہیں مرینگے وہ بارہ شخص ہیں

جبرئيل ع واسرافيل ع وميكائيل ع وعزرائيل ع وثمانية من حملة

جبرئیل ع اور اسرافیل ع اور میکائیل ع اور عزرائیل ع اور آٹھ عرش کے اٹھانیوالے

العرش فيبقى الدنيا بلا انسان ولا جن ولا شيطان ولا وحش

پس دنیا باقی رہیگی بے انسان اور بے جنات اور بے شیطان اور بے جنگلی جانوروں کے

ثم يقول الله تعالى يا ملك الموت اني خلقت لك بعدد الاولين

پھر فرماویگا خدائے تعالی اے ملک الموت میں نے تیرے لیے پیدا کیے جسقدر کہ اگلوں

والاخرين اعوانا وجعلت لك قوة اهل السموت واهل الارضين

اور پچھلوں کے شمار ہے مددگار اور میں نے تجکو دی قوت آسمان والوں اور زمین والوں کی

واني البسك اليوم اثواب الغضب فانزل بغضبي وسطوتي

اور آج میں تجکو پہناتا ہوں کپڑے غصہ کے پس اتر میرے غصہ اور حملے سے

الى ابليس واذقه الموت واحمل عليه مرارة موت الاولين

طرف ابلیس کے اور چکھا اسکو موت اور اسپر جمع کر موت کی تلخی اگلوں

والاخرين من الجن والانس ضعافا مضعفة وليكون معك من

اور پچھلوں کی اور جنات اور انسان دونے پر دونے اور ہوا تیرے ہمراہ

الزبانية سبعون الفا ومع كل زبانية سلسلة من سلاسل

ستر ہزار فرشتے دوزخ بان اور ہر ہر دوزخ بان کے ہمراہ اک زنجیر دوزخ کی زنجیروں سے

لظى فينادي ملك الموت فيفتح ابواب النيران ويخرج الزبانية

پس آواز دیگا ملک الموت پس کھلینگے دروازے دوزخ کے نکلینگے عذاب کے فرشتے

مع السلاسل فينزل ملك الموت بصورة لو نزل على اهل السموت

زنجیریں لیکر پس اتریگا ملک الموت ایسی صورت سے کہ اگر اترے سب آسمان والوں

والارضين السبع ونظروا اليه فيها لماتوا كلهم فينتهي الى

اور ساتوں زمین والوں پر اور دیکھیں اسکو اس صورت میں تو سب کے سب مرجائیں پس پہنچیگا

ابليس ويزجره زجرة فاذا هو قد صعق وله خرخرة لو سمعها

ابلیس کو اور جھڑکی دیگا اسکو ایک جھڑکی پھر اسیوقت وہ بیہوش ہوگا اور خرخرا ایسے لیگا اگر سنیں اسکو

أَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ لَصَعِقُوْا مِنْ تِلْكَ الزَّجْرَةِ وَيَقُوْلُ

آسمانون اور زمینون کے باشندے تو البتہ بیہوش ہوجاوین ان خراٹون کی ہیبت ناک آواز سے اور کہیگا

مَلَكُ الْمَوْتِ لَهٗ قِفْ يَا خَبِيْثُ لَأُذِيْقَنَّكَ الْمَوْتَ كَمْ مِنْ عُمُرٍ

اسکو ملک الموت ٹھہر تو اے خبیث مین تجکو موت کا مزہ چکھاؤن بہت عمر

أَدْرَكْتَهٗ وَكَمْ مِنْ قَرْنٍ أَضْلَلْتَ قَالَ فَيَهْرُبُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَإِذَا هُوَ

تو نے پائی اور بہت گروہ تو نے گمراہ کیے کہا پس بھاگے گا مشرق کی طرف سو وہین ملک الموت

عِنْدَهٗ وَإِلَى الْمَغْرِبِ فَإِذَا هُوَ عِنْدَهٗ فَلَا يَزَالُ إِلَى الْحَيْثُ يَهْرُبُ ثُمَّ

اسکے پاس موجود ہوگا اور بھاگیگا مغرب کی طرف سو وہین ملک الموت اسکے پاس موجود ہوگا پس ملک الموت ہمیشہ اسکے ساتھ ہوگا جہان وہ بھاگے پھر

يَقُوْمُ إِبْلِيْسُ فِيْ وَسَطِ الدُّنْيَا عِنْدَ قَبْرِ اٰدَمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابلیس کھڑا ہوگا دنیا کے بیچ بیچ مین آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیک

عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا اٰدَمُ مِنْ أَجْلِكَ صِرْتُ رَجِيْمًا مَلْعُوْنًا مَطْرُوْدًا

اور کہے گا اے آدم تیرے ہی سبب سے مین ہوا ذلیل ملعون مردود

ثُمَّ يَقُوْلُ إِبْلِيْسُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ بِأَيِّ كَأْسٍ تَسْقِيْنِيْ وَبِأَيِّ

پھر کہیگا ابلیس اے ملک الموت کس پیالہ سے تو مجکو پلا ئیگا اور کس

عَذَابٍ تَقْبِضُ رُوْحِيْ فَيَقُوْلُ بِكَأْسِ اللَّظٰى وَعَذَابِ السَّعِيْرِ وَإِبْلِيْسُ

عذاب سے تو میری روح قبض کریگا ملک الموت کہیگا کہ بھڑکتی آگ کے پیالے اور دہکتی آگ کے عذاب سے اور ابلیس

يَتَمَرَّغُ وَيَقَعُ فِي التُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ

زمین مین لوٹے گا اور بار بار خاک مین پڑیگا یہانتک کہ جب پہونچے گا اس جگہ کہ

أُهْبِطَ فِيْهِ وَلُعِنَ فِيْهِ وَقَدْ نُصِبَ لَهُ الزَّبَانِيَةُ بِالْكَلَالِيْبِ يُخَدِّشُوْنَهٗ

جہان اُتار اگیا تھا اور لعنت کیا گیا اور ڈالے ہین اُسکے لئے دوزخ بانون نے آنکڑے تو اُسکو زخمی کرینگے اُسسے

وَيَطْعَنُوْنَهٗ وَيَقَعُ فِي النَّزْعِ وَشِدَّةِ الْكُرْبَةِ وَالْمَوْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور نیزے مارینگے اور پڑیگا ابلیس جانکندنی اور نہایت سختی اور موت مین جسقدر مدت چاہے خدا تعالے

بَابٌ ۱۲ فِيْ ذِكْرِ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ ثُمَّ يَأْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَلَكَ

باب سب چیزون کے فنا ہونے کے بیان مین پھر حکم کریگا خدا تعالی ملک الموت کو

الْمَوْتِ أَنْ يُفْنِيَ الْبِحَارَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ

کہ فنا کرے دریاؤن کو جیساکہ فرمایا خدا تعالی نے ہر چیز کو فنا ہے سوائے ذات باری تعالی کے

فَيَأْتِيْ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى الْبِحَارِ وَيَقُوْلُ لَهٗ قَدِ انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ

پس آئیگا ملک الموت دریاؤن کے نزدیک اور کہیگا انکو کہ تمام ہوئی تمھاری مدت

فَتَقُوْلُ ائْذَنْ لَنَا حَتّٰى نَنُوْحَ عَلٰى أَنْفُسِنَا فَتَقُوْلُ أَيْنَ أَمْوَاجُنَا

پس کہینگے دریا اجازت دی ہمکو کہ ہم اپنے نفسون پر نوحہ کرین پھر کہینگے ہماری موجین کہان ہین

وَاَيْنَ عَجَائِبُنَا وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی ثُمَّ يَصِيْحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ

اور کہاں ہیں ہماری عجیب چیزیں اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالی کا پھر ماریگا اُنپر ملک الموت

صَيْحَةً فَكَانَ مَا فَوْقَهَا لَمْ يَكُنْ ثُمَّ يَاْتِيْ اِلَى الْجِبَالِ وَيَقُوْلُ لَهَا قَدْ

ایک چیخ پس ہوگا کہ اُنکی بالائی کبھی نہ تھا۔ پھر آئیگا ملک الموت طرف پہاڑوں کے اور کہیگا اُنکو

انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ فَتَقُوْلُ ائْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَنُوْحَ عَلٰی اَنْفُسِنَا فَتَقُوْلُ اَيْنَ

کہ تمام ہوئی تمھاری مدت پس کہینگے پہاڑ کہ اجازت دے ہمکو کہ ہم نوحہ کریں اپنے نفسوں پر پھر کہینگے

صُعُوْدِيْ وَقُوَّتِيْ وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ يَصِيْحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَيْحَةً تَذُوْ

کہاں ہے ہماری بلندی اور قوت اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالی کا پھر اُنپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ کہ پگھل جاوینگے

بُ بِهَا كَمَا تَذُوْبُ الرَّصَاصُ ثُمَّ يَاْتِيْ اِلَى الْاَرْضِ وَيَقُوْلُ لَهَا قَدِ انْقَضَتْ

اُسکے سبب سے جیسے رانگ آگ میں پگھل جاتا ہے پھر آئیگا طرف زمین کے اور کہیگا اُسکو تمام ہوئی

مُدَّتُكِ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ ائْذَنْ لِيْ حَتّٰی اَنُوْحَ عَلٰی نَفْسِيْ فَتَنُوْحُ وَتَقُوْلُ

تیری مدت پھر زمین کہیگی کہ اجازت دے مجھے کہ میں نوحہ کروں اپنے نفس پر پھر نوحہ کریگی اور کہیگی

اَيْنَ مَكْنُوْنِيْ وَهَوَائِيْ وَاَشْجَارِيْ وَاَنْهَارِيْ وَاَنْوَاعُ نَبَاتِيْ فَيَصِيْحُ

کہاں ہیں میرے چھپے خزانے اور میری ہوا اور میرے درخت اور میری نہریں اور میری طرح طرح کے سبزے

مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَيَتَسَاقَطُ حِيْطَانُهَا وَتَغُوْرُ فِيْهَا

پس اُسپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ سو گر پڑینگی اُسکی دیواریں اور داخل ہونگے اُس میں

مِيَاهُهَا ثُمَّ يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ فَيَصِيْحُ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ وَ

اُسکے پانی پھر چڑھیگا طرف آسمان کے پس ماریگا اُنپر ایک چیخ سو گہن ہوگے سورج اور

يَخْسِفُ الْقَمَرُ وَيَتَنَاثَرُ النُّجُوْمُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَا مَلَكَ الْمَوْتِ

چاند اور گر پڑینگے تارے پھر فرماے گا خداے تعالی اے ملک الموت

مَنْ بَقِيَ مِنْ خَلْقِيْ فَيَقُوْلُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَبَقِيَ

کون باقی رہا میری مخلوق سے پس کہیگا اے خدا میرے تو زندہ ہے کہ نہیں مرے گا اور باقی ہیں

جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ

جبرئیل ع اور میکائیل اور اسرافیل ع اور عرش کے اُٹھانیوالے اور میں بندہ

الضَّعِيْفُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَا مَلَكَ الْمَوْتِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلِيْ كُلُّ

ضعیف پس فرمائیگا خداے تعالے اے ملک الموت کیا تو نے نہیں سنا ہے میرا قول کہ ہر نفس

نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَاَنْتَ مِنْ خَلْقِيْ خَلَقْتُكَ فَمُتْ فَيَمُوْتُ

چکھے گا موت کا مزا اور تو میری مخلوق سے ہے میں نے تجھے پیدا کیا پس مرجا سو وہ مریگا

وَفِيْ خَبَرٍ اٰخَرَ اِذْ يُذْبَحُ الْمَوْتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا يَبْقٰی شَيْءٌ

اور دوسری روایت میں ہے کہ جب ذبح ہوگا موت بہشت اور دوزخ کے درمیان میں اور کوئی باقی نہیں رہے گا

غير الله تعالى فيبقى الدنيا خرابا ما شاء الله باب (١١) في ذكر
سوائے خدائے تعالی کے پس رہیگی دنیا اجاڑ جتنی مدت خدا چاہے باب ١١

حشر الخلائق بعد موتهم وفي الخبر اذا اراد الله تعالى ان
مخلوق کے حشر کے بیان میں بعد مرنے کے اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا اللہ تعالی کہ جمع کرے

يحشر الخلائق يحيى الله جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل
مخلوقات کو تو زندہ کریگا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

عليهم السلام اولهم اسرافيل فيأخذ الصور من العرش فيبعثهم
علیہم السلام کو اول اسرافیل زندہ ہونگے پس اٹھائینگے صور کو عرش سے پس انکو بھیجیگا

الله تعالى الى رضوان الجنة فيقولون يا رضوان زين الجنان
خدائے تعالی رضوان جنت کے پاس پس کہینگے اے رضوان آراستہ کر جنتوں کو

لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم وامته ثم ياتون مع البراق
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی امت کے واسطے پھر لائینگے براق

ولواء الحمد وحلتين من حلل الجنة فاول ما يجيء من الدواب
اور نشان حمد اور دو حلے بہشت کے حلوں سے پس پہلے جو چوپاؤں سے آئیگا وہ

البراق فيقول الله تعالى لهم اكسوه فيكسونه سرجا مرصعا
براق ہے پس فرمائیگا خدائے تعالی انکو پہناؤ براق کو پس پہنائینگے اسے جڑاؤ زین

من ياقوت حمراء ولجامها من زبرجد خضراء وحلتين احدهما
سرخ یاقوت کی اور پہنائینگے اسکو لگام سبز زبرجد کی اور پہنائینگے اسے دو حلے ایک

خضراء والاخر صفراء فيقول الله تعالى انطلقوا الى قبر محمد
سبز ہوگا اور دوسرا زرد پس فرمائیگا خدائے تعالی جاؤ قبر پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فيذهبون وصارت الارض قاعا صفصفا فلا يدرون القبر
پس جائینگے اور زمین ایک ہموار میدان ہوگی پس نہیں معلوم ہوگی انکو قبر شریف

فيظهر نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم مثل العمود من مكان
پھر ظاہر ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ستون کے مانند آنحضرت صلعم کے

قبره الى عنان السماء فيقول جبرائيل ناد انت يا اسرافيل
قبر کی جگہ سے آسمان کے کنارے تک پس کہینگے جبرئیل تو آواز دے اے اسرافیل

انت ممن يحشر الله الخلائق بيدك فيقول يا جبرائيل
تیرے ہی ہاتھ سے خدا تمام مخلوقات کو جمع کریگا پس کہینگے اے جبرئیل

ناد انت فانك خليله في الدنيا فيقول انا استحيي منه فيقول
تو آواز دے کیونکہ تو اسکا دوست تھا دنیا میں پھر کہینگے جبرئیل کہ میں انسے شرماتا ہوں پس کہینگے

اسرافیل نادِ انت یا میکائیل فیقول میکائیل السلام علیک یا

اسرافیل تو آواز دے اے میکائیل پس کہینگے میکائیل السلام علیک یا

محمد فلا یجیبه احد فیقولون لملک الموت نادِ انت فیقول

محمد پس کوئی انکو جواب نہیں دیگا پس تمام فرشتے کہینگے ملک الموت کو تو آواز دے پس کہیگا ملک الموت

یا ایتها الروح الطیبة ارجعی الی البدن الطیب فلا یجیبه احد

اے پاک روح لوٹ تو پاک بدن کی طرف پس کوئی اسکو جواب نہیں دیگا

ثم ینادی اسرافیل ایتها الروح الطیبة قومی لفصل القضاء

پھر آواز دیگا اسرافیل اے پاک روح کھڑی ہو طرف فیصلے حکم کے

والحساب والعرض علی الرحمن فینشق القبر فاذا هو جالس

اور حساب کے اور خدا کے پاس آنے کو پس پھٹے گی قبر شریف پس اسوقت آپ بیٹھے ہونگے

فی قبره وینفض التراب عن راسه ولحیته فیعطیه جبرائیل

اپنی قبر میں اور خاک جھاڑتے ہونگے اپنے سر اور داڑھی سے پس دینگے آپ کو جبریل ع

حلتین والبراق فیقول یا جبرائیل ای یوم هذا فیقول هذا یوم

دو حلے اور براق پس فرمائینگے اے جبریل یہ کون دن ہے پس کہینگے جبریل ع یہ دن ہے

الندامة والحسرة والملامة هذا یوم المساق والبراق هذا یوم

شرمندگی اور افسوس اور ملامت کا یہ دن ہے روانگی کا اور براق کا یہ دن ہے

الفراق هذا یوم التلاق فیقول یا جبرائیل بشرنی فیقول یا محمد

جدائی اور ملاقات کا پھر فرمائینگے اے جبریل خوشخبری سنا مجھکو کہینگے اے محمد

معی البراق ولواء الحمد والتاج فیقول لست اسالک عن ذلک

میرے ساتھ براق ہے اور نشان حمد و تاج پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال نہیں کرتا

فیقول الجنة قد فتحت وانتظرت واستعدت وزینت وزخرفت

پس کہینگے جبریل دروازے جنت کے کھلے ہیں اور جنت آپکی راہ دیکھتی ہے اور آراستہ ہوئی ہے اور سنوار زینت دی گئی ہے

لقدومک والنار قد غلقت فیقول لست اسالک عن هذا

آپکے لیے اور دوزخ بند ہے پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال نہیں کرتا ہوں

ولکن اسالک عن امتی المذنبین لعلک ترکتهم علی الصراط

اور لیکن سوال کرتا ہوں اپنی گنہگار امت سے شاید کہ تم نے چھوڑا ہو انکو پل صراط پر

فیقول اسرافیل وعزة ربی یا محمد ما نفخت الصور بعد

پس کہینگے اسرافیل اپنے رب کی عزت کی قسم اے محمد میں نے ابھی صور نہیں پھونکا ہے

فیقول الآن طابت نفسی وقرت عینی فیاخذ التاج والحلة

پس آپ فرمائینگے کہ اسوقت میرا دل خوش ہوا اور میری آنکھ ٹھنڈی ہوئی پس لیگے تاج اور حلہ

وَيَلْبِسُهُمَا وَيَرْكَبُ الْبُرَاقَ بَابُ ۲۳ فِي ذِكْرِ الْبُرَاقِ وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ

اور ام کو پہنینگے اور براق پر سوار ہونگے باب ۲۳ براق کے بیان مین وارد ہی خبر مین کہ

اَنَّ لِلْبُرَاقِ جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَوَجْهُهُ

براق کے دو بازو ہین کہ ام لئے اڑتا ہی درمیان آسمان وزمین کے اور اسکا چہرہ

كَوَجْهِ الْاِنْسَانِ وَلِسَانُهُ كَلِسَانِ الْعَرَبِ وَاضِحُ الْجَبِينِ ضَخْمُ

آدمی کے چہرے کے مانند ہی اور اسکی زبان عرب کی زبان کے مانند ہی کشادہ پیشانی ہے موٹے ہین اسکے

الْقَرْنَيْنِ رَقِيقُ الْاُذُنَيْنِ وَهُمَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَخْضَرَ اَسْوَدُ الْعَيْنَيْنِ

دونون سینگ پتلے ہین دونون کان اور یہ دونون کان سبز زبرجد سے ہین اور سیاہ ہین دونون آنکھین

وَيُقَالُ كَالْكَوَاكِبِ الدُّرِّيِّ وَنَاصِيَتُهُ مِنْ يَاقُوتٍ حَمْرَاءَ وَذَنَبُهُ

اور کہا جاتا ہی کہ دونون آنکھین چمکتے تارے کی مانند ہین اور اسکے ماتھے کے بال سرخ یاقوت سے ہین اور اسکی دم

كَذَنَبِ الْبَقَرِ مُكَلَّلٌ بِالذَّهَبِ الْاَحْمَرِ بَدَنُهُ كَالْبَقَرِ وَيُقَالُ

گائے کی دم کے مانند ہی سرخ سونے سے مرصع کی گئی ہی اور اسکا بدن گائے کے مانند ہی اور کہا جاتا ہی کہ

كَالطَّاؤُسِ فَوْقَ الْحِمَارِ دُونَ الْبَغْلِ سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِكَوْنِهِ سَرِيعَ

مور کے مانند ہی گدھے سے بڑا ہی خچر سے چھوٹا ہی اور اسکا براق نام رکھا گیا ہی اسواسطے کہ وہ

السَّيْرِ كَالْبَرْقِ فَلَمَّا دَنٰى مُحَمَّدٌ لِيَرْكَبَ الْبُرَاقَ جَعَلَ يَضْطَرِبُ

تیز رفتاری مین مانند بجلی کے ہی پس جبکہ آنحضرت نزدیک ہوے کہ براق پر سوار ہووین تو وہ شوخی کرنے لگا

وَيَقُولُ وَعِزَّةِ رَبِّي لَا يَرْكَبُنِي اَحَدٌ اِلَّا النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْاَبْطَحِيُّ

اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھپر سوار نہین ہوگا سوا اسے نبی ہاشمی ابطحی

الْقُرَشِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ فَيَقُولُ اَنَا مُحَمَّدُ

قریشی محمد ابن عبد اللہ صاحب قرآن کے پس آپ فرماوینگے کہ مین محمد

نِ الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ فَيَرْكَبُ ثُمَّ يَنْطَلِقُ اِلَى الْعَرْشِ فَيَخِرُّ سَاجِدًا

قریشی ہاشمی ہون پس سوار ہونگے پھر چلینگے طرف عرش کے پھر گر پڑینگے آپ سجدے مین

فَيُنَادٰى اِرْفَعْ رَاْسَكَ لَيْسَ هٰذَا يَوْمَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ بَلْ هٰذَا

پس آواز آئیگی کہ اٹھاؤ اپنا سر یہ دن رکوع اور سجدے کا ہو نہین ہی بلکہ یہ

يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَذَابِ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَاشْفَعْ فِي اُمَّتِكَ وَسَلْ

دن حساب کا ہی اور عذاب کا اٹھاؤ اپنا سر اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور مانگو

تُعْطَ فَيَقُولُ اِلٰهِي وَعِزَّتِكَ اَسْاَلُكَ فِي اُمَّتِي فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دیے جاؤگے پس آپ کہینگے اے خدا میرے تیری عزت کی قسم مین تجھسے اپنی امت کے بارہ مین سوال کرتا ہون پس فرمائیگا خدا تعالی

اَعْطَيْتُكَ مَا تَرْضٰى بِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

تجکو دی ہین نے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کیونکہ فرمایا خدای تعالی نے اور عنقریب دیگا تجکو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا

ثُمَّ یَأْمُرُ اللّٰہُ تَعَالیٰ السَّمَآءَ بِاَنْ یَمْطُرَ مَطَرًا فَیُمْطِرُ السَّمَآءُ مَآءً

پھر حکم کریگا خداے تعالی آسمانون کو مینھ برسانے کا پس برسایگا آسمان پانی

کَمَنِیِّ الرِّجَالِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا وَیَکُوْنُ الْمَآءُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ

آدمیون کی منی کے مانند چالیس دن تک اور ہوگا پانی ہر چیز سے اوپر

اِثْنَا عَشَرَ ذِرَاعًا فَیَنْبُتُ الْخَلْقُ مِنْ ذٰلِکَ الْمَآءِ کَنَبَاتِ الْبَقْلِ حَتّٰی

بارہ ہاتھ پس پیدا ہوگی مخلوق اس پانی سے جس طرح سبزہ اگتا ہے یہانتک کہ

تَتَکَامَلَ اَجْسَامُهُمْ کَمَا کَانَتْ ثُمَّ یَطْوِی السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ فَیَقُوْلُ

بدن انکے کامل ہونگے جس طرح کہ تھے پھر لپیٹیگا خداے تعالی آسمان اور زمین کو پس کہیگا

اللّٰہُ تَعَالیٰ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ فَلَا یُجِیْبُهٗ اَحَدٌ ثَانِیًا وَثَالِثًا ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ

خداے تعالی کسکے لیے ہے آج بادشاہی پس کوئی جواب نہین دیگا اسکو دوبارہ اور سہ بارہ پھر فرمائیگا خدای تعالی

تَعَالیٰ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ یَقُوْلُ اَیْنَ الْجَبَابِرَةُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ

کہ اللہ کے لیے ہے جو ایک ہے غالب اور فرماے گا کہاں ہین جبار اور کہاں ہین بیٹے

الْجَبَابِرَةِ وَاَیْنَ الْمُلُوْکُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ الْمُلُوْکِ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ

جبارون کے اور کہاں ہین بادشاہ اور کہاں ہین بادشاہون کے بیٹے اور کہاں ہین وہ جو کھاتے تھے

رِزْقِیْ وَیَعْبُدُوْنَ غَیْرِیْ ثُمَّ تَصِیْرُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ثُمَّ

میری روزی اور بندگی کرتے تھے میرے غیر کی پھر ہونگے پہاڑ جیسے اون دھنی ہوئی پھر

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ الَّتِیْ عُمِلَ عَلَیْهَا الْمَعَاصِیْ فَیُنْصَبُ عَلَیْهَا جَهَنَّمُ وَ

بدل دی جاویگی وہ زمین جسپر گناہ کئے گئے سو اوسپر قائم کی جاویگی دوزخ اور

یُؤْتیٰ الْاَرْضُ الَّتِیْ مِنْ فِضَّةٍ بَیْضَآءَ فَیَنْصِبُ اللّٰہُ الْجَنَّةَ عَلَیْهَا وَرُوِیَ

اور آئیگی دوسری زمین کہ وہ سفید چاندی سے ہے سو اوسپر قائم کریگا خدا جنت کو اور روایت ہے

عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ

عائشہ رض سے کہا کہ مین نے کہا اے رسول خدا کہ جسدن یہ زمین دوسری زمین سے بدلی جاوے گی

الْاَرْضِ اَیْنَ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ قَالَ یَا عَائِشَةُ لَقَدْ سَاَلْتِنِیْ عَنْ شَیْءٍ عَظِیْمٍ

تو اسدن لوگ کہان ہونگے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھسے ایک بڑی چیز کا سوال کیا

مَا سَاَلَنِیْ عَنْهُ غَیْرُکِ اَلنَّاسُ یَوْمَئِذٍ عَلَی الصِّرَاطِ بَابُ ۲۴ فِیْ ذِکْرِ نَفْخَةِ

تیرے سوا مجھسے اسکا کسینے سوال نہین کیا اسدن لوگ پلصراط پر ہونگے باب ۲۴

الصُّوْرِ لِلْبَعْثِ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالیٰ یَا اِسْرَافِیْلُ قُمْ وَانْفُخِ الصُّوْرَ

بعث کے لیے صور پھونکنے کے بیان مین پھر فرمائیگا خداے تعالی اے اسرافیل اٹھ اور صور پھونک

نَفْخَةَ الْبَعْثِ فَیَنْفُخُ فَیُنَادِیْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْخَارِجَةُ وَالْعِظَامُ

لوگون کے اٹھنے اور زندہ ہونے کے لیے پس پھونکیگا سو آواز دے گا اے باہر نکلی ہوئی روحون اور اے کھوکری ہڈیون

النخرة والاجساد البالية والعروق المتقطعة والجلود المتفرقة

اور اسے بوسیدہ بدن اور اسے بریدہ رگیں اور اسے پراگندہ چمڑے

والشعور الساقطة توموا للفصل والقضاء فيقومون بامر الله

اور اسے گرے ہوئے بالو اٹھو فیصلے اور حکم کے لیے پس اٹھینگے حکم سے خدائے تعالیٰ کے

تعالى فاذا قاموا ينظرون الى السماء وقد زالت والى الارض

پس جب کھڑے ہونگے تو دیکھینگے آسمان کو کہ متغیر ہوا اور دیکھیں گے زمین کو

قد بدلت والى الجبال قد سيرت والى العشار قد عطلت و

بدلدی گئی اور دیکھینگے پہاڑوں کو کہ چلائے گئے اور دیکھیں گے حمل والی اونٹنیوں کو کہ چھوڑی گئیں اور

الى الوحوش قد حشرت والى البحار قد سجرت والى النفوس قد

دیکھیں گے جنگلی جانوروں کو کہ جمع کیے گئے اور دیکھیں گے دریاؤں کو کہ جھونکے گئے اور دیکھینگے روحوں کو کہ

زوجت والى الزبانية قد احضرت والى الشمس قد كورت و

ملیں اپنے بدنوں سے اور دیکھیں گے عذاب کے فرشتوں کو کہ حاضر کیے گئے اور دیکھیں گے آفتاب کو کہ نور اسکا دور کیا گیا

الى الموازين قد نصبت والى الجنة قد ازلفت علمت نفس

اور دیکھیں گے ترازوں کو کہ کھڑی کی گئیں اور دیکھیں گے جنت کو کہ نزدیک کی گئی جانے گا ہر شخص

ما احضرت بدليل قوله تعالى قالوا يا ويلنا من بعثنا من

جو لیکر آیا دلیل سے قول خدائے تعالیٰ کے کہیں گے ای ہلاکی ہو ہماری کسنے ہکو اٹھایا

مرقدنا فيجيبهم المومنون هذا ما وعد الرحمن وصدق

ہماری خوابگاہ سے پس انکو جواب دینگے مومن کہ یہ وہ چیز ہے جسکا وعدہ کیا خدا اسلئے اور سچ کہا

المرسلون فيخرجون من القبور حافيا وعريانا وسئل عن النبي

پیغمبروں نے پس نکلیں گے قبروں سے ننگے پیر اور ننگے بدن اور سوال کیا نبی

صلى الله عليه واله وسلم عن معنى قوله تعالى يوم ينفخ في

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے معنی اس آیت کے جس دن کہ پھونکا جاوے گا

الصور فتاتون افواجا فبكى رسول الله صلى الله عليه واله

صور پس آؤگے گروہ گروہ پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم حتى بل الثياب عن دموع عينيه ثم قال ايها السائل

وسلم یہانتک کہ تر ہوئے آپکے کپڑے دونوں آنکھوں کے آنسوؤں سے پھر فرمایا ای سائل

سالتني عن امر عظيم انه يحشرون يوم القيمة اقوام من امتي

تو نے مجھ سے ایک بڑے امر کا سوال کیا حشر ہوگا دن قیامت کے میری امت کی قوموں کا

على اثني عشر صنفا الاول يحشرون يوم القيمة على صورة القردة

بارہ قسموں پر پہلے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا قیامت کے دن بندروں کی صورت پر

وهم الفتانون في الناس كقوله تعالى والفتنة اشد من القتل

اور یہ وہ لوگ ہیں جو فساد کرتے ہیں آدمیوں میں چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ فساد کرنا قتل سے بدتر ہے

وقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم الفتنة اشد من الزنا

اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فساد کرنا زنا سے بدتر ہے

والثاني يحشرون يوم القيمة على صورة الخنزير وهم الآكلون

اور دوسرے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا دن قیامت کے خنزیر کی صورت پر اور یہ لوگ حرام کھانیوالے ہیں

للسحت والثالث يحشرون عميا يترددون ويعلقون بالناس

اور تیسرے وہ ہیں کہ جو حشر کیے جاوینگے اندھے کرکے پھرینگے حیران اور پکڑینگے لوگوں کو

وهم الذين يجاوزون في الحكم كقوله تعالى واذا حكمتم بين

اور یہ وہ لوگ ہیں جو حکم کرنے میں حد سے تجاوز کرتے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے اور جب حکم کرو درمیان

الناس ان تحكموا بالعدل ان الله نعما يعظكم به ان الله كان

آدمیوں کے تو حکم کرو انصاف سے بیشک اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تمکو البتہ ہے اللہ

سميعا بصيرا والرابع يحشرون صما وبكما وهم المعجبون باعمالهم

سننے اور دیکھنے والا اور چوتھے وہ ہیں جو حشر کیے جاوینگے بہرے گونگے کرکے اور یہ لوگ ہیں جو غرور کرتے ہیں اپنے عملوں پر

كقوله تعالى ان الله لا يحب من كان مختالا فخورا والخامس

چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا ہر اس شخص کو کہ ہو مغرور اور فخر کرنے والا اور پانچویں وہ ہیں کہ

يحشرون يسيل ويجري من افواههم القيح ويمضغون السنتهم

جنکا حشر ہوگا اس حالت پر کہ بہتی اور نکلتی ہوگی پیپ انکے منھ سے اور چباتے ہونگے اپنی زبانیں

بافواههم وهم العلماء الذين يخالفون باقوالهم اعمالهم كقوله تعالى

اپنے دانتوں سے اور یہ لوگ وہ عالم ہیں کہ جنکے عمل انکے قول کے برخلاف ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے

اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسكم وانتم تتلون الكتاب افلا تعقلون

کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور اپنے نفسوں کو بھولتے ہو اور تم پڑھتے ہو کتاب پس کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو

والسادس يحشرون على اجسادهم قروح من النار وهم الشاهدون

اور چھٹے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے بدنوں پر زخم ہونگے آگ کے اور یہ جھوٹی گواہی

بالزور كقوله تعالى اذ تلقونه بالسنتكم وتقولون بافواهكم

دینے والے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے جبکہ لینے لگے تم اسکو اپنی زبانوں سے اور چلنے لگے اپنے منھ سے

ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم ولولا

جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اسکو آسان بات اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے اور کیوں نہ

اذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا

جب تمنے اسکو سنا تھا کہا ہوتا کہ ہمکو نہیں لائق ہے کہ زبان پر لائیں یہ بات اللہ تو پاک ہے اور یہ

بهتان عظيم والسابع يحشرون اقدامهم على جباههم معقودة

بڑا بہتان ہو اور ساتوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے قدم انکی پیشانیون پر بندھے ہونگے

بنواصيهم وهم اشد نتنا من الجيفة وهم الذين يتبعون الشهوات

انکے بالون سے اور زیادہ ہونگے بدبو مین مردار سے اور یہ وہ لوگ ہین جو پیروی کرتے ہین نفس کی خواہشون

واللذات كقوله تعالى اولئك الذين اشتروا الحيوة الدنيا بالاخرة

اور لذتون کی چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے وہی ہین جنھون نے آخرت کے بدلے خریدی زندگی دنیا مین

والثامن يحشرون كالسكارى يسقطون ويقعون يمينا وشمالا

اور آٹھوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا متوالون کے مانند گرتے اور پڑتے داہنے ۔ اور بائین

وهم الذين يمنعون حق الله تعالى كقوله تعالى يا ايها الذين

اور یہ وہ لوگ ہین جو منع کرتے ہین خداے تعالی کے حقون کو جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے اے ایمان والو

امنوا انفقوا من طيبت ما كسبتم ومما اخرجنا لكم من الارض

خرچ کرو پاک چیزین جو تمنے کمائین اور جو ہمنے نکالین تمھارے لیے زمین سے

والتاسع يحشرون وعليهم سرابيل من قطران وهم الذين

اور نوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا اور ان پر کرتے ہین گندھک کے اور یہ وہ لوگ ہین جو

يغتابون ويتجسسون ويمشون بالنميمة والغيبة كقوله تعالى

غیبت کرتے ہین اور لوگون کے بھید دریافت کرتے ہین اور چلتے ہین چغلی اور غیبت کرتے جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے

ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا ايحب احدكم ان ياكل

اور بھید دریافت نکرو لوگون کی اور پیٹھ پیچھے برا نکہو ایک دوسرے کو کیا کوئی تمنے اچھا جانتا ہے کہ کھاوے

لحم اخيه ميتا فكرهتموه والعاشر يحشرون والسنتهم خارجة

گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو تمنے مکروہ جانا اسکو اور دسوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا اور انکی زبانین نکلی ہونگی

من قفاهم وهم الذين كانوا اصحب النميمة والحادي عشر

انکی گدیون سے اور یہ لوگ چغلی خور ہین اور گیارھوین وہ ہین کہ

يحشرون سكارى وهم الذين كانوا يتكلمون في المساجد بحديث

جنکا حشر ہوگا متوالون کی طرح اور یہ وہ لوگ ہین جو مسجدون مین دنیا کی باتین کرتے ہین

الدنيا كقوله تعالى وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا و

جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے کہ مسجدین اللہ کے لیے ہین سو تم نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسیکو اور

الثاني عشر يحشرون على صورة الخنازير وهم الذين ياكلون

بارھوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا خنزیرون کی صورت پر اور یہ لوگ سود خوار ہین

الربوا كقوله تعالى لا تاكلوا الربوا اضعافا مضعفة وفي الخبر

جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے نہ کھاو سود دونے پر دونا اور حدیث مین

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا

معاذ بن جبل رضی اللہ سے روایت ہو انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی کہ

كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمُ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يَحْشُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہوگا دن قیامت کا اور دن حسرت کا اور دن پشیمانی کا تو اٹھاویگا خداے تعالی نے

مِنْ اُمَّتِيْ عَنْ قُبُوْرِهِمْ اِثْنَا عَشَرَ فَوْجًا اَمَّا الْفَوْجُ الْاَوَّلُ فَيُحْشَرُوْنَ

میری امت کی قبروں سے بارہ گروہ لیکن پہلا گروہ سو اٹھایا جاوے گا

عَنْ قُبُوْرِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمُ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِنْ

اپنی قبروں سے اور نہیں ہونگے اُنکے دونوں ہاتھ اور نہ دونوں پیر پس آواز دیگا ایک منادی

قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْجِيْرَانَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ایذا پہونچاتے تھے اپنے ہمسایوں کو پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْجَارِ ذِي

سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اور نیکی کرو ہمسایہ

الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِيْ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

قریب اور ہمسایہ اجنبی سے اور لیکن دوسرا گروہ سو اٹھایا جاوے گا اپنی قبروں سے

عَلٰى صُوْرَةِ الدَّابَّةِ وَيُقَالُ عَلٰى صُوْرَةِ الْخَنَازِيْرِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ

چوپایے کی صورت پر اور کہا جاتا ہے کہ خنزیر کی صورت پر پس آواز دیگا ایک منادی

مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَهَاوَنُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ثُمَّ

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ہیں سستی کرتے تھے نماز میں پھر

مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ

مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور پھر جاتا ہے انکو دوزخ میں

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے پس خرابی اُن نمازیوں کی جو اپنی نماز سے بیخبر ہیں

وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّالِثُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَبُطُوْنُهُمْ مِثْلُ

اور لیکن تیسرا گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے اور اُنکے پیٹ ہونگے پہاڑوں کے مانند

الْجِبَالِ مَمْلُوْءَةٌ مِنَ الْحَيَّاتِ وَالْعَقَارِبِ كَمِثْلِ الْبِغَالِ فَيُنَادِيْ

بھرے ہونگے سانپ اور بچھو سے جو خچروں کے مانند ہیں پس آواز دے گا

مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ مَنَعُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ مَاتُوْا

ایک منادی خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے زکوۃ کو منع کیا پھر مرے

وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے

والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله

اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور خرچ نہیں کرتے ہیں اللہ کی راہ میں

فبشرهم بعذاب اليم فيجعل الله تعالى بكل دانق منها لوحا من

سو انکو خوشخبری سنا عذاب دردناک کی پھر بنا دیگا خدا تعالی انکی چاندی اور سونے کی ہر دانگ سے ایک تختی

النار فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما كنزتم

آگ کی پھر اس تختی سے داغ دیے جاوینگے انکے ماتھے اور پہلو اور پیٹ یہ ہے جو تمنے جمع کیا تھا

لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون واما الفوج الرابع فيحشرون

اپنے واسطے سو چکھو مزا اپنے مال جمع کرنے کا اور لیکن چوتھا گروہ پس اٹھایا جاوے گا

من قبورهم ويجري من افواههم دما وهم وامعاؤهم

اپنی قبروں سے اور جاری ہونگے خون انکے منھ سے اور انکی آنتیں

ساقطة والنار تخرج من افواههم فينادي مناد من قبل الرحمن

نکل پڑی ہونگی اور آگ انکے منھ سے نکلتی ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هؤلاء الذين كذبوا في البيع والشراء ثم ماتوا ولم يتوبوا

کہ انھیں لوگوں نے جھوٹ بولا خرید اور فروخت میں پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى ان الذين

سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا تعالی نے جو لوگ خرید کرتے ہیں

يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا واما الفوج الخامس فيحشرون

اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت انکو کچھ حصہ آخرت میں نہیں ہے اور لیکن پانچواں گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم ولهم رائحة انتن من الجيفة فينادي مناد من قبل

اپنی قبروں سے اور انھیں مردار سے بدتر بو ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی

الرحمن هؤلاء الذين كتموا المعاصي سترا من الناس

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے چھپائے گناہ آدمیوں سے پردہ میں

ولم يخافوا الله ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

اور نہیں ڈرے خدا سے پھر مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے

الى النار لقوله تعالى يستخفون من الناس ولا يستخفون من

دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خدا تعالی نے چھپتے تھے لوگوں سے اور نہیں چھپتے تھے

الله وهو معهم واما الفوج السادس فيحشرون من قبورهم

خدا سے اور وہ انکے ہمراہ ہے اور لیکن چھٹا گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

مقطوعة الحلاقيم من الاقفية فينادي مناد من قبل الرحمن

کہ انکے حلق کٹے ہونگے گدیوں کی طرف سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هؤلاء الذين يشهدون الزور وكذبوا وماتوا ولم يتوبوا فهذا
کہ یہی لوگ ہیں کہ جھوٹی گواہی دیتے تھے اور جھوٹ بولتے تھے اور مر گئے اور نہیں توبہ کی سو یہ
جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى واجتنبوا قول الزور
انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور بچو جھوٹی بات سے
حنفاء لله غير مشركين به ولقوله تعالى والذين لا يشهدون
صرف اللہ کی طرف مائل ہو کر نہ اسکے ساتھ شریک بنا کر اور اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور جو گواہی نہیں دیتے ہیں
الزور واذا مروا باللغو مروا كراما واما الفوج السابع فيحشرون
جھوٹی اور جب گذریں کھیل پر تو گذر جاتے ہیں بزرگوں کی طرح اور لیکن ساتواں گروہ پس اٹھایا جاویگا
من قبورهم والسنتهم ليست في افواههم يجري الدم والقيح
اپنی قبروں سے اور نہ ہونگی زبانیں انکے منھ میں بہتا ہوگا خون اور پیپ
من افواههم فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين يكتمون
انکے منھ سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ ہیں کہ چھپاتے تھے
الشهادة ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار
گواہی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھرنا ہے دوزخ میں
لقوله تعالى ولا تكتموا الشهادة ومن يكتمها فانه آثم قلبه والله
اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی اسکو چھپاویگا تو گنہگار ہے دل اسکا اور اللہ
بما تعملون عليم واما الفوج الثامن فيحشرون من قبورهم
تمہارے کاموں سے واقف ہے اور لیکن آٹھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے
نا كسوا رؤسهم وارجلهم فوق رؤسهم وتجري من فروجهم
کہ سرنگون ہونگے اور پیر انکے سروں پر ہونگے اور بہتی ہونگی انکی شرمگاہوں سے
انهار من القيح والصديد فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء
نہریں پیپ اور زرداب کی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ
الذين يزنون ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم
زنا کرتے تھے پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے
الى النار لقوله تعالى ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة
دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور پاس نہ جاؤ زنا کے وہ ہے بے حیائی
وساء سبيلا واما الفوج التاسع يحشرون من قبورهم مسودة
اور بری راہ اور لیکن نواں گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے سیاہ ہونگے
الوجوه وزرقة العيون وبطونهم مملوة من النار فينادي مناد
انکے چہرے اور نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور بھرے ہونگے انکے پیٹ آگ سے پس آواز دیگا ایک منادی

مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَكَلُوْا اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا ثُمَّ مَاتُوْا وَ

خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے کھائے مال یتیموں کے ناحق پھر مرے اور

لَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَآؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ

نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکا جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے

الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

کہ جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ ہی کو

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ وَاَمَّا الْفَوْجُ الْعَاشِرُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

اور عنقریب داخل ہونگے دوزخ میں اور لیکن دسواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

جُذْمًا وَّمَا مَبْرُوْصًا فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

کوڑھی اور ابرص ہوکر پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے

عَاقُّوا الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَآؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ

نافرمانی کی ماں باپ کی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکا جانا ہے

اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ

دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نکرو اسکے ساتھ کسیکو اور کرو ماں باپ سے

اِحْسَانًا وَاَمَّا الْفَوْجُ الْحَادِيْ عَشَرَ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

نیکی اور لیکن گیارھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

عُمْيَانَ الْقُلُوْبِ وَالْاَعْيُنِ وَاَسْنَانُهُمْ كَقُرُوْنِ الثَّوْرِ وَاَشْفَاهُهُمْ

کہ اندھے ہونگے انکے دل اور آنکھیں اور انکے دانت بیل کے سینگوں کے مانند ہونگے اور انکے ہونٹ

مَطْرُوْحَةٌ عَلٰى صُدُوْرِهِمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ وَاقِعَةٌ عَلٰى بُطُوْنِهِمْ

انکے سینے پر پڑے ہونگے اور زبانیں پیٹ اور ران پر پڑی ہونگی

وَاَفْخَاذِهِمْ وَتَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهِمُ الْقَذْرُ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ

اور نکلتی ہوگی انکے پیٹ سے پلیدی پس آواز دیگا ایک منادی

قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ شَرِبُوا الْخَمْرَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے پی شراب پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فَهٰذَا جَزَآؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اے ایمان والو

اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

البتہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے پلید کام ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

شیطان کے سو ان سے بچو شاید کہ تم کامیاب ہو

وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِیْ عَشَرَ فَیُحْشَرُوْنَ عَنْ قُبُوْرِهِمْ وَوُجُوْهُهُمْ مِثْلُ

اور لیکن بارھوان گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے اُنکے چہرے

الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ فَیَمُرُّوْنَ عَلَی الصِّرَاطِ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

چودھوین رات کے چاند کے طرح روشن ہونگے پھر گزرینگے پل صراط سے بجلی آنکھ اُچکنی کی طرح

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھین لوگون سنے عمل کیے نیک اور

حَافَظُوْا عَلَی الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَنَهَوْا عَنِ

ہمیشہ پڑھین پنجگانہ نمازین اول وقت مین جماعت سے اور منع کیا لوگون کو

الْمَعَاصِیْ ثُمَّ مَاتُوْا عَلَی التَّوْبَةِ فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ

گناہون سے پھر مرے توبہ کرکے سو یہ اُنکی جزا ہے اور پھر اُنکو جانا ہے

اِلَی الْجَنَّةِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی رَاضٍ

جنت مین خدا کی بخشش سے اور رحمت اور رضامندی سے سو خدا تعالی اُنسے راضی ہے

عَنْهُمْ وَاِنَّهُمْ رَاضُوْنَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰی کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی اَلَّا تَخَافُوْا

اور وہ خدا سے تعالی سے راضی ہین جیساکہ فرمایا خدا سے تعالی سنے نہ تم ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ وَکَقَوْلِهٖ تَعَالٰی

اور نہ غمگین ہو اور خوشی سنو اُس جنت کی جسکا تمکو وعدہ تھا اور جیساکہ فرمایا خدا تعالی سنے

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۞ بَابٌ ۲۵ فِیْ

اللہ اُنسے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہین یہ ملتا ہے اُسکو جو اپنے رب سے ڈرے باب ۲۵

ذِکْرِ نَشْرِ الْخَلَائِقِ مِنْ قُبُوْرِهِمْ قَالَ اِنَّ الْخَلَائِقَ اِذَا نُشِرُوْا

مخلوق کے قبر سے اُٹھنے کے بیان مین کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اُٹھیگی

مِنْ قُبُوْرِهِمْ یَقِفُوْنَ وُقُوْفًا فِی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ نُشِرُوْا مِنْهَا

اپنی قبر سے تو کھڑی ہوگی اُس مقام مین کہ جس سے اُٹھی

اَرْبَعِیْنَ سَنَةً لَا یَاْکُلُوْنَ وَلَا یَشْرَبُوْنَ وَلَا یَجْلِسُوْنَ وَلَا یَتَکَلَّمُوْنَ

چالیس سال نہ کھائیگی اور نہ پیئیگی اور نہ بیٹھیگی اور نہ کلام کریگی

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَ یُعْرَفُ اَهْلُ الدِّیْنِ مِنْ اُمَّتِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

کہا گیا اے رسول خدا کس چیز سے پہچانے جائینگے آپ کی امت کے دیندار دن قیامت کے

قَالَ اِنَّ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرٌّ مُّحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَفِی الْخَبَرِ

فرمایا کہ دن قیامت کے میری امت کے چہرے اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اثر سے وضو کے اور خبر مین ہے

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ یَبْعَثُ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ فَیَاْتِی الْمَلٰٓئِکَةُ

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اُٹھائیگا خدا مخلوق کو اُنکی قبرون سے پھر آئینگے فرشتے

على رؤوس قبورهم [illegible] ينفضون رؤوسهم وينثرون التراب

انکی قبروں کے سرہانے بیٹھینگے اپنے سر سے اور جھاڑینگے مٹی

عن رؤوسهم الا من [illegible] سجودهم فيمسح الملائكة تلك المواضع فلا

انکے سروں سے مگر سجدوں کی جگہ سے پس پونچھینگے فرشتے اس جگہ کو سو نہیں

تذهب التراب منها فينادي مناد من قبل الرحمن ليس هذا

جائیگی مٹی اس جگہ سے پھر آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ نہیں ہو یہ

من تراب قبورهم انما هي تراب محاريبهم دعوها عليهم حتى

انکی قبروں کی مٹی یہ انکی مسجدوں کی مٹی ہے چھوڑ دو اس مٹی کو کہ رہے ان پر تاکہ انکو

يميزون ويعبرون على الصراط ويدخلون الجنة حتى ان

غیروں سے تمیز ہوا اور گذریں پل صراط سے اور داخل ہوں بہشت میں تاکہ

كل من ينظر اليهم يعلم انهم خدامي وعبادي وروي عن

جو انکو دیکھے تو جان لے کہ یہ میرے خادم اور بندے ہیں اور روایت ہے

جابر بن عبد الله انه قال قال رسول الله صلى الله عليه و

جابر بن عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آله وسلم اذا كان يوم القيمة يبعث الله من في القبور فاوحى

آلہ وسلم نے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو اٹھائیگا اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں پھر خبر دیگا

الله تعالى الى رضوان يا رضوان قد اخرجت الصائمين من

خدائے تعالی رضوان کو کہ اے رضوان میں نے نکالا روزہ داروں کو

قبورهم جائعين عاطشين فاستقبلهم بشرابهم وطعامهم

انکی قبروں سے بھوکا پیاسا پس انکے سامنے پیش کر کھانے اور پینے

وشهواتهم في الجنان فيصيح رضوان يا ايها الغلمان ويا ايها

اور انکی خواہشیں جو جنتوں میں ہیں پھر آواز دیگا رضوان اے غلمان اور اے

الولدان وهم الذين لم يبلغوا الحلم حتى ماتوا ايتوني باطباق

لڑکو (اور یہ وہ لڑکے ہیں کہ نہیں پہونچے بلوغ کو یہانتک کہ مرگئے) لاؤ میرے پاس طباق

النور فيجتمعون عنده اكثر من عدد التراب واقطار الامطار

نور کے پس جمع ہونگے نزدیک انکے اور غلمان زیادہ خاک کی شمار سے اور مینہ کی بوندوں سے

وكواكب السماء واوراق الاشجار بالفاكهة الكثيرة والاطعمة

اور آسمان کے تاروں سے اور درخت کے پتوں سے بہت میوے اور روغن دار کھانے

السمينة والاشربة اللذيذة فاذا لقوهم واطعموهم ذلك تقول

اور لذیذ پینے کی پس جبکہ غلمان ملاقات کرینگے روزہ داروں سے اور کھلائینگے انکو کھانے تو کہیگی

لهم كلوا واشربوا هنيئا بما اسلفتم في الايام الخالية ؟ اللهم

انکو کھاؤ اور پیو سبب کھٹکے بدلا ہی اسکا جو تمنے آگے بھیجا پہلے دنون مین اے خدا

ارزقنا روى عن ابن عباس رض انه قال قال رسول الله صلى

ہمکو روزی کر رب روایت ہی ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم ثلثة تصافحهم الملائكة يوم القيامة

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین گروہ ہین کہ انسے مصافحہ کرینگے فرشتے دن قیامت کے

اذا خرجوا من قبورهم الشهداء وصائموا شهر رمضان وصائمو

جبکہ وہ نکلینگے اپنی قبرون سے شہید اور ماہ رمضان کے روزہ رکھنے والے اور دن عرفہ کے

يوم عرفة وعن عائشة رض انها قالت قال رسول الله صلى الله

روزہ رکھنے والے اور عائشہ رض سے روایت ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم ان في الجنة قصورا من در وياقوت و

علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت مین بالاخانے ہین موتی اور یاقوت اور

زبرجد وذهب وفضة فقلت يا رسول الله لمن هذا قال

زبرجد اور سونے اور چاندی کے پس مین نے کہا اے رسول خدا کہ یہ کسکے لیے ہین فرمایا

لمن صام يوم عرفة وقال يا عائشة ان احب الايام الى الله

اسکے لیے ہین جو دن عرفہ کے روزہ رکھے اور فرمایا اے عائشہ سب دنون سے بہتر دن اللہ کے نزدیک

يوم الجمعة ويوم عرفة لما فيهما من الرحمة وان ابغض الايام

دن جمعہ کا ہی اور دن عرفہ کا ہی اس سبب سے کہ ان دونون مین خدا کی رحمت نازل ہوتی ہی اور سب دنون سے بدتر دن

الى ابليس يوم الجمعة ويوم عرفة وقال يا عائشة من اصبح

نزدیک شیطان کے دن جمعہ کا ہی اور دن عرفہ کا ہی اور فرمایا اے عائشہ جسنے

صائما يوم عرفة فتح الله عليه ثلثين بابا من الرحمة واذا افطر

روزہ رکھا دن عرفہ کا کھولے گا اسپر خدا تیس دروازے رحمت کے اور جب افطار کرے

وشرب الماء يستغفر له كل عرق في جسده ويقول اللهم ارحمه

اور پیے پانی تو معافی مانگیگی اسکے لیے ہر ایک رگ جو اسکے بدن مین ہی اور کہیگی اے خدا رحمت کر اسپر

الى طلوع الفجر وفي خبر آخر يخرج الصائمون من قبورهم

صبح کے نکلنے تک اور دوسری حدیث مین ہی کہ نکلینگے روزہ دار اپنی قبرون سے

وهم يعرفون بريح صيامهم ويلقون بالموائد والاباريق ويقال

اور وہ پہچانے جاوینگے اپنے روزہ دن کی خوشبو سے اور انکے آگے لائے جاوینگے خوان کھانے کے اور کوزے پانی کے

لهم كلوا فقد جعتم حين شبع الناس واشربوا فقد

اور انکو کہا جاویگا کھاؤ کہ تحقیق تم بھوکے تھے جبکہ لوگ سیر ہوئے اور پیو کہ تحقیق تم

لعطشهم حين روى الناس واستريحوا فيأكلون ويشربون

پیاسے تھے جب کہ لوگ سیراب ہوئے — اور آرام پاویں پس کھاوینگے — اور پیوینگے

ويستريحون والناس في الحساب وقد جاء في الخبر انه

اور آرام پاوینگے — اور لوگ حساب میں ہونگے — اور حدیث میں — آیا ہے

لا يبلى عشرة نفر الانبياء والشهداء والعلماء والغزاة و

کہ دس شخص کے بدن قبر میں نہیں گلینگے — نبی — اور شہید — اور عالم — اور غازی — اور

حاملوا القرآن والمؤذن والامام العادل والمرأة اذا ماتت في

حافظ — قرآن — اور مؤذن — اور بادشاہ عادل — اور عورت جبکہ مرے

نفاسها ومن قتل مظلوما ومن مات يوم الجمعة او ليلتها وفي الخبر

اپنے نفاس میں اور جو ناحق قتل کیا گیا — اور جو دن جمعہ کے — یا رات کو جمعہ کے مرا — اور حدیث میں

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه يحشر الناس يوم القيامة

نبی صلی اللہ علیہ — وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اٹھینگے لوگ دن قیامت کے

كما ولدتهم امهاتهم عراة حفاة فقالت عائشة الرجال يختلطون

جیسے انکو جنا — انکی ماں نے ننگے بدن اور ننگے پیر — پس کہا عائشہ نے — کہ مرد ملجاوینگے

بالنساء قال نعم قالت واسوأتاه وافضيحتاه ينظر بعضهم بعضا

عورتوں سے آپ نے فرمایا ہاں کہا عائشہ رض نے ہائے برہنگی ہائے رسوائی — کہ بعض دیکھینگے — بعض کو

فضرب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يده على منكبها

پس مارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ عائشہ رض کے مونڈھے پر

وقال يا بنت الصديق لا تخافي اشتغل الناس يومئذ عن النظر

اور کہا اے صدیق کی بیٹی — خوف نہ کر — اُس دن لوگ بے پروا ہونگے دیکھنے سے

وهموا وشخصوا ابصارهم الى السماء موقوفون اربعين

اور غمگین ہونگے — اور پھٹیں گی اُنکی آنکھیں — آسمان کی طرف کھڑے رہینگے چالیس

سنة لا يأكلون ولا يشربون ولا يجلسون ولا يتكلمون

سال — نہ کھاوینگے اور نہ پیین گے — اور نہ بیٹھین گے — اور نہ بولین گے

فمنهم من يبلغ العرق الى قدميه ومنهم من يبلغ الى ساقيه

پس بعضوں کے پسینے دونوں قدم تک پہونچے گا — اور بعضوں کے دونوں پنڈلیوں تک پہونچیگا

ومنهم من يبلغ الى بطنه ومنهم من يبلغ الى صدره ومنهم

اور بعضون کے پیٹ تک پہونچے گا — اور بعضوں کے سینے تک پہونچے گا — اور بعضون کے

من يبلغ الى حلقه ومنهم من يغرق في بحر العرق فلا يبقى

حلق تک پہونچے گا — اور بعضے پسینے کے دریا میں ڈوب جاوینگے — پس نہیں باقی رہیگا

يومئذ ملك مقرب ولا نبي مرسل ولا شهيد الا يخرجون
اس دن مقرب فرشتے اور نہ پیغمبر جو بھیجا گیا اور نہ شہید مگر نکلینگے
حيارى من شدة الحساب في طول الوقوف قالت قلت يا رسول
حیران حساب کی سختی اور زیادہ کھڑے رہنے کے ڈر سے کہا عائشہؓ نے کہ میں نے کہا اے رسول خدا
الله هل يحشرون ركبانا يوم القيمة قال نعم الانبياء واهلهم
کیا جمع کیے جاوینگے لوگ سوار ہو کر دن قیامت کے فرمایا آپ نے ہاں نبی اور انکے اہلبیت
وصوام رجب وشعبان ورمضان وقالت قلت هل يحشر
اور رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے اور کہا عائشہؓ نے کہا کیا اٹھایا
شبعانا يوم القيمة قال نعم الانبياء واهلهم وصوام رجب و
جاویگا آسودہ دن قیامت کے فرمایا ہاں نبی اور انکے اہلبیت اور رجب اور
شعبان ورمضان فانهم شبعان لا جوع لهم ولا عطش وسائر
شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے پس یہ لوگ آسودہ ہونگے نہیں ہوگی انکو بھوک اور نہ پیاس اور باقی
الناس جائعون ويقال يسوقهم باجمعهم الى ارض المحشر عند
لوگ بھوکے ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ ان سب کو لیجاوینگے زمین محشر کی طرف
بيت المقدس في ارض يقال لها ساهرة قال الله تعالى فانما
بیت المقدس کے نزدیک اس زمین میں کہ جسکو ساہرہ کہا جاتا ہے فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ سو
هي زجرة واحدة فاذا هم بالساهرة ويقال ان الخلائق في
وہ ساعت ایک جھڑکی ہے پھر اسی وقت وہ زمین ساہرہ پر ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ مخلوق کی
العرصات يكون مائة وعشرين صفا طول كل صف مسيرة
میدان قیامت میں ایک سو بیس قطار ہونگے ہر ایک قطار کی لنبائی
اربعين الف سنة وعرض كل صف مسيرة الف سنة ويقال
چالیس ہزار برس کی مسافت ہوگی اور ہر ایک قطار کی چوڑائی ہزار برس کی مسافت ہوگی اور کہا جاتا ہے
ان المؤمنين منهم ثلث صفوف والباقي كفرة وروي عن
کہ مومنوں کی ان سے تین قطار ہونگے اور باقی سب کافر ہونگے اور روایت ہے
عبد الله بن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه
عبداللہ بن عباسؓ سے انھوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے
قال ان امتي مائة وعشرون صفا وهذا اصح وصفة
فرمایا کہ میری امت کی ایک سو بیس قطار ہونگے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے اور
المؤمنين انهم بيض الوجوه غر محجلون وصفة الكفر انهم
مومنوں کا حال یہ ہے کہ انکے چہرے اور پیشانی اور ہاتھ پیر سفید ہونگے اور کافروں کا یہ حال ہے کہ

سود الوجوه مقرنين ومعذبين مع الشياطين باب ۲۶

انکے چہرے سیاہ ہونگے زنجیروں میں جکڑے گئے اور عذاب دیے گئے ہمراہ شیطان کے باب ۲۶

فى ذكر سوق الخلائق الى المحشر يقال يساق الكافرون باقدامهم

مخلوق کے محشر کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ ہانکے جاوینگے کافر اپنے قدموں پر

ويساق المؤمنون بنجائبهم ومراكبهم قال الله تعالى يوم نحشر

اور ہانکے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں اور سواریوں پر فرمایا اللہ تعالی نے جسدن ہم جمع کرینگے

المتقين الى الرحمن وفدا ونسوق المجرمين الى جهنم وردا وقال

پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان اور ہم ہانکینگے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے فرمایا نبی

عليه السلام يحشر المؤمنون ركبانا على نجائبهم واذا كان

علیہ الصلوۃ والسلام نے جمع کیے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں پر سوار اور جب ہوگا

يوم القيمة يقول الله تعالى للملائكة لا تمشون على عبادى

دن قیامت کا تو فرمائیگا اللہ تعالی فرشتوں کو نہ لاؤ میرے پاس میرے بندوں کو

راجلين بل اركبوهم على النجائب فانهم اعتادوا الركوب فى

پاپیادہ بلکہ انکو سوار کرو عمدہ اونٹوں پر اسواسطے کہ وہ عادی ہوئے سواری کے

الدنيا لانه كان فى الابتداء صلب آبائهم مركبهم ثم بعد

دنیا میں کیونکہ ابتدا میں انکے باپ کی پشت انکی سواری تھی پھر اسکے بعد

ذلك رحم امهاتهم تسعة اشهر مركبهم فحين ولدتهم امهاتهم فحجر

انکی ماں کا رحم نو مہینے انکی سواری تھا پھر جب کہ انکو ماں نے جنا تو انکی ماں کی گود میں

امهاتهم سنتين للارضاع وبعد ذلك عنق آبائهم ثم الخيل و

دو برس دودھ پلانے کیلیے انکی سواری تھی اور اسکے بعد انکے باپ کی گردن انکی سواری تھی

البغال والحمير مراكبهم فى البر والسفن فى البحار وحين

گھوڑے اور خچروں اور گدھے انکی سواریاں تھیں خشکی میں اور کشتیاں دریاؤں میں اور جب

ماتوا فعنق اخوانهم وحين قاموا عن قبورهم لا يمشون

مرے تو انکے بھائیوں کی گردنیں انکی سواریاں تھیں اور جب اٹھینگے قبروں سے تو نہیں چلینگے

راجلا فانهم اعتادوا الركوب ولا يقدرون المشى فقدموا

پیادہ کیونکہ وہ عادی ہوئے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں پیدل چلنے کی سو تم حاضر کرو

نجائبهم وهى الضحايا فيركبونها ويقدمون الى المولى فلذلك

انکے عمدہ اونٹ اور وہ قربانیاں ہیں پس وہ انپر سوار ہونگے اور آوینگے اپنے خدا پاس سو اسی واسطے

قال النبى صلى الله عليه وآله وسلم سمنوا ضحاياكم

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فربہ کرو اپنی قربانیاں

فانها علی الصراط مطایاکم باب ۲۷ فی ذکر حشر الخلائق فی الخبر
کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہونگی باب ۲۷ مخلوق کے جمع کرنے کے بیان میں حدیث میں ہے

اذا کان یوم القیمة یجمع اللہ تعالی خلق الاولین و
جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدائے تعالیٰ تمام مخلوق اگلی اور

الاخرین فی صعید واحد وتدنو الشمس من رءوسہم و
پچھلی کو ایک زمین میں اور قریب ہوگا آفتاب انکے سروں سے اور سخت ہوگی

یشتد علیہم یوم القیمة حرھا فیخرج عنق من النار کالظل ثم ینادی
اوپر ان کے دن قیامت کے اسکی گرمی پھر نکلیگی ایک گردن آگ سے سایہ کے مانند پھر آواز دیگا

مناد یا معشر الخلائق انطلقوا الی الظل فینطلقون وہم
ایک منادی کہ اے گروہ مخلوق کے چلو سایہ کی طرف پس چلینگے اور وہ

ثلث فرق فرقة المومنین وفرقة الکافرین وفرقة المنفقین
تین گروہ ہونگے ایک گروہ مومنوں کا اور ایک گروہ کافروں کا اور ایک گروہ منافقوں کا

فاذا صارت الخلائق الی الظل صار الظل ثلثة اقسام قسم
پھر جبکہ مخلوق ہو چکیگی نزدیک سایہ کے تو سایہ کے تین ٹکڑے ہو جاوینگے ایک ٹکڑا

للحرارة وقسم للدخان وقسم للنور فلذلک قال اللہ تعالی
گرمی کا اور ایک ٹکڑا دھوئیں کا اور ایک ٹکڑا نور کا سو اسواسطے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب الایة فالحرارة تقوم علی
چلو سایہ کی طرف کہ جسکی تین شاخیں ہیں آخر آیت تک پس گرمی سایہ کریگی

رءوس المنفقین والدخان یقوم علی رءوس الکفرین والنور
منافقوں کے سروں پر اور دھواں سایہ کریگا کافروں کے سروں پر اور نور

یقوم علی رءوس المومنین ثم الحرارة تقوم علی رءوس
سایہ کریگا مومنوں کے سروں پر پھر گرمی کا منافقوں کے سر پر سایہ کرنا

المنفقین لانہم کانوا یحترزون من الحرارة فی الدنیا کما
اسواسطے ہے کہ وہ گرمی سے بچتے تھے دنیا میں جیسا کہ

قال اللہ تعالی وقالوا لا تنفروا فی الحر قل نار جہنم اشد حرا
فرمایا خدائے تعالیٰ نے بولے مت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ اور زیادہ گرم ہے

لو کانوا یفقہون والدخان علی رءوس الکفرین لانہم
اگر وہ سمجھتے اور دھوئیں کا کافروں کے سر پر سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ

کانوا فی الدنیا فی ظلمت الکفر وفی الاخرة کذلک کقولہ تعالی
دنیا میں کفر کے اندھیروں میں تھے سو آخرت میں بھی اسی طرح ہونگے جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے

والذین کفروا اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی

اور وہ لوگ جو کافر ہیں انکے رفیق شیطان ہیں نکالتے ہیں انکو نور سے

الظلمات اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون ۝ والنور علی رؤس

اندھیروں میں وہ ہیں دوزخ والے وہ اسی میں ہمیشہ رہینگے اور نور کا مومنوں کے سر پر

المؤمنین لانھم کانوا فی الدنیا علی النور ففی الآخرۃ کذلک قال

سایہ کرنا اسواسطے ہو کہ وہ دنیا میں نور پر تھے سو اسی طرح آخرت میں ہونگے فرمایا

اللہ تعالی اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمت الی النور و

خدا نے تعالی نے خدا ہو رفیق ایمان والوں کا انکو نکالتا ہو اندھیروں سے نور میں اور

قال فی صفاتھم یوم القیمۃ یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی

فرمایا خدا نے تعالی نے ایمان والوں کی ان صفتوں میں جو دن قیامت کے ہونگے جسدن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتا ہو

نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشرکم الیوم جنت تجری من

انکا نور انکے آگے اور انکے داہنے خوشخبری ہو تمکو آجکے دن باغ ہیں کہ نیچے بہتی ہیں انکے

تحتھا الانھار وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبعۃ

نہریں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات

یظلھم اللہ فی ظل عرشہ یوم لا ظل الا ظلہ امام عادل

گروہ ہیں کہ انکو خدا اپنے عرش کے سایہ میں رکھیگا جسدن کوئی سایہ عرش کے سایہ کے سوا نہیں ہوگا بادشاہ عادل

وشاب نشا فی عبادۃ اللہ تعالی ورجلان تحابا فی اللہ ورجل

اور وہ جوان جو خدا تعالی کی بندگی میں بڑھا اور وہ دو مرد جنھوں نے باہم محبت کی اللہ کیواسطے اور وہ مرد

طلبتہ امرأۃ ذات حسن وجمال فقال انی اخاف اللہ رب

جسکو بلایا ایک عورت حسین خوبصورت نے سو اسنے کہا کہ میں ڈرتا ہوں خدا سے جو پروردگار ہے

العلمین ورجل ذکر اللہ خالیا عن الریاء وفاضت عیناہ من

سارے جہان کا اور وہ مرد ہو جسنے ذکر کیا خدا کا خلوت میں بلا ریا کے اور بہیں اسکی دونوں آنکھیں

خشیۃ اللہ تعالی ورجل تصدق بیمینہ فاخفاھا حتی لا یعلم

خدا تعالی کے ڈر سے اور وہ مرد ہو جسنے صدقہ کیا اپنے داہنے ہاتھ سے پھر اسکو چھپایا یہانتک

شمالہ ما ینفق یمینہ ورجل قلبہ معلق بالمسجد اذا خرج منہ

بایاں ہاتھ نہیں جانتا ہو جو خرچ کرتا ہو داہنا ہاتھ سے اور وہ مرد جسکا دل لگا ہو مسجد میں جبکہ اس سے نکلا

حتی یعود الیہ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہانتک کہ پھر آئے اوسمیں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اذا جمع اللہ الخلائق ینادی مناد این اھل الفضل قال فیقوم

جب جمع کریگا اللہ مخلوق کو تو آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں اہل فضل کہا پس کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون سراعا الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون
چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

انا نريكم سراعا الى الجنة فمن انتم يقولون نحن اهل الفضل
ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

فيقولون ما كان فضلكم يقولون اذا ظلم علينا صبرنا واذا
پس فرشتے کہینگے تمکو کیا فضل تھا کہیں گے جب ہمپر ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے اور جب

سيئ الينا عفونا فيقولون لهم الجنة فهي جزاء العاملين
ہمکو برائی پہونچائی جاتی تو ہم معاف کرتے سو فرشتے کہینگے انھیں کے لیے جنت ہو پس ایسے عمل کرنیوالونکا بدلا ہو

ثم ينادي مناد اين اهل الصبر فيقوم اناس وهم يسيرون سراعا
پھر آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں صبر کرنے والے سو کھڑے ہونگے چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف

الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون انا نريكم الى الجنة سراعا
دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہینگے ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

فمن انتم فيقولون نحن اهل الصبر فيقولون ما كان صبركم
سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل صبر ہیں پس فرشتے کہیں گے تمکو کیا صبر تھا

فيقولون كنا نصبر على طاعة الله ونصبر عن معاصي الله فيقولون
پس وہ کہیں گے ہم صبر کرتے تھے خدا کی عبادت پر اور صبر کرتے تھے خدا کے گناہوں سے پس انکو فرشتے کہینگے

لهم ادخلوا الجنة ثم ينادي مناد اين المتحابون في الله فيقوم
داخل ہو جنت میں پھر آواز دیگا ایک منادی کہاں ہیں باہم اللہ کی راہ میں محبت کرنے والے پس کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون الى الجنة سراعا فتلقاهم الملائكة ويقولون
چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

انا نريكم سراعا الى الجنة فمن انتم فيقولون نحن متحابون
ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو کہیں گے ہم ہیں اللہ کی راہ میں

في الله فيقولون ما كان تحابكم في الله فيقولون كنا نتحاب في الله
باہم محبت کرنے والے پس فرشتے کہینگے تمکو کیا محبت تھی اللہ کی راہ میں کہینگے ہم تھے اللہ کی راہ میں باہم محبت کرنیوالے

ونتباذل في الله فيقولون لهم ادخلوا الجنة ثم قال النبي
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے پس انکو فرشتے کہینگے داخل ہو جنت میں پھر فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ويوضع الميزان للحساب
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور رکھی جاویگی ترازو حساب کے لیے

بعد دخول هؤلاء الجنة واما لواء الحمد فوق السموات فيسئل
ان لوگوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد اور لیکن لواء حمد جو آسمانوں کے اوپر ہے سو سوال کیے گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن صفة لواء الحمد و
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لوائے حمد کی صفت اور
طوله فقال طوله مسيرة ألف سنة ومكتوب عليه لا اله
اسکی لنبائی سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ اسکی لنبائی ہزار برس کی مسافت ہے اور اسپر لکھا ہوا ہے لا الٰہ
إلا الله محمد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعرضه ما بين السماء
الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسکی چوڑائی جسقدر کہ آسمان
والأرض سنانه من ياقوت حمراء وقضبته من فضة بيضاء و
اور زمین میں فاصلہ ہے اسکی نوک سرخ یاقوت کی ہے اور اسکا قبضہ سفید چاندی اور
زبرجد خضراء وله ثلث ذوائب من النور ذؤابة في المغرب
سبز زبرجد سے ہے اور اسکے تین گیسو ہیں نور سے ایک گیسو مغرب میں ہے
وذؤابة في المشرق وذؤابة في وسط الدنيا ومكتوب عليها ثلثة
اور ایک گیسو مشرق میں ہے اور ایک گیسو دنیا کے درمیان میں ہے اور اسپر لکھی ہوئی ہیں تین
أسطر السطر الأول بسم الله الرحمن الرحيم والسطر الثاني
سطریں پہلی سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور دوسری سطر
الحمد لله رب العالمين والسطر الثالث لا اله الا الله محمد
الحمد للہ رب العالمین ہے اور تیسری سطر لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول الله صلعم وكل سطر مسيرة ألف سنة وعنده سبعون
رسول اللہ ہے اور ہر سطر ہزار برس کی مسافت ہے اور لواء حمد کے نزدیک ستر ہزار
ألف لواء تحت كل لواء سبعون ألف صف من الملائكة
نشان ہیں ہر نشان کے نیچے ستر ہزار فرشتوں کی قطاریں ہیں
وفي كل صف خمسمائة ألف ملك يسبحون الله ويقدسونه
اور ہر قطار میں پانچ لاکھ فرشتے تسبیح کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں
وقال محمد الجرجاني في معنى لواء الحمد بيدي إذا كان يوم
اور کہا محمد جرجانی نے اس حدیث کے معنی میں (لواء حمد میرے دونوں ہاتھوں میں ہوگا) جب ہوگا دن
القيامة كان اللواء مضروبا والمؤمنون حول لوائه من لدن
قیامت کا تو قائم کیا جاویگا لواء حمد اور سب مومن اسکے گرد ہونگے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے
آدم إلى قيام الساعة ويكون الكفار في ناحية من النار ما دام
قیامت کے قائم ہونے تک اور کافر ہونگے دوزخ کے کنارے میں جبتک کہ
اللواء مضروبا وإذا حول اللواء ثم يساق الكفار إلى النار
جھنڈا کھڑا رہیگا اور جب وہ جھنڈا پھیرا جاویگا سب اسوقت ہانکے جاوینگے کافر دوزخ میں

وفی الخبر اذا کان یوم القیمۃ ینصب لواء الصدق لابی بکر
اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جاوے گا نشان راستی کا ابوبکر صدیق رضؓ کے لیے
ن الصدیق رضؓ وکل صدیق تحت لوائہ ولواء العدل لعمر رضؓ و
اور ہر صدیق انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان انصاف کا کھڑا کیا جاویگا عمر رضؓ کے لیے اور
کل عادل تحت لوائہ ولواء السخاوۃ لعثمان رضؓ وکل سخی تحت
ہر منصف انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاویگا عثمان رضؓ کے لیے اور ہر سخی
لوائہ ولواء الشہادۃ لعلی کرم اللہ وجہہ وکل شہید تحت
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی کرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر شہید
لوائہ ولواء الفقہ لمعاذ ابن جبل وکل فقیہ تحت لوائہ ولواء
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقہ کا معاذ بن جبل رضؓ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر فقیہ انکے نشان کے نیچے
الزھد لابی ذر رضؓ وکل زاھد تحت لوائہ ولواء الفقر لابی
ہوگا اور نشان زہد کا ابوذر رضؓ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر زاہد انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاویگا
الدرداء رضؓ وکل فقیر تحت لوائہ ولواء القراءۃ لابی ابن کعب
ابو درداء کے لیے اور ہر فقیر انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان قراءت کا کھڑا کیا جاویگا ابن کعب کے لیے
وکل قاریٔ تحت لوائہ ولواء الاذان لبلال رضؓ وکل مؤذن
اور ہر قاری انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا بلال رضؓ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر مؤذن
تحت لوائہ ولواء المقتول ظلما لحسین ابن علی رضؓ وکل مقتول
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحق مار ڈالے گئے کا حسین ابن علی رضؓ کے لئے کھڑا کیا جاویگا اور ہر ناحق
ظلما تحت لوائہ فذلک قولہ تعالی یوم ندعوا کل اناس
مار ڈالا گیا انکے نشان کے نیچے ہوگا سو اسیطرح فرمایا خدا تعالی نے جس دن کہ ہم بلاوینگے ہر فرقے کو
بامامھم وفی الخبر اذا کان یوم القیمۃ تقوم الخلائق ویشتد
ساتھ انکے سردار کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور زیادہ ہوگی
بھم العطش ویلجمھم العرق ویکونون فی حیرۃ فیبعث اللہ
انپر پیاس اور کثرت سے ہونگے انکو پسینے اور حیرت میں ہونگے سو بھیجیگا خدائے تعالی
تعالی جبرائیل الی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیقول اللہ تعالی
جبرئیل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس فرمایگا خدای تعالی
لجبرائیل یا جبرائیل قل لمحمد یقول لامتہ حتی یدعونی
جبرئیل کو کہ اے جبرئیل تو کہہ محمدؐ کو کہ وہ کہیں اپنی امت کو کہ مجھ سے دعا کریں
بالاسم الذی کانوا یدعوننی بہ فی الدنیا عند
جس نام سے دعا کرتے تھے مجھ سے دنیا میں وقت

الشّدائد فینادی الامّة الحمد للّه بلسان واحد و یقولون بسم
سختیوں کے میں آواز دیگی امت محمدیہ ایک زبان ہو کر اور کہیگی

اللّه الرحمن الرحیم حینئذ یقضی اللّه القضاء بین الخلائق ثمّ
بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسوقت خدا تعالی حکم کریگا درمیان مخلوق کے پھر

یقول اللّه تعالی لسائر الامم لو لم یکن ذکر امّة محمد صلعم لے
فرمائیگا خدائے تعالی باقی امتوں کو اگر نہ ذکر کرتی امت محمدیہ میرا

بهذا الاسم لا بقیت القضاء علیکم الف عام ثمّ یقضی اللّه تعالی
اس نام سے تو البتہ میں موقوف رکھتا تمپر حکم کرنے کے تو ایک ہزار برس پھر حکم کریگا خدا تعالی

بین الوحوش و الطیور و البهائم حتّی انّه یقتصّ للجمّاء من ذات
درمیان وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاویگا بے سینگ والے کا

القرن ثمّ یقول اللّه تعالی للوحوش و الطیور و البهائم کونوا
سینگ والے سے پھر فرمائیگا خدائے تعالی وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کو کہ ہو جاؤ

ترابا فیکونوا ترابا فعند ذلک یقول الکافر یالیتنی کنت ترابا
مٹی سو وہ ہو جاوینگے مٹی پس اسوقت کافر کہیگا کہ کاشکے میں مٹی ہوتا

قال مقاتل رض عشرة من الحیوان فی الجنّة ناقة صالح و عجل
کہا مقاتل رض نے دس حیوان جنت میں داخل ہونگے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور

ابراهیم و کبش اسمعیل و بقرة موسی و حوت یونس و حمار
ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسمعیل علیہ السلام کا مینڈھا موسی علیہ السلام کی گائے یونس علیہ السلام کی مچھلی

عزیر و نملة سلیمان و هدهد بلقیس و ناقة محمّد صلّی اللّه
عزیر علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کا چیونٹی بلقیس کا ہدہد محمد صلی اللہ

علیه و آله و سلّم و کلب اصحاب الکهف یصوّره اللّه تعالی
علیہ و آلہ وسلم کی اونٹنی اور اصحاب کہف کا کتا کریگا اس کتے کو خدائے تعالی

علی صورة کبش و یدخله فی الجنّة الا تری انّ الکلب اذا دخل
مینڈھے کی صورت پر اور اسکو داخل کریگا جنت میں کیا تو نہیں دیکھتا ہے کہ کتا جب داخل ہوا

فی وسط الاحبّاء فلم یطردوه و العاصی اذا دخل فی کهف
درمیان دوستوں کے تو انھوں نے اسکو نہیں نکالا اور گنہگار جب داخل ہووے

التوحید مدّة خمسین سنة فکیف اطرده عن الرحمة
توحید کی پناہ میں اندازہ پچاس برس تو اسکو میں کس طرح نکالونگا رحمت سے

یوم القیمة و اسم الکلب زائل عنه و یسمّونه قراوان و قیل
دن قیامت کے . اور کتے کا نام اس سے دور ہوگا اور اسکا نام رکھینگے قراوان اور کہا گیا

حِرمَانٌ وَقِيلَ فِطمِيرٌ وَيَكُونُ لَونُهُ أَصفَرَ وَقِيلَ يُؤتَى بِعَالِمٍ

حرمان اور کہا گیا قطمیر اور اسکا رنگ زرد ہوگا اور کہا گیا لایا جاویگا ایک عالم

يَومَ القِيٰمَةِ مِن عُلَمَاءِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

دن قیامت کے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالموں سے

فَيَقِفُ بَينَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا جِبرَائِيلُ خُذ بِيَدِهِ وَاذهَب

پھر کھڑا ہوگا سامنے خدا کے پس کہے گا خدا تعالیٰ اے جبرئیل پکڑ ہاتھ اسکا اور لیجا

بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَأخُذُ جِبرَائِيلُ بِيَدِهِ وَ

اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پکڑ لیوے جبرئیل علیہ السلام اسکے ہاتھ کو اور

يَأتِي بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى شَاطِئِ

لاویگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کنارے پر

الحَوضِ يَسقِي النَّاسَ بِالآنِيَةِ فَيَقُومُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ

حوض کوثر کے ہونگے پلاتے ہونگے لوگوں کو آبخوروں سے پس کھڑے ہونگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ وَيَسقِي العَالِمَ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَسقِينَا

وسلم اور پلا دینگے عالم کو اپنی ہتھیلی سے پس کہینگے لوگ اے رسول خدا آپ ہمکو پلاتے ہیں

بِالآنِيَةِ وَتَسقِي العَالِمَ بِكَفِّكَ فَيَقُولُ نَعَم لِأَنَّ النَّاسَ كَانُوا

آبخوروں سے اور پلاتے ہیں عالم کو اپنی ہتھیلی سے آپ فرماوینگے ہاں اس واسطے کہ لوگ

مُشتَغِلِينَ فِي الدُّنيَا بِالتِّجَارَاتِ وَالعَالِمُونَ مُشتَغِلُونَ بِالعِلمِ

مشغول تھے دنیا میں اپنی تجارتوں سے اور عالم مشغول تھے علم سے

قَالَ الفَقِيهُ أَبُو اللَّيثِ السَّمَرقَندِيُّ أَفضَلُ الأَعمَالِ مُوَالَاةُ

کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے نیک عملوں سے افضل عمل دوستی کرنا ہے

الأَولِيَاءِ وَمُعَادَاةُ الأَعدَاءِ وَعَلَى هٰذَا جَاءَ فِي الخَبَرِ

خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا ہے خدا کے دشمنوں سے اور اسی طرح پر آیا حدیث میں

أَنَّ مُوسَى عَلَيهِ السَّلَامُ نَاجَى رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَل

کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی پس انکو کہا رب نے کیا

عَمِلتَ لِي قَطُّ قَالَ إِلٰهِي صَلَّيتُ وَصُمتُ وَحَجَجتُ لَكَ وَتَصَدَّقتُ

تو نے عمل کیا میرے لیے کبھی کہا اے میرے معبود میں نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور تیری ثنا کی اور صدقہ کیا

لِأَجلِكَ وَسَبَّحتُ لَكَ وَحَجَجتُ لَكَ وَقَرَأتُ لَكَ كِتَابَكَ

تیرے لیے اور تیری تسبیح کی اور تیرے لیے حج کیا اور تیرے لیے پڑھی تیری کتاب

وَذَكَرتُكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّلٰوةُ فَلَكَ بُرهَانٌ

اور تیرا ذکر کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہے ایمان کی

فاما الصوم فلك جنة واما الصدقة فلك ظل واما التسبيح

اور لیکن روزہ سو تیرے لیے ڈھال ہے اور لیکن صدقہ سو تیرے لیے سایہ ہے اور لیکن تسبیح

فلك اشجار في الجنة واما قراءتك كتابي فلك حور وقصور

سو تیرے لیے درخت ہیں بہشت میں اور لیکن تیرا پڑھنا میری کتاب کو سو تیرے لیے حور اور بالے خانے ہیں

واما ذكرك فنور لك وهذا كله لك يا موسى فاي عمل عملت لي

لیکن تیرا ذکر سو تیرے لیے نور ہے پس یہ تمام تیرے لیے ہے اے موسی سو تو نے کون عمل کیا میرے لیے

فقال دلني يا رب على عملك فقال الله تعالى يا موسى هل واليت

کہا موسی علیہ السلام نے اے میرے رب بتا مجکو اپنا عمل پس فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی کیا تو نے دوستی کی

اوليائي قط وهل عاديت اعدائي قط فعلم موسى ان

کبھی میرے دوستوں سے اور کیا تو نے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جانا موسی علیہ السلام نے کہ

افضل الاعمال الحب في الله والبغض في الله ثم يقضي بين الخلائق اذا

نیک عملوں سے افضل عمل محبت کرنا ہے اللہ کی راہ میں اور دشمنی کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر خدا حکم کریگا درمیان مخلوق کے جب

وقفوا بين يدي رب العالمين فيقال اين اصحاب المظالم فينادون

کھڑے ہونگے سامنے رب العالمین کے پس کہا جاویگا کہاں ہیں ظلم کرنے والے پس فرشتے آواز دینگے

رجلا فيؤخذ من حسناته ويدفع الى من ظلمه يوم لا دينار

ایک شخص کو سو لیا جاویگا اسکی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دی جاوینگی اس شخص کو جسپر اسنے ظلم کیا اسدن کہ نہ دینار ہوگا

ولا درهم فلا يزال يؤخذون حسناته حتى لا يبقى

اور نہ درہم پس ہمیشہ لیتے رہینگے اسکی نیکیاں یہانتک کہ نہیں باقی رہیگی اسکی

حسنة فيؤخذ من سيئاته فترد عليه فاذا فرغ من حسناته

کوئی نیکی پھر لیا جاویگا مظلوم کی بدیوں سے پس وہ بدیاں ظالم پر ڈالی جاوینگی پھر جبکہ ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يقال له ارجع الى امك الهاوية فانه لا ظلم اليوم ان الله سريع

تو اسکو کہا جاویگا کہ پھر اپنے گھر کو جو دوزخ ہے نہیں ہے ظلم آج کے دن بیشک خدا جلد

الحساب يعني سريع المجازات وعلى هذا في الخبر واوحى الله

حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلا دینے والا ہے اور اسی طرح پر حدیث میں آیا ہے کہ وحی بھیجی

تعالى الى موسى قل لقومك افعلوا خصلة واحدة ادخلهم

اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ اپنی قوم کو کہ کریں ایک عمل میں انکو داخل کرونگا

الجنة قال وما هي قال ان يرضوا خصماءهم قال الهي ان

بہشت میں کہا موسی نے وہ کیا عمل ہے فرمایا یہ راضی کریں اپنی خصومت اور دعوی کرنیوالوں کو کہا اے میرے معبود

كانوا قد ماتوا قال الله تعالى يا موسى فاني حي لا يموت

اگر وہ مر گئے ہوں فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی پس میں زندہ ہوں نہیں مرونگا

فلا یرضونی قال کیف یرضونک قال اللہ تعالی باربعۃ اشیاء
سو اسکو چاہیئے کہ مجھے راضی کریں کہا کسطرح سمجھے راضی کریں فرمایا اللہ تعالی نے چار چیز سے
بندامۃ القلب والاستغفار باللسان ودموع العین وخدمۃ
دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھوں کے آنسوؤں سے اور اعضا کی خدمت
الجوارح باب فی ذکر قرب الجنۃ قال اللہ تعالی وازلفت
باب بیچ جنت کے نزدیک ہونے کے بیان میں فرمایا اللہ تعالی نے اور قریب کی گئی
الجنۃ للمتقین وبرزت الجحیم للغاوین وفی الخبر اذا کان یوم
جنت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے گمراہوں کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن
القیمۃ یقول اللہ تعالی یا جبرائیل قرب الجنۃ للمتقین و
قیامت کا فرمائیگا خداے تعالی اے جبرئیل نزدیک کر جنت کو واسطے پرہیزگاروں کے اور
برز الجحیم للغاوین فیقرب الجنۃ الی یمین العرش والجحیم
ظاہر کر دوزخ کو واسطے گمراہوں کے پس نزدیک کی جاویگی جنت داہنی طرف عرش کے اور دوزخ
الی یسار العرش ثم یمد الصراط علی النار و ینصب المیزان
بائیں طرف عرش کے پھر قائم کی جاویگی پل صراط دوزخ پر اور کھڑی کی جاویگی ترازو
ثم یقول اللہ این صفیی ادم و این خلیلی ابراہیم واین کلیمی
پھر فرمائیگا خداے تعالی کہاں ہیں میرے صفی آدم اور کہاں ہیں میرے خلیل ابراہیم اور کہاں ہیں میرے کلیم
موسی واین روحی عیسی واین حبیبی محمد المصطفی صلی اللہ علیہ
موسی اور کہاں ہیں میرے روح عیسی اور کہاں ہیں میرے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وسلم فیقفوا عن یمین المیزان ثم یقول اللہ تعالی یا رضوان افتح
طرف سے ہو داہنی طرف ترازو کے پھر فرمائیگا خداے تعالی اے رضوان کھول
ابواب الجنان ویا مالک افتح ابواب النیران ثم یجیء ملک الرحمۃ
دروازے بہشت کے اور اے مالک کھول دروازے دوزخ کے پھر لائیگا فرشتہ رحمت کا
معہ الحلل وملک العذاب مع السلاسل والاغلال والاثواب
ساتھ جوڑے اور فرشتہ عذاب کا زنجیریں اور طوق اور کپڑے
من القطران وینادی مناد یا معشر الخلائق انظروا
رال کے اور آواز دیگا ایک منادی اے گروہ مخلوقات کے نظر کرو
الی المیزان فانہ یوزن عمل فلان ابن فلان ثم
طرف ترازو کے اسواسطے کہ تولے جاتے ہیں عمل فلاں بن فلاں کے پھر
ینادی منادیا یا اہل الجنۃ خلود لکم لاموت فیہا ویا اہل النار
آواز دیگا اے جنت والو تمکو ہمیشہ رہنا ہے جنت میں نہیں ہے موت اس میں اور اے دوزخ والو

۹۲
صفی
برگزیدہ
۱۲
قطران
ایک روغن
ہے سیاہ
بدبودار

خلود لکم لا موت فیها فذلک قوله تعالی وأنذرهم یوم الحسرة إذ قضی
تمکو ہمیشہ رہنا ہو دوزخ میں نہیں ہو موت اسمیں سو یہ فرمان ہو خداے تعالی کا ڈرا انکو حسرت کے دن سے جبکہ فیصلہ ہو

الأمر باب فی ذکر أعظم الساعة علی العبد فی الدنیا والآخرة فی الخبر أن
حکم باب ٢٩ سخت تر وقت کے بیان میں جو بندہ پر ہوگا دنیا اور آخرت میں حدیث میں ہو کہ

أعظم الساعة ترد علی العبد فی الدنیا عند خروج روحه إذا شخصت
سخت تر وقت جو بندے پر دنیا میں آئیگا اسکی جان کندنی کا وقت ہو جبکہ پھٹیں اسکی دونوں آنکھیں

عیناه وانتشرت منخراه وتساقطت شفتاه واصفرت خداه واخضر
اور پھیلیں اسکے دونوں نتھنے اور لٹکیں اسکے دونوں ہونٹ اور زرد ہوں اسکے دونوں رخسارے اور سبز ہوں

أظفاره وعرق جبهته واشتدت حاله وأعضاؤه وانعقد لسانه
اسکے ناخن اور عرق آلود ہو اسکی پیشانی اور سخت ہو اسکا حال اور اسکے اعضا اور بند ہو اسکی زبان

ولا یجیب جوابا ولا یرد کلاما وقد عاین بما قدم علی ما خلف
اور نہ دے جواب اور نہ رد کرسکے کلام اور دیکھے جو آگے بھیجا اس سے جو پیچھے چھوڑا

من أمواله وبطل ما سلف من أحواله واسترخت مفاصله
اپنے مالوں سے اور باطل ہو جو گذرا اسکے حالوں سے اور ڈھیلے ہوں اسکے جوڑ

وانقطعت آماله وبعدت منه أجزاؤه وتفرق عنه أقرباؤه
اور کٹیں اسکی امیدیں اور دور ہوں اس سے اسکے بدن کے اجزا اور جدا ہوں اس سے اسکے رشتہ دار

وودعه الملکان فیبقی متحیرا قد تغیرت عقله وتمکن الشیطان
اور رخصت کریں اسکو دونوں فرشتے پس رہے حیران بدلے اسکے عقل اور قادر ہو شیطان

من اختلاسه فتلک الساعة عظیمة علیه وقد أغلق باب
اسکے ایمان لیجانے پر سو یہ وقت اسپر نہایت سخت ہو اور بند ہوا ہو دروازہ

التوبة فأفضل ما یقول العبد فی ذلک الوقت کلمة الشهادة
توبہ کا پس بہتر چیز جو بندہ اسوقت میں کہے کلمہ شہادت ہو

وأما أعظم الساعة ترد علیه فی الآخرة إذا نفخ فی الصور وبعثر
اور سخت تر وقت جو بندے پر آخرت میں آئیگا وہ وقت ہو کہ جب پھونکا جاوے صور اور اٹھیں

ما فی القبور وتعلق المظلوم بالظالم ویکون الشهود
جو قبروں میں ہیں اور پکڑے مظلوم ظالم کو اور ہوویں گواہ

الملائکة والسائل هو الله تعالی والعذاب فی جهنم والنعیم
فرشتے اور سوال کرنے والا خداے تعالی اور عذاب ہو دوزخ میں اور نعمت ہو

فی الجنة وتضع کل ذات حمل حملها وتری الناس سکری
بہشت میں اور ڈالے ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور تو دیکھے لوگوں کو نشے والے

وَمَا هُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ وَتَرَی الْوِلْدَانَ شِیْبًا فِیْ
اور نہیں ہیں وہ نشے والے اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے اور تو دیکھے بچوں کو بوڑھے

ذٰلِكَ الْیَوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً اَلْاٰیَة
اُس دن فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں ہے دوسرا نفخہ مگر ایک سخت آواز تا آخر آیت

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
اور ہانکے جاوینگے کافر دوزخ کو گروہ گروہ اور ہانکے جاوینگے جو ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا وَیُقَالُ یَشْهَدُ عَلَیْكَ سَبْعَةُ شُهُوْدٍ مِنْهَا الْمَکَانُ
بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے تجھپر گواہی دینگے سات گواہ ایک اُن میں سے مکان ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا وَالزَّمَانُ کَمَا جَآءَ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُس دن بیان کریگی زمین اپنی خبریں اور زمانہ ہے جیسا کہ آیا

فِی الْخَبَرِ وَیُنَادِی الزَّمَانُ کُلَّ یَوْمٍ اَنَا یَوْمٌ جَدِیْدٌ وَّاَنَا عَلٰی
حدیث میں آواز دیتا ہے زمانہ ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اُسپر جو تو کرتا ہے

مَا تَعْمَلُ شَهِیْدٌ وَّاللِّسَانُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
گواہ ہوں اور زبان ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسدن کہ گواہی دینگی اُنپر اُنکی زبانیں

وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ وَالْمَلَکَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ
اور اُنکے ہاتھ اور اُنکے پیر اور دو فرشتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور تمپر نگہبان مقرر ہیں

کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ وَالدِّیْوَانُ قَالَ اللّٰهُ
سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو اور دفتر یعنی نامہ اعمال ہے فرمایا

تَعَالٰی هٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمٰنُ قَالَ اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ نے یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک اور رحمٰن ہے فرمایا اللہ

تَعَالٰی اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُهُوْدًا فَکَیْفَ یَکُوْنُ حَالُكَ یَا عَاصِیْ اِذَا
تعالیٰ نے مگر ہم ہیں تمپر گواہ پس تیرا کیا حال ہوگا اے عاصی جبکہ

شَهِدُوْا عَلَیْكَ هٰؤُلَاءِ الشُّهُوْدُ بَابٌ ۳۷ فِیْ ذِکْرِ تَطَایُرِ الْکُتُبِ
گواہی دی تجھپر ان گواہوں نے باب ۳۷ قیامت کے دن عملناموں کے اُڑنے کے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حَکٰی عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
بیان میں منقول ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهٗ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ صَحِیْفَةٌ جَدِیْدَةٌ
وآلہٖ وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمال نامہ ہے

فَاِذَا طُوِیَتْ وَلَیْسَ فِیْهَا اسْتِغْفَارٌ فَهِیَ مُظْلِمَةٌ وَاِذَا طُوِیَتْ
پس جبکہ لپیٹا جاوے اور نہ ہو اُسمیں استغفار سو وہ تاریک ہے اور جب کہ لپیٹا جاوے

وفيها استغفار ففيها نور يتلألؤ قال الفقيه ابو الليث السمرقندي

اور ساتویں استغفار ہو سو اسمیں نور چمکتا ہو کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے

ما من احد في الدنيا الا وعليه ملكان موكلان من الله

دنیا میں ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہیں خدائے تعالیٰ کی طرف سے

تعالى يحفظانه ليلا ونهارا ويكتبان عليه انفاسه واعماله

اسکی نگہبانی کرتے ہیں رات دن اور وہ سب لکھتے ہیں اسکی سانس اور عمل

خيرا او شرا او جدا او هزلا قال الله تعالى وان عليكم

نیک اور بد اور ٹھٹھک اور مسخرا پن فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تم پر نگہبان مقرر ہیں

لحافظين فيرفعان له كل يوم ما كتبا باو كل ليلة كتابا و

پس وہ اوپر لیجاتے ہیں اسکا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہیں

يجمع كل سنة كتبه في ليلة النصف من شعبان وقيل في ليلة القدر

ہر سال اسکے عمل نامے شعبان کی پندرھویں رات میں اور کہا گیا شب قدر میں

ويطرح لغو كلامه ويجعل لكل كتاب سجلة ولما جاء اجل احد

اور نکال دیا جاتا ہے اسکا بیہودہ کلام اور تیار کیا جاتا ہے ہر نامہ اعمال کے لیے ایک مہر شدہ نامہ اور جبکہ آئی کسی کی موت

ووقع في النزع يجمع تلك السجلات بعضها ببعض فلما خرجت

اور پڑے جانکندنی میں تو جمع کیے جاتے ہیں یہ مہر شدہ نامے تو بتو سو جب نکلی

روحه تطوى ويختم عليها وتعلق في عنقه ويجعل معه في قبره

اسکی روح تو لپیٹے جاتے ہیں اور وہ مہر کی جاتی ہیں اور لٹکا دیجاتی ہیں اسکی گردن میں اور داخل کیے جاتے ہیں اسکے ساتھ قبر میں

وذلك قوله تعالى وكل انسان الزمناه طائره في عنقه الاية

اور اسی طرح فرمایا خدائے تعالیٰ نے ہمنے لازم کیا ہر انسان کی گردن میں اسکا عمل نامہ یعنی

قلدناه ديوان عمله وانما خص العنق لانه موضع القلادة

ہمنے اسکے گلے کا ہار کیا نامۂ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ ہار اور طوق کی جگہ ہے

والطوق مما يزين ويشين ونخرج له يوم القيمة كتابا يلقاه

اس چیز سے کہ زینت دی جاتی ہو اور ظاہر کی جاتی ہو اور ہم نکالینگے اسکے واسطے دن قیامت کے نامہ اعمال کو کہ

منشورا ونقول له اقرا كتابك الذي امليته في مظالم الدنيا

پاویگا اسکو کھلا اور ہم کہینگے اسکو پڑھ اپنا عمل نامہ کہ اسکو تو نے بھرا ہے ظلموں سے دنیا میں

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا فاذا جمع الله الخلائق في

کافی ہو تو ہی آج کے دن اپنا حساب لینے والا پس جبکہ جمع کریگا خدا تمام مخلوق کو

عرصات القيمة واراد ان يحاسبهم تتطاير عليهم كتبهم كتطاير الثلج

قیامت کے میدان میں اور قصد کریگا کہ حساب لے انسے تو پھیل پڑینگے انپر انکے عمل نامے برف کو پھیلنے کی طرح

وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ بِيَمِيْنِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ

اور آواز دیگا ایک منادی اے فلان لے اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ مین اور اے فلانے لے اپنا عمل نامہ

بِشِمَالِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِكَ فَلَا يَقْبَلُ أَحَدٌ

بائین ہاتھ مین اور اے فلان لے اپنا عمل نامہ اپنے پیٹھ کے پیچھے سے پس کوئی نہین

أَنْ يَّأْخُذَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ إِلَّا السُّعَدَاءُ وَالْأَتْقِيَاءُ فَإِنَّهُمْ يَأْخُذُوْنَ

لے سکیگا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ مین مگر جو نیک بخت ہین اور پرہیزگار ہین سو وہ لینگے

كِتَابَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ وَالْأَشْقِيَاءُ بِشَمَائِلِهِمْ وَالْكُفَّارُ مِنْ وَّرَاءِ ظُهُوْرِهِمْ

اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھون مین اور بد بخت لینگے اپنا عمل نامہ بائین ہاتھون سے اور کافر لینگے پیٹھ کے پیچھے سے

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ الْاٰيَةَ وَكَذٰلِكَ

جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے لیکن جو دیا گیا عمل نامہ اپنا داہنے ہاتھ مین تا آخر آیت اور اسی طرح

النَّاسُ فِي الْمُحَاسَبَةِ عَلٰى ثَلٰثِ طَبَقَاتٍ طَبَقَةٌ لَا يُحَاسَبُوْنَ ثُمَّ

لوگ تمام حساب مین تین گروہ ہونگے ایک گروہ کا حساب نہوگا پھر

يَهْلِكُوْنَ وَهُمُ الْكُفَّارُ وَطَبَقَةٌ يُحَاسَبُوْنَ حِسَابًا يَسِيْرًا وَهُمُ الْأَتْقِيَاءُ

وہ ہلاک ہونگے اور یہ لوگ کافر ہین اور ایک گروہ کا حساب ہوگا آسان حساب اور یہ لوگ پرہیزگار ہین

وَطَبَقَةٌ يُحَاسَبُوْنَ وَيُنَاقَشُوْنَ ثُمَّ يَنْجُوْنَ وَهُمُ الْعُصَاةُ وَفِي

اور ایک گروہ کا حساب ہوگا اور سختی کی جاویگی اُنسے حساب مین پھر نجات پاوینگے اور یہ لوگ گنہگار ہین اور

الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزُوْلُ

حدیث مین نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا ہمیشہ ثابت رہینگے

قَدَمَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِكَ فِيْمَا أَفْنَيْتَهُ

تیرے دونون قدم قیامت کے دن خدا کے سامنے یہانتک کہ تجھسے سوال ہوگا عمر کا کہ تو نے کس چیز مین کھویا

وَعَنْ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ كَسَبْتَهُ وَأَيْنَ صَرَفْتَهُ وَتُسْأَلُ عَمَّا فِيْ كِتَابِكَ

اور سوال ہوگا مال سے کہ کہان سے تو نے اُسکو کمایا اور کہان اُسکو خرچ کیا اور سوال ہوگا اُس سے جو تیرے نامۂ اعمال مین ہے

فَإِذَا بَلَغَ اٰخِرَ الْكِتَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عَبْدِيْ كُلُّ هٰذَا عَمِلْتَهُ

پس جب تمام ہوگا عمل نامہ تو فرمایگا خداے تعالی اے میرے بندے یہ سب تو نے کیا ہے

أَنْتَ أَوْ أَنَّ مَلٰئِكَتِيْ زَادُوْا عَلَيْكَ فِيْ كِتَابِكَ قَالَ لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنِّيْ

یا میرے فرشتون نے زیادتی کی ہے تجھپر تیرے عملنامہ کے لکھنے مین بندہ کہیگا نہین اے رب میرے لیکن

فَعَلْتُ ذٰلِكَ كُلَّهُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا الَّذِيْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي

یہ سب مین نے کیا ہے پھر فرمایگا خداے تعالی مین نے چھپائے وہ سب عمل تیرے

الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَاذْهَبْ فَإِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُهَا وَهٰذَا مِنْ

دنیا مین اور مین اُنکو معاف کرتا ہون تیرے لیے آج کے دن سو تو جا مین نے سب معاف کیے اور یہ وہ شخص ہے

يناقش في الحساب ثم ينجو بفضل الله تعالى وأما الذي يحاسب

کہ جس سے تفتیش کی جاویگی حساب میں پھر نجات پاویگا فضل سے خدائے تعالی کے اور لیکن وہ شخص جس سے

حسابا يسيرا فهو من جملة الذين قال الله تعالى فاما من

حساب ہوگا آسان حساب سو وہ ان لوگوں کے گروہ سے ہے کہ جنکی شان میں خدائے تعالی نے یہ فرمایا ہے لیکن جو

اوتي كتابه بيمينه فسوف يحاسب حسابا يسيرا فسئل عن

دیا گیا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں سو عنقریب اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر دریافت کیا گیا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما الحساب اليسير قال ينظر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ حساب آسان کیونکر ہوگا فرمایا نظر کریگا

الرجل في كتابه فيتجاوز عنه ويقال مثل محاسبة الله تعالى

مرد اپنے عمل نامہ میں پھر معاف کیا جاویگا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدائے تعالی کا

مع المؤمنين يوم القيمة كمعاملة يوسف عليه السلام مع

مومنوں سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برتاؤ کرنا حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے

اخوته حيث قال لهم لا تثريب عليكم اليوم فكذلك يقول

بھائیوں سے جبکہ کہا یوسف علیہ السلام نے انکو کہ نہیں ہے ملامت تم پر آج کے دن سو اسی طرح فرمائیگا

الله تعالى يا عبادي هل علمتم ما فعلتم حين جئتم فلا يقولون في

خدائے تعالی اے میرے بندو کیا جانتے تھے جو کچھ کیا جبکہ تم آئے سو وہ نہیں بولینگے

جواب هذا الخطاب علمنا ما فعلنا فانه لا طاقة لهم في جواب

اسکے کلام کے جواب میں کہ جانتے تھے جو کچھ کیا کیونکہ انکو طاقت نہیں ہے اس کلام کے جواب کی

هذا الخطاب وفي الخبر انه لما اراد الله محاسبة الخلق ينادي

اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دیگا

مناد من قبل الله تعالى اين النبي الهاشمي القرشي فيعرض

ایک منادی خدائے تعالی کی طرف سے کہاں ہیں نبی ہاشمی قریشی پس تشریف لائینگے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ويحمد الله ويثني عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمد کرینگے خدا کی اور ثنا کرینگے اسکی

فيتعجب جميع الانبياء منه فيسأل ربه ان لا يفضح امته

سو تعجب کریگی تمام مخلوق آنحضرت کی حمد و ثنا سے پھر آپ سوال کرینگے اپنے رب سے کہ نہ رسوا کرے میری امت کو

فيقول الله تعالى اعرض امتك يا محمد صلعم فيعرض فيقوم كل واحد

پس فرمائیگا خدائے تعالی حاضر کرو اپنی امت کو اے محمد صلعم پس آپ حاضر کرینگے پس کھڑا ہوگا ہر شخص

[illegible] حتى يحاسبه الله تعالى فمن يحاسب حسابا يسيرا

[illegible] یہانتک کہ حساب لیگا اس سے خدائے تعالی سو جس سے حساب ہو آسان حساب

لا یغضب اللّٰہ علیہ و یجعل سیاٰتہ داخل صحیفتہ و حسناتہ

تو نہین غصہ کریگا خدا اُسپر اور کریگا اُسکی بدیان اندر اُسکے عمل نامہ کے اور اُسکی نیکیان

فی ظاہر صحیفتہ و یوضع علی راسہ تاج مکلل باللؤلؤ والجواہر

اوپر اُسکے عمل نامہ کے اور رکھا جاویگا اُسکے سر پر ایک تاج جڑا ہوا موتی اور جواہر کا

و یلبسہ سبعین حلۃ و یعطی لہ ثلثۃ اسورۃ سوار من الذہب

اور پہنایگا خدا اُسکو ستر حلے اور دیگا اُسکو تین کنگن ایک کنگن سونے کا

و سوار من الفضۃ و سوار من اللؤلؤ فیرجع الی اخوانہ

اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن موتی کا پھر وہ پھریگا اپنے بھائیون کی طرف

المؤمنین فلا یعرفونہ من جمالہ و کمالہ و یکون بیمینہ کتبہ

جو مومن ہین سو اُسکو نہین پہچانینگے اُسکی خوبصورتی اور کمال کے سبب سے اور اُسکے داہنے ہاتھ مین

و فیہ جمیع حسناتہ و البراءۃ من النار مع الخلد فی

اُسکا عمل نامہ ہوگا اور اُسمین اُسکی تمام نیکیان لکھی ہین اور اُسکا رہا ہونا دوزخ سے مع ہمیشہ رہنے کے

الجنۃ فیقول لہم اتعرفوننی انا فلان ابن فلان قد

بہشت مین لکھا ہوا ہے پھر اُنکو کہیگا کیا تم پہچانتے ہو مین فلان بیٹا فلان کا ہون تحقیق

اکرم اللّٰہ لی و برءنی من النار و خلدنی فی دار الجنان فکذلک

عزت دی مجکو خدا نے اور رہائی دی مجکو دوزخ سے اور ہمیشگی دی مجکو بہشت مین پس اسی طرح

قولہ تعالی فاما من اوتی کتبہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا

فرمایا خدا تعالی نے جو شخص دیا گیا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین تو اُس سے حساب ہوگا آسان حساب

یسیرا و ینقلب الی اہلہ مسرورا و منہم من یؤتی کتابہ

اور پھر کر آویگا اپنے لوگون کے پاس خوش حال اور اُنمین وہ ہے جو دیا جاویگا اپنا عمل نامہ

بشمالہ و یجعل کل حسنۃ عملہا فی باطن کتابہ و کل سیئۃ

بائین ہاتھ مین اور کردی جاویگی جو نیکی اُسنے کی ہے اندر اُسکے عمل نامہ کے اور جو بدی

عملہا فی ظاہر کتابہ و یکون لہ عذاب شدید و ذلک لکفار

اُسنے کی ہے اوپر اُسکے عمل نامہ کے اور ہوگا اُسکو سخت عذاب اور یہ حال کافرون کا ہے

لان الحسنات مع الکفر لا حساب لہا و لا منفعۃ لہا و ذلک

کیونکہ نیکیون کا کفر کے ساتھ کوئی اعتبار نہین اور نہ کوئی اُنکا فائدہ ہے اور یہ ہے

من صفات الکفرین و یجعل اسنانہ مثل جبل احد و قبیسۃ

کافرون کی صفت اور بنایگا کافر اپنے دانتون کو کوہ احد مین اور قبیس کے مانند اور یہ دو کوہ

جبلان بمدینۃ و مکۃ و یکون علی راسہ تاج من النار و یلبسہ حلۃ

دو پہاڑ ہین احد مدینہ مین ہے اور قبیس مکہ مین ہے اور ہوگا اُسکے سر پر ایک تاج آگ سے اور پہنایگا اُسکو جامہ ایک لباس

من النحاس الذائب ویقلد علی عنقه جبل من کبریت و

پگھلے تانبے کا اور لٹکایا جاویگا اسکی گردن پر ایک پہاڑ گندھک کا اور

یشتعل فی النار ویغل یداه الی عنقه ویسود وجهه وتزرق

بھڑکے گا آگ میں اور باندھے جاوینگے اسکے دونوں ہاتھ طوق میں گردن کی طرف اور سیاہ ہوگا اسکا چہرہ اور کرنجی ہونگی

عیناه فیرجع الی اخوانه الکافرین فاذا راوه فزعوا منه وفروا

اسکی دونوں آنکھیں پھر وہ پھریگا طرف اپنے بھائیوں کے جو کافر ہیں پس جب وہ اسکو دیکھیں گے تو اس سے ڈرینگے اور بھاگینگے

منه ولا یعرفونه حتی یقول انا فلان ابن فلان ثم

اس سے اور نہیں پہچانینگے اسکو یہاں تک کہ وہ کافر کہیگا کہ میں فلان بیٹا فلان کا ہوں پھر

یجرونه علی وجهه الی النار فهؤلاء الکفار الذین یؤتی کتابهم

کھینچینگے اسکو منہ کے بل طرف دوزخ کے پس یہ لوگ کافر ہیں کہ جنکو دیا جاویگا نامۂ اعمال

بشمائلهم فانهم یاخذونه بشمائلهم ولکن لا یاخذونه

بائیں ہاتھ میں سو نہیں لینگے اسکو بائیں ہاتھ میں اور لیکن لینگے اسکو

وراء ظهورهم لما روی عن النبی صلی الله علیه واله

اپنی پیٹھ کے پیچھے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم انه قال ان الکافر اذا دعی للحساب باسمه فیتقدم ملک

وسلم سے روایت ہے آپنے فرمایا کہ کافر جب حساب کے لیئے نام لیکر بلایا جاویگا تو پیش آویگا ایک فرشتہ

من ملائکة العذاب ویشق صدره ویخرج [illegible] الیسری

عذاب کے فرشتوں سے اور پھاڑیگا اسکا سینہ اور نکالیگا [illegible] اسکو

من وراء ظهره [illegible] کتابه بشماله باب ۳۱ فی

اسکی پیٹھ کے پیچھے سے [illegible] اسکو دیگا عملنامہ اسکے بائیں ہاتھ میں باب ۳۱

ذکر نصب المیزان [illegible] ابن عباس انه قال

[illegible] ابن عباس سے روایت [illegible]

[illegible] وطول کل عمود [illegible]

[illegible] اسکے ستون ہونگے اور اسکے ہر ستون کی لنبائی

[illegible] المشرق والمغرب [illegible] طولها وعرضها

[illegible] اور چوڑائی اسکے مطابق ہے

[illegible] احدی الکفتین عن یمین العرش

[illegible] ایک پلہ عرش کے داہنی طرف

[illegible]

[illegible] رکھا جاویگا

السيئات وبين الموازين كرؤوس الجبال من أعمال الثقلين

پلون کا پلہ ہے اور ترازو کے درمیان پہاڑوں کی چوٹیوں کے مانند انسان اور جنات کے عمل

مملوءة من الحسنات والسيئات في يوم كان مقداره خمسين

نیک اور بد بھرے ہونگے اس دن کہ ہوگی مقدار اسکی پچاس ہزار برس

ألف سنة قال يؤتى برجل معه تسعة وتسعون سجلا طول كل

کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ لایا جاویگا ایک شخص کہ اسکے ساتھ ننانوے صحیفے ہونگے ہر صحیفہ کی لنبائی

سجل مد بصره فيها خطاياه وذنوبه فيوضع في كفة الميزان و

جہانتک اسکی نظر پہونچتی ہے ان سب صحیفوں میں اسکی خطا اور گناہ درج ہونگے پس سب رکھے جاوینگے ترازو کے ایک پلہ میں

يخرج له قرطاس مثل الأنملة فيها شهادة أن لا إله إلا الله وأن

اور نکالا جاویگا اسکے لیے ایک کاغذ انگلی کی پور کے برابر اس میں لکھی ہوئی شہادت [illegible]

محمدا عبده ورسوله فيوضع في كفة أخرى فترجح بذلك على ذنوبه

محمدا عبدہ ورسولہ پس یہ رکھا جاویگا اسکے دوسرے پلہ میں پس بھاری ہوگا [illegible] کے سبب سے

كلها وعلى هذا يدل قوله تعالى فأما من ثقلت موازينه

اسکے تمام گناہ پر اور اسی پر دلالت کرتا ہے قول خدا تعالی کا سو جو شخص کہ بھاری ہوا [illegible] اسکی تولیں

رجحت موازين الحسنات بالطاعات فهو في عيشة راضية

یعنی [illegible] نیکیوں کے نیک عمل اور عبادت سے [illegible]

يعني عيشة في الجنة يرضاها وأما من خفت موازينه

یعنی اسکو عیش ہی جنت میں [illegible] پسند کریگا [illegible]

فأمه هاوية وما أدراك ما هيه نار حامية باب في ذكر

[illegible] اور تونے کیا جانا کیا ہے وہ آگ ہے دہکتی [illegible]

الصراط قال النبي صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى

صراط کے بیان میں [illegible]

خلق الصراط على متن جهنم

پیدا کیا پل دوزخ کا اور وہ راستہ ہے دوزخ کی پیٹ پر لغزش

دحض مزلقة وجعل عليه سبع قناطر كل قنطرة منها مسيرة

اور پھسلنے کی جگہ ہے اور اس پر سات پل ہیں [illegible] مسافت

ثلاث آلاف سنة ألف منها صعود وألف منها هبوط وألف

تین ہزار برس کی [illegible] ایک ہزار برس چڑھنا اور ایک ہزار برس اترنا اور ایک

منها استواء أدق من الشعر وأحد من السيف وأظلم من الليل

برس برابر چلنا بال سے نہایت باریک اور تلوار سے نہایت تیز اور رات سے زیادہ تاریک ہے

وَكَانَ عَلَيْهَا شُعَبٌ كَالرِّمَاحِ الطِّوَالِ مُحَدَّدُ السِّنَانِ فَيُجْبَرُ الْعَبْدُ

اور ان پر شاخیں جیسے لمبے تیز نوک والے اور روکا جاوے گا بندہ

فِي كُلِّ قَنْطَرَةٍ وَيُسْأَلُ عَمَّا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى فَالْأَوَّلُ يُحَاسَبُ فِيهِ

ہر پل پر اور پوچھا جاوے گا اس چیز سے کہ خدا نے حکم کیا سو پہلے حساب لیا جاویگا

عَنِ الْإِيمَانِ فَإِذَا سَلِمَ مِنَ الْكُفْرِ وَالرِّيَاءِ نَجَّاهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَإِلَّا

ایمان سے پس اگر بچے کفر اور ریا سے نجات دیگا اسکو خدا تعالی ورنہ

يَتَرَدَّى فِي النَّارِ وَالثَّانِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَالثَّالِثُ عَنِ الزَّكٰوةِ

گر پڑیگا دوزخ میں اور دوسری حساب لیا جاویگا نماز سے اور تیسرے زکوۃ سے

وَالرَّابِعُ عَنِ الصَّوْمِ وَالْخَامِسُ عَنِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالسَّادِسُ عَنِ

اور چوتھے روزے سے اور پانچویں حج اور عمرہ سے اور چھٹے

الْوُضُوْءِ وَغُسْلِ الْجَنَابَةِ وَالسَّابِعُ عَنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ

وضو اور غسل جنابت سے اور ساتویں نیکی سے والدین کے اور صلہ رحمی سے

وَالْمَظَالِمِ فَإِنْ نَجَا مِنَ الْمَذْكُوْرَاتِ جَاوَزَ وَأَفْلَحَ وَإِلَّا يَتَرَدَّى فِي

اور ظلموں سے سو اگر نجات پائے ان چیزوں سے گذر یگا اور کامیاب ہوگا ورنہ گر یگا

النَّارِ قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

دوزخ میں کہا وہب ابن منبہ نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ يُنَادِي فِي جَمِيْعِ الْجُسُوْرِ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيَرْكَبُ الْخَلَائِقُ

آواز دیگے تمام پلوں میں اے میرے پروردگار بخش میری امت بخش میری امت پس چڑھیگی تمام خلقت

الْجِسْرَ حَتّٰى يَرْكَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَالْجِسْرُ يَضْطَرِبُ كَالسَّفِيْنَةِ

پل پر یہاں تک کہ سوار ہونگے بعض لوگ بعض پر اور پل ہلے گا جیسے کشتی ہلتی ہے

فِي الْبَحْرِ يَوْمَ الرِّيْحِ الْعَاصِفِ فَيَجُوْزُ وَيَعْبُرُ مَنْ نَجَا الزُّمْرَةُ

دریا میں جس دن کہ ہوا تیز ہو پس گذرے گا اور پار ہوگا جسکی نجات ہو

الْأُوْلٰى كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ الْخَاطِفِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ كَالرِّيْحِ

پہلا گروہ گذریگا چمکتی بجلی کی طرح جو آنکھ اچکتی ہے اور دوسرا گروہ ہوا کی طرح جو

الْمَارَّةِ الْعَاصِفَةِ وَالزُّمْرَةُ الثَّالِثَةُ كَالطُّيُوْرِ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ

نہایت تیز چلتی ہو اور تیسرا گروہ تیز پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ

الرَّابِعَةُ كَالْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالزُّمْرَةُ الْخَامِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي

تیز گھوڑے کی طرح اور پانچواں گروہ پیدل مرد کی طرح جو تیز چلتا ہے

الْمُسْرِعِ [illegible]ةُ السَّادِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي النَّحِيْفِ وَالزُّمْرَةُ

اور چھٹا [illegible] پیادہ مرد کی طرح جو سست چلتا ہے اور ساتواں گروہ

السابعة كالبخت المسرعة والزمرة الثامنة كالمرأة الحاملة و
تیز اونٹ کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی طرح اور

الزمرة التاسعة كالاسد الدوحق والزمرة العاشرة يقفون
نواں گروہ دوڑتے شیر کی طرح اور دسواں گروہ کھڑا ہوگا

على الصراط ولا يقدرون ان يجوزوا ويعبروا فبعضهم
صراط پر اور نہین سکیگا کہ گذرے اور پار ہووے سو بعضے

يمرون قدر يوم وليلة وبعضهم قدر شهر وبعضهم قدر
گذرینگے اندازہ ایک رات اور دن مین اور بعضے اندازہ ایک مہینے مین اور بعضے اندازہ

سنة او سنتين وبعضهم قدر ثلثة سنين ولا يزال
ایک برس یا دو برس مین اور بعضے اندازہ تین برس مین اور ہمیشہ

كذلك حتى تكون اخر من يمر على الصراط بقدر خمس و
اسی طرح مقدار زیادہ ہوگی یہانتک کہ پچھلا شخص گذریگا پل صراط پر اندازہ

عشرين الف سنة وروى ان الناس يجوزون ويمرون
پچیس ہزار برس مین اور روایت ہے کہ لوگ چلینگے اور گذرینگے

على الصراط كان النيران من تحت اقدامهم وفوق رؤسهم
صراط پر اور ہوگی دوزخ کی آگ انکے قدمون کے نیچے اور انکے سرون پر

وعن ايمانهم وعن شمائلهم وعن خلفهم ومن قدامهم
اور انکے داہنے اور انکے بائین اور انکے پیچھے اور انکے آگے

فذلك قوله تعالى وان منكم الا واردها كان على ربك حتما
چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے نہین ہے کوئی تم مین جو نگذرے دوزخ پر ہو چکا یہہ تیرے رب پر ضرور

مقضيا ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظلمين فيها جثيا والنار
مقرر پھر ہم نجات دینگے پرہیزگارون کو اور چھوڑ دینگے گنہگارون کو اسی مین اوندھے گرے

تاكل امعاءهم وجلودهم وتعمل في اجسادهم وجلودهم
اور آگ کھا لیگی انکی آنتین اور چمڑے اور اپنا کام کریگی انکے جسمون اور چمڑون

ولحومهم حتى انهم يصيرون كالفحم الاسود ومنهم من جوزها
اور گوشت مین یہانتک کہ وہ ہوجاوینگے سیاہ کوئلے کی طرح اور بعض انسے وہ ہو جو گذریگا

ولا يخشى شيئا من اهوالها ولا ينال بشيء من نيرانها حتى اذا
صراط پر اور نہین ڈریگا کچھ اسکے خوفون سے اور نہ پاویگا کچھ اسکے آگون سے یہانتک کہ جب

جاوزها يقول الذين لم يخشى ولا يخشى اين الصراط يقال له
اس سے گذر جائیگا تو کہیگا وہ شخص جو نہ ڈرا اور نہ ڈرتا ہے کہاں ہے صراط اسکو کہا جاویگا

قد جاوزته من غير مشقة برحمة الله تعالى وقد جاء في

گذرا اس سے گذرا بے مشقت خدائے تعالی کی رحمت سے اور البتہ آیا

الخبر انه يأتي قوم ويقفون على الصراط ويقولون قد كنا

حدیث میں کہ آئیں گے لوگ اور کھڑے ہونگے صراط پر اور کہینگے کہ ہم ڈرتے ہیں

نخاف من النار ولا يتجاسرون بالمرور عليه فيبكون فيأتي جبرئيل

آگ سے اور نہیں جرأت کرینگے صراط پر گذرنے کی پھر روئینگے پس آئینگے جبرئیل علیہ السلام

ويقول ما منعكم أن تعبروا الصراط فيقولون انا نخاف من النار

اور کہینگے کسنے تمکو روکا صراط پر گذرنے سے سو کہیں گے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

فيقول لهم جبرئيل اذا استقبلكم في الدنيا بحر أليس كنتم تعبرون

پس کہینگے جبرئیل جب تم آتے تھے دنیا میں دریا پر تو کیسے تم پار ہوتے تھے

فيقولون بالسفن فيأتي الملئكة بالمساجد التي صلوا فيها كهيئة

کہینگے کشتیوں سے پھر لائینگے فرشتے مسجدوں کو جنمیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

السفينة فيجلسون عليها ويعبرون الصراط فيقولون لهم هذه

کشتی کی طرح ہونگی پس اسپر بیٹھیں گے اور گذرینگے صراط سے پھر فرشتے انکو کہیں گے یہ

مساجدكم التي صليتم فيها بجماعة وفي الخبر ان الله تعالى

تمہاری مسجدیں ہیں جنمیں تم نماز پڑھتے تھے جماعت سے اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی

يحاسب عبدا فيرجح سيئاته على حسناته فيأمره الله تعالى

ایک بندے سے حساب لیگا سو زیادہ ہونگی اسکی بدیاں اسکی نیکیوں پر پس اسکو حکم کریگا خدا تعالی

الى النار فاذا ذهب به يقول الله يا جبرئيل ادرك عبدي

دوزخ کا پھر جب اسکو طرف دوزخ کے لیجائینگے تو فرمائیگا خدای تعالی جبرئیل کو کہ میرے بندے کو

[illegible] هل جلس في الدنيا مع العلماء فاغفر له بشفاعتهم

اور [illegible] کیا وہ بیٹھا دنیا میں عالموں کے پاس سو میں اسکو معاف کردونگا انکی شفاعت سے

فيه فيقول لا فيقول يا رب انت اعلم بحال عبدك

جبرئیل اس سے پوچھینگے وہ کہیگا نہیں پھر کہیگا جبرئیل اے میرے رب تو خوب جانتا ہے اپنے بندے کا حال

تعالى فاسأله هل احببت عالما فيسأله فيقول العبد لا

فرمائیگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو نے صحبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھینگے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا

فيقول الله تعالى فاسأله هل جلست على مائدة مع العالم

نہیں پھر فرمائیگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو بیٹھا خوان پر کسی عالم کے ساتھ

في الدنيا فيسأله فيقول لا فاسأله هل سكنت في

دنیا میں کبھی پس پوچھینگے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پس فرمائیگا خدا پھر اس سے پوچھ کیا تو رہا

مسكن يسكن فيه عالم فيسأله فيقول لا فيقول الله تعالى فاسأله

ایسے مکان مین کہ رہا ہو اسمین عالم پس پوچھینگے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہین پھر فرمائیگا خدا تعالی کہ پھر اس سے دیکھ

هل سميت ولدك اسما يشبه باسم عالم فإن وافق اسم ولده

کیا تو نے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر موافق ہوگا اسکے لڑکے کا نام

باسم عالم فاغفر له فيسأله فإن لم يوافق فيه فيقول الله تعالى

عالم کے نام سے تو مین اسکو بخشدونگا پس اگر نہ ہو موافقت نام مین تو فرمائیگا خدا تعالی

لجبرائيل فاسأله هل أحببت رجلا يحب العلماء فيسأله فيقول

جبرئیل کو پھر اس سے پوچھ کیا تو نے صحبت رکھی اس مرد سے جو صحبت رکھتا تھا عالمون سے پس جبرئیل اس سے پوچھینگے

نعم فيقول الله تعالى لجبرائيل خذ بيده وادخله الجنة

پس بندہ کہیگا ہان پھر فرمائیگا خدا تعالی جبرئیل کو کہ پکڑ اسکا ہاتھ اور داخل کر اسکو بہشت مین

فإن هذا الرجل كان في الدنيا يحب رجلا وهو يحب العلماء

اسواسطے کہ یہ شخص دنیا مین محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالمون سے

وعلى هذا جاء في الخبر أنه يحشر الله يوم القيمة مساجد

اور اسی طرح آیا حدیث مین کہ خدا تعالی اٹھائیگا دن قیامت کے دنیا کی مسجدون کو

الدنيا كأنها بخت أبيض قوائمها من العنبر وأعناقها من الزعفران

گویا کہ وہ سفید اونٹ ہین انکے پیر عنبر سے ہونگے اور گردنیں انکی زعفران سے ہونگی

ورؤسها من المسك وظهورها من الزبرجد [illegible]

اور انکے سر مشک سے ہونگے اور انکی پیٹھ سبز زبرجد سے ہونگے اسپر سوار ہونگے نماز پڑھنے والے

الجماعة والمؤذنون يقودونها بالزمام والأئمة يسوقونها

جماعت سے اور موذن انکو کھینچینگے لگام سے اور امام انکو ہانکینگے

فيمرون في عرصات القيمة فيقال هؤلاء من الملائكة

پھر وہ گذرینگے قیامت کے میدان مین پس کہا جاویگا کہ یہ لوگ مقرب فرشتون سے ہین

المقربين أو من الأنبياء المرسلين فينادي مناد يا أهل القيمة

یا انبیاء مرسلین سے ہین پس آواز دیگا ایک منادی اے قیامت والو

ما هؤلاء من الملائكة المقربين ولا من الأنبياء المرسلين

نہ یہ لوگ مقرب فرشتون سے ہین اور نہ انبیاء مرسلین سے

بل هؤلاء أمة محمد صلى الله عليه وآله وسلم الذين حفظوا

بلکہ یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہین کہ حفاظت کرتے تھے ہمیشہ پڑھنے

الصلوات بالجماعة ويقال إن الله تعالى خلق ملكا يقال

پنجگانہ نمازون کی جماعت سے اور کہا جاتا ہے اللہ تعالی نے پیدا کیا ایک فرشتہ کو جسکو کہا جاتا ہے

لهٗ دردائيل وله جناحان جناحٌ بالمغرب من ياقوتٍ حمراء

دردائیل اور اسکے دو بازو ہیں ایک بازو مغرب میں ہے سرخ یاقوت سے

وجناحٌ بالمشرق زبرجدٍ خضراء مكللان بالدرّ والمرجان

اور ایک بازو مشرق میں ہے سبز زبرجد سے جڑا ہوا ہے موتی اور مونگے

واليواقيت ورأسه تحت العرش وقدماه تحت الارض

اور یاقوت سے اور اسکا سر نیچے عرش کے ہے اور دونوں قدم نیچے ساتوں زمین کے ہیں

السابعة فينادي كل ليلة من ليالي رمضان هل من داعٍ

سو وہ آواز دیتا ہے ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ

فيستجاب له وهل من سائلٍ فيعطى له وهل من تائبٍ فيتاب

اسکی دعا قبول ہو اور کیا کوئی کچھ مانگنے والا ہے کہ اسکو دیا جاوے اور کیا کوئی توبہ کرنیوالا ہے کہ اسکی

عليه وهل من مستغفرٍ فيغفر له حتى تطلع الفجر باب ۳۳

توبہ قبول ہو اور کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے کہ اسکی مغفرت کی جاوے صبح کے نکلنے تک باب ۳۳

في ذكر النار في الخبر ان جبرائيل ع اتى الى النبي صلى الله عليه وآله

دوزخ کی آگ کے بیان میں حدیث میں ہے کہ جبرئیل ع آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس

وسلم فقال النبي صلعم يا جبرائيل صف لنا النار فقال جبرائيل ان

سو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل آگ کی ہمسے صفت بیان کر کہا جبرئیل نے کہ

الله تعالى خلق النار فاوقدها الف عام حتى احمرّت ثم

اللہ تعالی نے پیدا کی آگ پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر

اوقدها الف عام حتى ابيضّت ثم اوقدها الف عام حتى

روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ

اسودّت فهي سوداء كالليل المظلمة لا ضوء لها ولا تطفى

سیاہ ہوگئی سو وہ سیاہ ہے جیسے اندھیری رات نہیں ہے اسمیں روشنی اور نہ بجھتا ہے

لهبها ولا يبرد حرّها وقال ان فيها لحيّات

اسکا شعلہ اور نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اسکی گرمی اور کہا کہ دوزخ میں سانپ ہیں

كامثال اعناق البخت وعقارب كامثال البغال لهم ذنب

جیسے اونٹ کی گردنیں اور بچھو ہیں جیسے خچر ان کی دمیں ہیں

اهل النار الى النار من تلك الحيات والعقارب فيأخذون

دوزخی ڈر کے ان سانپ اور بچھوؤں سے [illegible]

[illegible] ما بين [illegible] الى [illegible]

[illegible]

الهرب الی النار وروی عن عبد الله ابن حارث عن النبی صلی

بھاگتا آگ کی طرف روایت ہے عبد الله ابن حارث سے انھوں نے روایت کی نبی صلی

الله علیه وآله وسلم ان فی النار حیات مثل اعناق الابل فتلسع

الله علیه وآله وسلم سے کہ دوزخ میں سانپ ہیں جیسے اونٹ کی گردنیں لپیٹا کاٹینگے

احدکم لسعة یجد حموتها اربعین خریفا وان فی النار عقارب

جسکو ایک بار پایگا اسکی سوزش چالیس برس اور دوزخ میں بچھو ہیں

کامثال البغال الموکفة فتلسع احدکم لسعة یجد حموتها اربعین

جیسے زین کسے خچر لپیٹ کاٹینگے جسکو ایک بار پاویگا اسکی سوزش چالیس برس

خریفا وروی الاعمش عن یزید ابن وهب عن ابن عباس رض

اور روایت کیا اعمش نے یزید ابن وہب سے انھوں نے ابن عباس رض سے

ان نارکم هذه جزء من سبعین جزء من تلك النار ولولا ضربت

کہ تمھاری یہ آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے اگر نہ بجھائی جاتی

فی البحر مرتین ما انتفعتم منها بشیء وقال مجاهد ان نارکم هذه

دریا میں دو بار تو تم اس سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکتے اور کہا مجاہد نے کہ تمھاری یہ آگ

تتعوذ من نار جهنم وروی فی الخبر ان الله تعالی ارسل

پناہ مانگتی ہے دوزخ کی آگ سے اور روایت ہے حدیث میں کہ الله تعالی نے بھیجا

جبرائیل الی مالك ان یاخذ جزء من النار ویاتی بها الی آدم علیه السلام

جبرئیل کو مالک پاس کہ لیوے تھوڑی سی آگ اور لیجاوے اسکو آدم علیه السلام پاس

حتی یطبخ بها طعاما فقال المالك یا جبرائیل کم ترید من النار

کہ وہ اس سے پکاویں کھانا پس کہا مالک نے اے جبرئیل تم کتنی آگ چاہتے ہو

فقال جبرائیل قدر انملة قال مالك لو اعطیتك مقدار انملة

کہا جبرئیل نے انگلی کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجھکو دوں انگلی کی پورے کے برابر

لذابت منها سبع سموات وسبع ارضین من حرها فقال

تو البتہ پگھل جاویں اس سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمین سبب اسکی گرمی کے کہا جبرئیل نے

مقدار نصف انملة قال لو اعطیتك مقدار نصف انملة

آدھی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجھکو دوں آدھے پورے کے برابر

لا ینزل من السماء قطرة ولا ینبت فی الارض نبات ثم

تو نہ اترے آسمان سے ایک بوند پانی کی اور نہ اگے زمین میں سبزہ پھر

نادی جبرائیل الهی کم اخذ من النار قال الله خذ منه قدر ذرة

آواز دی جبرئیل نے اے میرے معبود کتنی آگ لوں میں فرمایا خدا تعالی نے لے اس سے ذرہ برابر

منها فأخذ قدر ذرة وغسلها في سبعين بحرا سبعين مرة ثم

اُس میں سے لی بقدر ذرہ کے اور اُسکو دھویا ستر دریاؤن مین ستر بار پھر

جاء إلى آدم ووضعها على جبل شاهق من الجبال فذاب ذلك

آئے آدم علیہ السلام پاس اور اُسکو رکھا سب پہاڑون سے اونچے پہاڑ پر سو پگھل گیا یہ پہاڑ

الجبل ورجعت النار إلى مكانها وبقي دخانها في

اور پھر وہ آگ پہونچ گئی اپنی جگہ مین اور باقی رہگیا اُسکا دھوان

الأحجار والحديد إلى يومنا هذا فهذه النار من دخان تلك

پتھرون اور لوہے مین ہمارے اس آجکے دن تک سو یہ آگ اُس ذرہ آگ کے دھوئین سے ہے

الذرة فاعتبروا يا أيها المؤمنون وقال النبي صلى الله عليه وآله

پس عبرت پکڑو اے ایمان والو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم إن أهون أهل النار عذابا الرجل له نعلان من النار

کہ نہایت کم دوزخیون سے عذاب مین وہ شخص ہے کہ صرف اُسکے لئے دو جوتے ہین

يغلي منهما دماغه كأنه مرجل ساقط على جمر يشتعل منه

کہ اُن سے کھولتا اُسکا دماغ جیسے ہانڈی جو آگ پر رکھی ہو کہ اُس سے نکلتے ہین

لهب النار ويخرج حشو بطنه من قدميه فإنه ليرى أشد

آگ کے شعلے اور نکلے گا جو اُسکے پیٹ مین ہے اُسکے دونون قدم سے سو یہ شخص جانیگا کہ مجکو بہت زیادہ

أهل النار عذابا وإنه أهون أهل النار يدعون ملكا فلا

عذاب ہے بہ نسبت اور دوزخیون کے اور درحقیقت اُسکو سب دوزخیون سے کمتر عذاب ہے پکارینگے دوزخی فرشتے مالک کو

يجيبهم أربعين عاما ثم يرد عليهم ويقول إنكم

سو وہ نہین جواب دیگا اُنکو چالیس برس پھر اُنکو جواب دیگا اور کہیگا کہ تم

ماكثون يعني دائمون أبدا ثم يدعون ربهم ويقولون ربنا

رہنے والے ہو یعنی ہمیشہ رہو گے ہمیشہ پھر پکارینگے اپنے رب کو اور کہینگے اے ہمارے رب

أخرجنا منها فإن عدنا فإنا ظالمون فلا يجيبهم مقدار ما كانت

نکال ہمکو دوزخ سے سو اگر ہم پھر کرین تو ہم گنہگار ہین سو خدا اُنکو جواب نہین دیگا دنیا کی مدت کے

الدنيا مرتين ثم يرد عليهم جوابا اخسئوا فيها ولا تكلمون قال

دو چند زمانے تک پھر اُنکو جواب دیگا پڑے رہو اُسمین ذلیل اور مجھ سے نہ بولو اور آنحضرت نے فرمایا

فييأسون عند ذلك فما ينبس القوم بعد ذلك بكلمة واحدة وما كان ذلك

پس وہ ناامید ہو جاوینگے بعد اسکے بول اور نہ ہوگی اُنکی آواز دوزخ مین

إلا أنهم يشهقون في النار ويشبه أصواتهم بأصوات الحمير

مگر جیسے گدھے کی آواز اول اور آخر آواز اور اُنکی آواز گدھون کی آواز کے مشابہ ہوگی

وَلَهٗ زَفِيْرٌ وَّاٰخِرُهٗ شَهِيْقٌ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

گدھے کی پہلی آواز کو زفیر اور پچھلی آواز کو شہیق کہتے ہین اور کہا مالک نے قسم اسکی کہ جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِّنْ اَثْوَابِ اَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

پیغمبر کرکے اگر ایک کپڑا دوزخیون کے کپڑے سے لٹکایا جاوے درمیان آسمان اور زمین کے

لَمَاتُوْا مِنْ حَرِّهَا بِمَا يَجِدُوْنَ مِنْ نَتْنِهَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرجاتیں اسکی گرمی سے بسبب اسکی بدبو کے جو پاینگے قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْاِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ اَهْلُ النِّيْرَانِ مِنْ حَرِّهَا

پیغمبر کرکے اگر ظاہر ہووے سوئی کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرجاوین اہل نار اسکی گرمی سے

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ اَنَّ ذِرَاعًا مِّنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِيْ ذَكَرَهَا

قسم اسکی جسنے آپ کو بھیجا پیغمبر برحق کرکے اگر ایک ہاتھ اس زنجیر سے جسکو ذکر کیا

اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ لَوْ وُضِعَ عَلٰى جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتّٰى يَبْلُغَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ

خدا تعالی نے اپنی کتاب مین رکھی جاوے پہاڑ پر تو البتہ پگھل جاوے پہاڑ یہانتک کہ پہونچے وہ ساتوین زمین

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ اَنَّ رَجُلًا عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِيْ

اور قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق پیغمبر کرکے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا جاوے مغرب مین تو البتہ جل جاوے

بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَحَرُّهَا شَدِيْدٌ وَّقَعْرُهَا بَعِيْدٌ وَّحُلِيُّهَا

جو مشرق مین ہے اسکے عذاب کی سختی سے پس دوزخ کی گرمی سخت ہے اور اسکی گہرائی بہت ہے اور اسکا ایندھن

حَدِيْدٌ وَّشَرَابُهَا حَمِيْمٌ وَّصَدِيْدٌ وَّثِيَابُهَا مُقَطَّعَاتُ النِّيْرَانِ بَابٌ ۴۴

لوہا ہے اور اسکا پانی گرم ہے اور پیپ ہے اور اسکے کپڑے آگ کی رالین ہین باب

فِيْ ذِكْرِ اَبْوَابِ النِّيْرَانِ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

دوزخ کے دروازون کے بیان مین اسکے سات دروازے ہین ہر دروازے کے لیے ایک حصہ ہے

مَّقْسُوْمٌ مِّنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَلٰكِنَّهَا مَفْتُوْحَةٌ بَعْضُهَا

بٹا ہوا مردون اور عورتون سے اور لیکن یہہ دروازے کھلے ہین بعض دروازے

اَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ وَّمِنْ بَابٍ اِلٰى بَابٍ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ سَنَةً وَّ

بعض سے نیچے ہین اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہے اور

كُلُّ بَابٍ مِّنْهَا اَشَدُّ حَرًّا مِّنَ الَّذِيْ يَلِيْهِ سَبْعِيْنَ ضِعْفًا وَقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہے گرمی مین اس دروازے سے جو اسکے متصل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجکو خبر دے اے جبرئیل

عَنْ سُكَّانِهَا قَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا الْبَابُ الْاَوَّلُ فَفِيْهِ

دوزخ کے باشندون سے کہا جبرئیل نے اے رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سو اسمین رہینگے

المنافقون وآل فرعون ومن كفر من أصحاب المائدة واسمه هاوية

منافق اور آل فرعون اور جو کافر ہوئے اصحاب مائدہ سے اور اسکا نام ہاویہ ہے

وأما الباب الثاني ففيه إبليس عليه اللعنة ومن تبعه والمجوس

اور لیکن دوسرا دروازہ سو اسمین رہینگے ابلیس ملعون اسکے پیرو اور آتش پرست

واسمه لظى وأما الباب الثالث ففيه اليهود واسمه الحطمة

اور اسکا نام لظی ہے اور لیکن تیسرا دروازہ سو اسمین یہود رہینگے اور اسکا نام حطمہ ہے

وأما الباب الرابع ففيه النصارى واسمه السعير وأما الباب

اور لیکن چوتھا دروازہ سو اسمین نصاری رہینگے اور اسکا نام سعیر ہے اور لیکن

الخامس ففيه الصابئون واسمه السقر وأما الباب السادس

پانچوان باب سو اسمین صابئین رہینگے اور اسکا نام سقر ہے اور لیکن چھٹا دروازہ

ففيه المشركون واسمه الجحيم وأما الباب السابع فاسمه جهنم

سو اسمین مشرکین رہینگے اور نام اسکا جحیم ہے اور لیکن ساتوان دروازہ سو اسکا نام جہنم ہے

ثم أمسك وسكت جبرائيل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

پھر خاموش ہوئے جبرئیل اور کچھ نہ کہا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ألا تخبرني من سكان الباب السابع فقال جبرائيل يا محمد لا تسألني

کیا مجکو خبر نہ دوگے ساتوین دروازے کے باشندون سے سو کہا جبرئیل نے ای محمد یہ حال مجھسے نہ پوچھیے

عنه فقال بلى أسئل يا جبرائيل فقال يا محمد ففيه أهل الكبائر من

آپنے فرمایا ہان مین پوچھتا ہون اسے جبرئیل سو کہا جبرئیل نے اے محمد اسمین اہل کبائر ہیں

أمتك الذين ماتوا ولم يتوبوا فخر النبي صلى الله عليه وآله و

آپکی امت سے جو مرے اور نہین توبہ کی بیہوش گرگئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلم مغشياً عليه فوضع جبرائيل رأسه على حجره حتى أفاق

بیہوش ہوکر پس رکھا جبرئیل ع نے آپکا سر اپنے گود مین یہان تک کہ آپ ہوش مین آئے

ثم قال يا جبرائيل عظمت مصيبتي واشتد خوفي وحزني

پھر فرمایا اے جبرئیل زیادہ ہوئی میری مصیبت اور سخت ہو گئے خوف اور غم

أو يدخل من أمتي النار قال نعم أهل الكبائر من أمتك

کیا کوئی میری امت سے داخل ہوگا دوزخ مین کہا جبرئیل نے ہان اہل کبائر آپکی امت سے داخل ہونگے

فبكى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وبكى

پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روئے

جبرائيل معه لبكائه فقال يا جبرائيل لم تبكي وأنت الروح الأمين

جبرئیل آپکے ساتھ آپکے رونے کے سبب سے پھر فرمایا جبرئیل کو کیون روتے ہو اور تم روح امین ہو

قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُبْتَلَى بِمَا ابْتُلِيَ بِهِ هَارُوتُ وَمَارُوتُ وَهُوَ
کہا میں ڈرتا ہوں اس سے کہ مبتلا ہوں جیسے مبتلا ہوئے ہاروت اور ماروت اور اسی نے

الَّذِي أَبْكَانِي فَأَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِمَا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَيَا جِبْرَائِيلُ
مجکو رولایا پس وحی بھیجی خدائے تعالی نے دونوں کے پاس پس فرمایا اے محمد اور اے جبریل

إِنِّي أَبْعَدْتُكُمَا مِنَ النَّارِ وَلَكِنْ لَا تَتْرُكَا بُكَاءَكُمَا بَابٌ فِي ذِكْرِ جَهَنَّمَ رُوِيَ
میں نے تم دونوں کو آگ سے دور کیا اور لیکن تم نہ چھوڑو اپنا رونا باب ۳۵ جہنم کے بیان میں روایت ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ
عبد اللہ ابن عباس سے کہا لائی جاویگی جہنم دن قیامت کے

الْأَرْضِ السَّابِعَةِ وَحَوْلَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ صَفٍّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ كُلُّ
ساتویں زمین کے نیچے سے اور اسکے گرد ستر ہزار قطار ہونگی فرشتوں کی

صَفٍّ مِنْهُمْ مِثْلُ الثَّقَلَيْنِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَرَّةٍ تَجُرُّ وَنَهَا بِزِمَامِهَا
انکی ہر قطار انسان اور جنات کی جسقدر شمار ہیں سترہزار گونہ کے برابر ہوگی اسکو کھینچینگے اسکی لگام سے

وَلِجَهَنَّمَ أَرْبَعُ قَوَائِمَ كُلُّ قَائِمَةٍ مَسِيرَةُ أَلْفِ سَنَةٍ وَلَهَا ثَلَاثُونَ أَلْفَ
اور جہنم کے چار پیر ہیں ہر پیر ہزار برس کی مسافت ہے اور اسکے تیس ہزار

رَأْسٍ وَفِي كُلِّ رَأْسٍ ثَلَاثُونَ أَلْفَ فَمٍ وَفِي كُلِّ فَمٍ ثَلَاثُونَ أَلْفَ ضِرْسٍ
سر ہیں اور ہر سر میں تیس ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں تیس ہزار دانت ہیں

مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ثَلَاثُونَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَلِكُلِّ فَمٍ شَفَتَانِ وَكُلُّ شَفَةٍ مِثْلُ
اور ہر دانت کوہ احد کے تیس ہزار گونہ کے برابر ہوگا اور ہر منہ کے لیے دو لب ہیں اور ہر لب

أَطْبَاقِ الدُّنْيَا وَفِي كُلِّ شَفَةٍ سَلَاسِلُ مِنْ حَدِيدٍ وَفِي كُلِّ سِلْسِلَةٍ
تمام دنیا کے برابر ہیں اور لب میں زنجیریں ہیں لوہے کی اور ہر زنجیر میں

مِنْهَا سَبْعُونَ أَلْفَ حَلْقَةٍ فَتُمْسِكُ كُلَّ حَلْقَةٍ مَلَائِكَةٌ كَثِيرَةٌ وَتُوَلَّى
ستر ہزار حلقے ہیں پس پکڑتے ہیں ہر حلقے کو بہت فرشتے اور دوزخ لائی جاویگی

بِهَا عَنْ يَسَارِ الْعَرْشِ وَهِيَ قَوْلُهُ تَعَالَى تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ بَابٌ ۳۶
عرش کے بائیں طرف یہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ دوزخ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل باب ۳۶

فِي ذِكْرِ سَوْقِ النَّاسِ إِلَى النَّارِ فَيُسَاقُ أَعْدَاءُ اللهِ تَعَالَى إِلَى النَّارِ
لوگوں کے دوزخ کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا کیا ہانکے جاوینگے دشمن خدائے تعالی کے آگ کو

وَتَسْوَدُّ وُجُوهُهُمْ وَتَزْرَقُّ أَعْيُنُهُمْ وَيُخْتَمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ فَإِذَا انْتَهَوْا
اور سیاہ ہونگے انکے چہرے اور نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور انکے منہ پر مہر ہوگی سو جب پہنچینگے

إِلَى أَبْوَابِهَا تَسْتَقْبِلُهُمُ الزَّبَانِيَةُ بِالْأَغْلَالِ وَالسَّلَاسِلِ وَتُوضَعُ فِي فَمِهِمْ
دوزخ کے دروازوں پر تو انکے آگے لائیں گے فرشتے عذاب کے طوق اور زنجیریں اور رکھی جاویگی انکے منہ میں

وتخرج من دبرهم وتغل ايديهم الشمائل على اعناقهم ويدخل

اورنکالی جاینگی اُنکے پاخانہ کے مقام سے اور باندھے جائینگے اُنکے بائین ہاتھ اُنکی گردنون پر اور داخل کیے جاوینگے

ايديهم اليمين في قلوبهم وتنزع من بين كتفيهم وتشد بالسلاسل

اُنکے داہنے ہاتھ اُنکے دلون مین اور نکالے جائینگے دونون مونڈھون کے درمیان سے اور باندھے جائینگے زنجیرونسے

ويقرن كل آدمي مع الشيطان في سلسلة ويسحب على وجوههم

اور باندھا جاویگا ہر شخص شیطان کے ساتھ زنجیر مین اور کھینچے جاوینگے چہرون کے بل

وتضربهم الملائكة بمقامع من حديد كلما ارادوا ان يخرجوا منها

اور مارینگے اُنکو فرشتے لوہے کے گرزون سے جب چاہین کہ نکلین دوزخ سے

من غم اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق كما قال الله

بسبب غم کے تو لوٹائے جاوینگے اُسمین اور اُنکو کہا جاوے چکھو عذاب آگ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے

تعالى كلما ارادوا ان يخرجوا منها اعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا

جب چاہین کہ نکلین اُس سے تو اُسمین لوٹائے جاوین اور اُنکو کہا جاوے چکھو

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ثم قالت فاطمة يا رسول الله

عذاب آگ کا جسکو تم جھٹلاتے تھے ہو پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

هل تساق امتك كيف يدخلونها قال بلى يسوقهم الملائكة ولا تسود

کیا ہانکے جاوینگے آپکی اُمتی کس طرح وہ داخل ہونگے دوزخ مین فرمایا ہان اُنکو ہانکینگے فرشتے اور نہین سیاہ

وجوههم ولا تزرق اعينهم ولا يختم على افواههم ولا يقرنون مع

ہونگے اُنکے چہرے اور نہ نیلی ہونگی اُنکی آنکھین اور نہ اُنکے منھ پر مہر ہوگی اور نہ باندھے جاوینگے

الشياطين ولا توضع عليهم السلاسل والاغلال فقالت يا رسول

شیطانون کے ساتھ اور نہ اُنپر رکھی جاوینگی زنجیرین اور طوق پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

الله كيف يقودهم الملائكة ومن هم قال فيهم ثلثة نفر الشيخ العاصي

کس طرح اُنکو کھینچینگے فرشتے اور وہ کون ہین فرمایا تین گروہ ہین بوڑھا بدکار

والشاب العاصي والمرأة الفاجرة فاما الرجال فيؤخذون

اور جوان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سو پکڑی جاوینگی اُنکی داڑھیان

باللحية ويقادون واما النساء فيؤخذن بالذوائب وكم من

اور کھینچے جاوینگے اور لیکن عورتین سو پکڑی جاوینگی اُنکی چوٹیان اور بہت ہین

شيبة من امتي يؤخذ ويقبض على الشيب ويقاد الى النار

بوڑھے میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی اور قبض کی جاوینگی اُنکی سفید داڑھیان اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے

وهو ينادي واشيباه واضعفاه وكم من شاب يقبض على

اور وہ پکارینگے ہاے پیری اور ہاے ضعیفی اور بہت جوان ہین کہ پکڑی جاوینگی اُنکی داڑھیان

اللحية ويقادون الى النار وهو ينادى واشباباه واحسن صورتاه
اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے اور وہ پکارینگے ہائے جوانی ہائے خوبصورتی

وكم من امرأة من امتى تؤخذ على ناصيتها وتقاد الى النار
اور بہت ہین عورتین میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی انکی چوٹیان اور کھینچی جاوینگی طرف دوزخ کے

وهى تنادى وافضيحتاه واهتك حرمتاه واسترتاه حتى انتهى
اور وہ پکارینگی ہائے رسوائی ہائے بے حرمتی ہائے بے ستری یہانتک کہ فرشتے انکو لیجاوینگے

بهم الى مالك فاذا نظر المالك اليهم يقول للملئكة من هؤلاء
مالک پاس سو جب دیکھیگا مالک انکو تو کہیگا فرشتون کو یہ کون لوگ ہین

فما ورد علىّ الاشقياء اعجب من هؤلاء لم تسود وجوههم ولم
نہین آئے میرے پاس بدبخت انسے عجب تر کہ نہین کالے ہین انکے چہرے اور نہ

توضع السلاسل والاغلال فى اعناقهم فيقول الملئكة هكذا
رکھی گئین زنجیرین اور طوق انکی گردنون مین پس کہینگے فرشتے اسی طرح

امرنا ان ناتى بهم على هذه الحالة فيقول المالك يا معشر
ہمکو حکم ہوا کہ ان لوگون کو لاوین اس حالت پر پس کہیگا مالک اے گروہ بدبختون کے

الاشقياء من انتم فيقولون نحن من امة محمد صلى الله عليه واله وسلم
تم کون ہو کہینگے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

وروى فى رواية اخرى فلما قادهم الملئكة ينادون يا محمداه
اور دوسری روایت مین ہے کہ جب انکو فرشتے کھینچینگے تو فریاد کرینگے اے محمد

فلما راوا مالكا نسوا اسم محمد صلى الله عليه واله وسلم من
پھر جب دیکھینگے مالک کو تو بھول جاوینگے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام

هيبة المالك فيقول لهم من انتم فيقولون نحن ممن انزل عليهم
مالک کی ہیبت سے پھر کہیگا مالک کہ تم کون ہو سو کہینگے ہم ان لوگون سے ہین جنپر اترا

القران ونحن ممن نصوم رمضان فيقول المالك ما انزل
قرآن اور ہم انمین سے ہین جو روزے رکھتے تھے رمضان کے پس کہیگا مالک نہین اترا

القران الا على محمد فلما سمعوا اسم محمد صلى الله عليه واله
قرآن مگر محمد پر سو جب سنینگے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

وسلم صاحوا اجمعهم وقالوا نحن من امة محمد صلى الله عليه و
تو فریاد کرینگے سب اور کہینگے ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

اله وسلم فيقول لهم المالك ما كان لكم فى القران زاجر عن
پھر کہیگا مالک انکو کیا تمہارے لیے قرآن مین کوئی چیز اللہ کے گناہون سے باز رکھنے والی نہین تھی

تعاصى الله تعالى فاذا وقفوا على شفير جهنم ونظروا الى النار

سو جب کھڑے ہونگے دوزخ کے کنارے پہ اور دیکھیں گے آگ کو

والى الزبانية يقولون يا مالك ائذن لنا ساعة حتى نبكى على

اور دوزخ بانون کو تو کہین گے اسے مالک ہکو اجازت دے ایک گھڑی کی کہ ہم روئین

انفسنا فياذن لهم فيبكون حتى لم يبق الدموع فيبكون دما فيقول

اپنی جانون پر سو اُنکو اجازت دیگا مالک پس رو دینگے یہانتک کہ نہیں باقی رہینگے آنسو پھر رو دینگے خون میں

المالك لهم ما احسن هذا البكاء فلو كان هذا البكاء في الدنيا

اُنکو مالک کہیگا کیا ہی خوب ہے یہ رونا کاش یہ رونا اگر ہوتا دنیا میں

من خشية الله تعالى لم ينفعكم اليوم من النار باب ٣٧ في ذكر الزبانية

ڈر سے خدا تعالیٰ کے تو البتہ آج کے دن بچاتا تمکو آگ سے باب ٣٧ دوزخ بانون عذاب کے فرشتے

قال منصور ابن عمار رض بلغني عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم

بیان میں کہا منصور بن عمار نے کہ مجکو نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے پہونچا ہے

ان لمالك النار ايديا وارجلا بعدد اهل النار ومع كل رجل يد

کہ مالک دوزخ کے ہاتھ ہیں اور پیر جسقدر کہ دوزخیون کی شمار ہو اور ہر دوزخی پاس ایک ہاتھ ہو کہ

تقيمه وتقعده وتغله وتسلسله فاذا نظر المالك الى النار اكل

کہ اُسکو اُٹھاتا ہے اور بٹھاتا ہے اور اُسکے طوق ڈالتا ہے اور زنجیر باندھتا ہے سو جب دیکھے مالک دوزخ کو تو کھاتی ہے

بعضها بعضا من خوف المالك وحروف البسملة تسعة عشر

بعض آگ بعض کو مالک کے ڈر سے اور بسم الله الرحمن الرحیم کے حروف اُنیس ہیں

حرفا وعدد الزبانية كذلك فمن قال بسم الله الرحمن الرحيم

اور دوزخ بانون کی شمار بھی اُنیس ہے سو جسنے پڑھا بسم الله الرحمن الرحیم

صدقا من قلبه الخالص خلصه الله تعالى يوم القيمة من الزبانية

اپنے سچے خالص دل سے تو اُسکو بچائے گا خدا تعالیٰ دوزخ بانون سے

ببركته وانما سموا الزبانية زبانية لانهم يعملون بارجلهم

اُسکی برکت سے اور دوزخ بانون کا نام زبانیہ رکھا گیا اسواسطے کہ وہ عمل کرتے ہین اپنے پیرون سے

كما يعملون بايديهم فياخذ واحد منهم عشرة الاف من الكفار

جیسے عمل کرتے ہین اپنے ہاتھون سے سو پکڑتا ہے ایک دوزخ بان دس ہزار کافرون کو

بيد واحد وعشرة الاف باحدى رجليه وعشرة الاف باليد

ایک ہاتھ سے اور دس ہزار کو ایک پیر سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے

الاخرى وعشرة الاف بالرجل الاخرى فيعذب اربعين الفا

اور دس ہزار کو دوسرے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کافرون کو

كافر مرّة واحدة لما فيه من قوّة وشدّة احدهم مالك

ایک بار اسواسطے کہ اسمین نہایت قوت ہے ایک انمین سے مالک ہے

خازن النار وثمانية عشر مثله وهم رؤساء الملائكة تحت

جو دوزخ کا نگہبان ہے اور انکا رہ اور انکے مانند ہین اور یہ فرشتے اور نگہبان فرشتون کے سردار ہین

كل منهم من الخزنة ما لا يحصى عدده واعينهم كالبرق

ان فرشتون سے ہر فرشتے کے نیچے دوزخ کے نگہبان اسقدر فرشتے ہین کہ جنکے عدد کی شمار نہین اور انکی آنکھین جیسے بجلی

الخاطف واسنانهم كصياصي البقر واشفاههم تمس

آنکھ اچکتی اور انکے دانت جیسے گائے کے تیز سینگ اور انکے لب قدمون پر پہونچتے ہین

اقدامهم ويخرج لهب النار من افواههم ما بين كتفي كل احد مسيرة

اور نکلتے ہین آگ کے شعلے انکے منھ سے ہر ایک کے دونون مونڈھون کے درمیان ایک برس کی مسافت ہے

سنة واحدة ولم يجعل الله في قلوبهم من الرحمة والرافة مقدار ذرّة

اور نہیں پیدا کی خدا نے انکے دلون مین رحمت اور مہربانی ذرہ برابر اور اگر کوئی انمین سے کنارے

ولو تمثلت احدهم في سحاب النار مقدار اربعين سنة لا يضره النار لان

آگ کے بادلون مین اندازہ چالیس برس تو آگ کچھ نقصان انکو نہ پہونچا سکے کیونکہ

الملائكة خلقت من النور والنور اشدّ من النار نعوذ بالله منها

فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور نور مین آگ سے زیادہ شدت ہے اللہ کی پناہ اس آگ سے

ثم يقول المالك للزبانية القوهم في النار فاذا القوا جميعهم في

پھر کہیگا مالک دوزخ بالون کو کہ انکو ڈالو دوزخ مین سو جب ڈالدینگے ان سب کو

النار نادوا باجمعهم لا اله الا الله محمد رسول الله فترجع عنهم

دوزخ مین تو سب کے سب فریاد کرینگے لا اله الا الله محمد رسول الله سو آگ ان سے ہٹ جائیگی

النار فيقول المالك يا نار خذيهم فتقول النار كيف اخذهم

آگ پس کہیگا مالک اے آگ انکو پکڑ لے سو آگ کہیگی کیسے انکو پکڑ لون

وهم يقولون لا اله الا الله محمد رسول الله فيقول المالك نعم

اور وہ پڑھتے ہین لا اله الا الله محمد رسول الله سو کہیگا مالک ہان پکڑ

كذا امرني ربي فلما سكتوا من قول لا اله الا الله تاخذهم النار

اسیطرح میرے رب نے حکم کیا سو جب چپکے ہونگے پڑھنے سے لا اله الا الله کے تو آگ انکو پکڑ لیگی آگ

فمنهم من تاخذه الى قدميه ومنهم من تاخذه الى ركبتيه

پس بعضون کو پکڑیگی دونون قدم تک اور بعضون کو پکڑے گی دونون زانو تک

ومنهم من تاخذه الى سرته ومنهم من تاخذه الى [illegible]

[illegible] پکڑیگی ناف تک [illegible]

فقصدت النار إلى الوجوه فيقول المالك لا تحرق وجوههم فطال
قصد کرے گی آگ اُنکے چہروں کا تو کہیگا مالک نہ جلا اُنکے چہرے کیونکہ انھوں نے بہت
ما سجدوا للرحمن ولا تحرق قلوبهم فطال ما عطشوا من شدة
سجدے کیے ہیں خدا کے لیے اور نہ جلا اُنکے دلوں کو کیونکہ بہت پیاسے رہے ہیں
صوم رمضان فيبقون فيها ما شاء الله تعالى باب في ذكر أهل النار
روزہ رمضان کی سختی سے سو پڑے رہینگے دوزخ میں جبتک چاہے خدا تعالی باب ۳۱ دوزخیوں اور اونکے
وطعامهم وشرابهم قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن أهل النار
کھانے اور پینے کے بیان میں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخیوں کے
مسودة الوجوه مظلمة الأبصار مذهبة العقول مزرقة العيون
چہرے کالے ہونگے بینائیاں تاریک عقلیں غائب آنکھیں نیلی
رؤسهم كالجبال أبدانهم كالقمّاد وعيونهم كالطود وشعورهم
اُنکے سر جیسے پہاڑ اور اُنکے بدن جیسے ٹھیکرے اور اونکی آنکھیں جیسے مٹی کے تودے اور اونکے بال
كآجام القصب لا موت يموتون ولا حيوة يحيون ولكل واحد منهم
جیسے بانس کے بن نیارے اونکو موت ہے کہ مریں اور نہ زندگی ہے کہ جئیں اور اونکے ہر ایک شخص کے لیے
سبعون جلدا ومن جلد إلى جلد سبعون طبقا من النار وفي
ستر کھالیں ہیں اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبق ہیں آگ کے اور
أجوافهم حيات وعقارب من النار يسمع صوتهما كصوت الوحوش
اونکے پیٹوں میں سانپ اور بچھو ہیں آگ کے اونکی آواز سنی جاتی ہے وحشیوں
والحمير وبالسلاسل والأغلال يغلون ويقطعون بالكلاليب
اور گدھوں کی آواز کی طرح زنجیروں اور طوقوں سے باندھے جاوینگے اور کاٹے جاوینگے سنڑاسیوں سے اور
يضربون بالمقامع ويضربون على الوجه ويسحبون في النار و
مارے جاوینگے گرزوں سے اور مار پڑیگی اون کے چہروں پر اور کھینچے جاوینگے دوزخ میں اور
قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن أهل النار ينادون
فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخی پکارینگے اے رب
يا ربنا أحاط بنا العذاب فوجدناه مضيقة لا يسعونها معلولة بأغلالها
ہمکو گھیرا عذاب نے سو ہمنے اوسکو پایا تنگ کرنے والا پس نہیں موقوف ہوگا ونسے عذاب پڑی ہوگی اُنکے گلے میں طوق آگ
وإن شكوا لم يرحموا وإن صبروا لم يجدوا فرحا وإن نادوا لم
اور اگر شکوہ کرینگے تو نہیں رحم کیے جاوینگے اور اگر صبر کرینگے تو نہیں پاوینگے خوشی اور اگر پکارینگے
يجابوا وينادون بالويل والثبور وفي الأصفاد
تو نہیں جواب دیے جاوینگے اور پکارینگے موت اور ہلاکی کو اور زنجیروں میں

مقرنون وفی سجون النار مخلدون خلودا وینادون من طول
بندھے ہوئے اور دوزخ کے قید خانوں میں ہمیشہ رہینگے اور فریاد کرینگے عذاب کی درازی سے
العذاب وضیق مدخلهم وسائل صدیدهم وملسوف عورتهم
اور مکان کی تنگی کے سبب سے اور بہنے کی وسنے پیپ اور کھلی ہونگی اونکی شرمگاہیں
ومغبرة الوانهم ولا شقیاء یقولون ربنا غلبت علینا شقوتنا وکنا قوما
اور غبار آلود ہونگے اونکے رنگ کہینگے اے رب ہمارے زور کیا ہمپر ہماری بدبختی نے اور تھے ہم قوم
ضالین فخفف عنا یوما من العذاب انا مؤمنون قال سالکنوا
گمراہ سو ہمسے ہلکا کر ایک دن کچھ عذاب ہم ایمان لاتے ہیں فرمایا آنحضرت نے کہ
اهل النار خلق الله تعالی لهم جبلا ویقال لهم اصعد وعلیه
دوزخ کے باشندوں کے لیے پیدا کیا خدا نے ایک پہاڑ اونکو کہا جاوے چڑھو اسپر
فیصعدون علی وجوههم بالف سنة حتی صادوا علی راس
تب چڑھینگے اپنے چہروں سے ایک ہزار برس یہانتک کہ پہونچینگے پہاڑ کی چوٹی پر
الجبل ثم ینفضهم الجبل نفضة فیردهم الی قعرها خاسرین
پھر اونکو ہلایگا پہاڑ ایک بار پس اونکو ڈالے گا دوزخ کی تہ میں زیانکار
وقال ان اهل النار یستغیثون بالمطر فیجمع سحابة فی النار
اور فرمایا آنحضرت نے کہ دوزخی مانگینگے مینھ کو سو اوٹھیگا دوزخ میں ایک ابر
سوداء فیقولون الغیث من الرحمة فتمطر علیهم حجارة من
سیاہ پس کہینگے مینھ اللہ کی رحمت سے ہے سو وہ برسائیگا اونپر آگ کے پتھر
النار وتقع علی رءوسهم من فوقهم حیات وعقارب ثم
اور گرینگے اونکے سروں پر اوپر سے سانپ اور بچھو
یسالون الله تعالی الف سنة ان یرزقهم الغیث فیظهر سحابة
مانگینگے اللہ تعالی سے ہزار برس کہ برسائے اونپر مینھ پس اوٹھیگا ایک ابر
اخری سوداء فیقولون هذه سحابة المطر فیرسل علیهم حیات
سیاہ سو کہینگے یہ مینھ کا ابر ہے سو وہ برسائیگا اونپر سانپ
کامثال اعناق الابل فلما عضت ونهشت لا یذهب وجعها
جیسے اونٹ کی گردنیں سو جب وہ کاٹینگے اور ڈسینگے تو نہیں جاویگا اونکا درد
الف سنة وهذا معنی قوله تعالی زدناهم عذابا فوق العذاب
ہزار برس اور یہی معنی ہیں خدای تعالی کے اس قول کے زیادہ کیا ہمنے اونپر عذاب پر عذاب
بما کانوا یفسدون وقال سالنوا اهل النار ینادون مالکا سبعین
اونکے فساد کرنیکے سبب سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ باشندے دوزخ کے پکارینگے مالک کو ستر

الف سنة فلا يرد اليهم مالك على الاشقياء جوابا فيقولون ربنا ما اجابنا

ہزار برس جواب نہیں دیگا مالک بدبختوں کو پس کہینگے اے ہمارے رب ہمکو نہیں جواب دیا

مالك فيقولون يا مالك اسقنا شربة من ماء التسنيم فقد

مالک نے پھر کہینگے اے مالک پلا ہمکو ایک گھونٹ پانی چشمہ تسنیم سے البتہ

اكلت النار عظامنا وقطعت النار قلوبنا فيسقيهم شربة من ماء

کھالیں آگ نے ہماری ہڈیاں اور ٹکڑے کر دیے آگ نے ہمارے دل پس پلائیگا مالک انکو ایک گھونٹ پانی

الحميم فاذا تناولوا باليدين تسقط الاصابع واذا بلغت الوجوه تتناثر

دوزخ سے سو جب لینگے اپنے ہاتھوں سے تو گر پڑینگی انگلیاں اور جب پہونچیگا چہروں کے پاس تو گر پڑینگے

الوجوه والعيون والجلود واذا دخلت في البطون قطعت الامعاء و

چہرے اور آنکھیں اور چمڑے اور جب داخل ہوگا پیٹوں میں تو کاٹ دیگا انتڑیاں اور

الكبد قال ان سائلي اهل النار اذا استغاثوا بطعامهم يجيئ بالزقوم

جگر فرمایا ان حضرت نے کہ دوزخ کے باشندے جب مانگینگے اپنا کھانا تو لایا جائیگا انکے پاس درخت سینڈہ

فاذا اكلوا الزقوم يغلي ما في بطونهم ويغلي دماغهم واعضاؤهم و

سو جب کھاوینگے سینڈہ کو تو جوش کریگا جو انکے پیٹوں میں ہے اور جوش کریگا انکا مغز اور انکے ذات اور

يخرج لهب النار من فمهم وتسقط احشاؤهم من دبرهم تحت اقدامهم

نکلینگے شعلے آگ کے انکے منھ سے اور نکل پڑینگی انکی انتڑیاں پاخانہ کے مقام سے انکے قدم کے نیچے

قال ان سائلي اهل النار يلبسون من قطران فاذا وضعوا على الابدان

فرمایا کہ دوزخ کے باشندے پہنینگے کپڑے گندھک کے سو جب رکھینگے انکو بدن پر

اشتعلت الجلود وان الاشقياء في النار عمي لا يبصرون بكم

تو جل پڑینگی انکی کھالیں اور بدبخت دوزخ میں اندھے ہونگے نہیں دیکھینگے گونگے ہونگے

لا ينطقون صم لا يسمعون وكل جائع يشتهي الطعام الا اهل

نہیں بولینگے بہرے ہونگے نہیں سنینگے اور ہر کوئی بھوکا کھانے کی خواہش کرتا ہے مگر

النار وكل ميت يشتهي الحيوة الا اهل النار فانهم يتمنون الموت

دوزخی اور ہر مردہ زندگی چاہتا ہے مگر دوزخی سو وہ مرنے کی آرزو کرینگے

ولا يموتون باب ٣٩ في ذكر الوان العذاب بقدر اعمالهم قال النبي

اور نہیں مرینگے باب ۳۹ انواع عذاب کے بیان میں جو لائق انکے اعمال کے ہوگا فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ينجو امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نجات پائیگی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت

[illegible] سبعين الف سنة و [illegible] من امتي

دوزخ [illegible] برس پیچھے اور یہ میری امت [illegible] وہ لوگ ہیں

سامنون من اللحوم الحرام ومهزولون من الذين كاسون من الثياب

جو موٹے ہوئے ہیں حرام گوشتوں سے دبلے ہیں وہ جو ننگے ہیں کپڑے سے

عارون عن الطاعات عالمون لا يعملون بالعلم يعلمون

ننگے ہیں عبادتوں سے جانتے ہیں عمل نہیں کرتے علم پر جانتے ہیں

ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الآخرة هم غافلون جاهلون

ظاہری دنیا کا ، اور وہ آخرت سے خبر نہیں رکھتے نادان ہیں

من اهل السوق يكسبون من اي مال شاؤا ولا يبالوا من اي باب

بازاری لوگوں سے ہیں کماتے ہیں جو مال چاہیں اور پروا نہیں کرتے جس دروازے سے

يدخلون في النار قال الله تعالى يموسى لو رايت ناقض العهد والامانة

گھسیں دوزخ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ اگر تو دیکھے قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے

يسحبان على وجوههما الى النار واذا طرحا في جهنم صار كل عضو

کہ کھینچے جاوینگے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اور جب ڈالے جاوینگے دوزخ میں تو پڑیگا انکا ہر عضو

منهما في مكان وكل عرق في مكان وقلبهما في مكان وويل لكل

ایک جگہ میں اور ہر رگ ایک جگہ میں اور انکے دل ایک جگہ میں اور خرابی ہے

ناقض العهد والامانة وتراهما مصلوبين على شجرة الزقوم

ہر قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے کی اور تو انکو دیکھیگا کہ سولی دیے گئے ہونگے سینڈھ درخت پر

النار تدخل في دبرهما وتخرج من فمهما واذنيهما وعينيهما

آگ گھسیگی انکے پاخانہ کے مقام میں اور نکلیگی انکے منہ اور دونوں کانوں اور دونوں آنکھوں سے

ويقارن معهما الشيطان في السلاسل والاغلال مقرنين باسنانهما

اور جکڑے جاوینگے انکے ساتھ شیطان زنجیروں میں اور طوقوں میں ...

ولسانهما ويسيل دماغهما من منخريهما ولا يجدان راحة ...

اور زبانوں میں اور بہینگے انکے مغز انکے دونوں نتھنوں سے اور نہیں پاوینگے آرام ...

عليهما واذا الكافرين يطلبون الامان من عذاب ...

اور البتہ کافر پناہ مانگینگے عذاب سے قرار توڑنے والے اور امانت ...

والامانة وناقض العهد والامانة يطلب الامان ...

اور قرار توڑنے والا اور امانت میں خیانت کرنے والا پناہ مانگیگا عذاب سے

تارك الصلوة وتارك الصلوة يطلب الامان من عذاب الزاني

نماز ترک کرنے والے سے اور نماز ترک کرنے والا پناہ مانگیگا زناکار سے اور

الزاني يطلب الامان من عذاب اكل الربوا وناقض العهد ...

زناکار پناہ مانگیگا عذاب سے سود خور کے اور قرار توڑنے والے اور امانت میں ...

الزاني واكل الربوا وتارك الصلوٰة يعذبون في النار حقبا الى
اور زناکار اور سود خور اور نماز ترک کرنے والے عذاب دیئے جاویںگے تا حقبون

اربعين الف سنة قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لو كان
چالیس ہزار برس تک فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اگر

ماء البحار مدادا والاشجار اقلاما والانس والجن يكتبون فقدت
ہو دریاؤں کا پانی سیاہ اور درخت قلم اور انسان اور جنات لکھیں تو تمام ہو جاویں سب

البحار كلها ثم جاء امثالها سبعون الف ضعف فينفد ذالك كله وفنيت
دریا پھر آئیں اسی طرح یہ سب چیزیں ستر ہزار گونہ بہ نسبت پہلے کے تو یہ سب تمام ہو جاوینگی اور فنا ہونگے

الانس والجن قبل ان يكتب اعداد حقب جهنم وذالك قوله تعالى
انسان اور جنات اس سے پہلے کہ لکھی جاوے دوزخ کے برسوں کی شمار اور یہ فرمایا خداے تعالے نے

لابثين فيها احقابا قال اتعلمون ما الحقب قالوا لا قال النبي صلى الله
رہنگے اوسمیں قرنوں آنحضرت نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے اونھوں نے کہا نہیں فرمایا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم الحقب اربعة الاف سنة قالوا السنة كم شهر
علیہ و آلہ وسلم نے حقب چار ہزار برس کا ہے اونھوں نے کہا برس کتنے مہینے کا ہے

قال اربعة الاف شهر قالوا الشهر كم يوما قال اربعة الاف يوم
فرمایا چار مہینے کا اونھوں نے کہا مہینہ کتنے دن کا ہے فرمایا چار ہزار دن کا ہے

قالوا اليوم كم ساعة قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم سبعون
اونھوں نے کہا دن کتنی گھڑی کا ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ستر

الف ساعة كل ساعة سنة من سنين الدنيا وروي عن ابي هريرة
ہزار گھڑی کا اور ہر گھڑی ایک برس کی ہے دنیا کے برسوں سے اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے

انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا كان يوم القيمة
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جب ہو دن قیامت کا

يخرج من جهنم حية اسمه حريش ويتولد من جنس العقرب راسه
تو نکلیگا دوزخ سے ایک سانپ اوسکا نام حریش ہے پیدا ہوتا ہے بچھو کی نوع سے اوسکا سر

في السماء السابعة وذنبه الى تحت الثرى فينادي كل سنة الف
ساتویں آسمان میں ہو اوسکی دم ساتویں زمین کے نیچے ہے آواز دیتا ہے ہر برس ہزار

مرة اين قاطع الرحم واين شارب الخمر فيقول جبرئيل ما تريد
بار کہ کہاں ہے قطع رحم کرنے والا اور کہاں ہے شراب پینے والا پس کہینگے جبرئیل کیا چاہتا ہے

يا حريش فيقول الحريش اريد خمس نفر اين من ترك الصلوٰة واين
اے حریش سو کہے گا حریش چاہتا ہوں پانچ شخصوں کو کہاں ہیں نماز چھوڑنیوالے اور کہاں ہیں

مَنْ مَنَعَ الزَّكٰوةَ وَاَيْنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَاَيْنَ مَنْ اَكَلَ الرِّبٰوا وَاَيْنَ مَنْ

زکوٰۃ منع کرنے والا اور کہاں ہیں شراب پینے والے اور کہاں ہیں سود کھانے والے اور کہاں ہیں

يُحَدِّثُ بِحَدِيْثِ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ وَاَنَا اٰكُلُهُمْ وَاُطْعِمُهُمْ فَيَجْمَعُهُمْ

دنیا کی باتیں مسجدوں میں کرنے والے اور میں انکو کھاؤنگا اور لقمہ کرونگا پس انکو جمع کریگا

فِي فَمِهٖ وَيَرْجِعُ اِلٰى جَهَنَّمَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّقَاوَةِ بَابٌ فِي ذِكْرِ شَارِبِ

اپنے منھ میں اور پھر جائیگا طرف دوزخ کے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں بدبختی سے باب شراب خور کے

الْخَمْرِ رُوِيَ عَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بیان میں روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَسَلَّمَ يُؤْتٰى شَارِبُ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالْكُوْزُ مُعَلَّقَةٌ فِي عُنُقِهٖ وَ

لایا جاویگا شراب خور قیامت کے دن اور شراب کا پیالہ اسکی گردن میں اور

الطَّنْبُوْرُ فِي كَفِّهٖ حَتّٰى يُصْلَبَ عَلٰى خَشَبَةٍ مِّنَ النَّارِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ

طنبورہ اوسکے دونوں ہاتھ میں ہوگا یہانتک کہ اوسکو سولی دیجاویگی ایک آگ کی لکڑی پر پھر پکاریگا ایک منادی

هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ مِّنْ مَوْضِعِ كَذَا وَيَخْرُجُ رَائِحَةُ الْخَمْرِ مِنْ فَمِهٖ

یہ فلان شخص ہو فلان شخص کا بیٹا فلان مقام کا رہنے والا اور نکلیگی شراب کی بدبو اوسکے منھ سے

قَدْ يَتَأَذّٰى اَهْلُ النَّارِ وَاَهْلُ الْمَوْقِفِ حَتّٰى يَسْتَغِيْثُوْا اِلَى اللّٰهِ

البتہ ایذا پاوینگے دوزخی اور اہل محشر یہانتک فریاد کرینگے خدا کی طرف

مِنْ نَتْنِ رَائِحَةِ فَمِهٖ وَيَكُوْنُ مَصِيْرُهٗ اِلَى النَّارِ فَاِذَا طُرِحَ فِي النَّارِ

اوسکے منھ کی بدبو سے اور ہوگا اوسکو پھر جانا دوزخ میں سو جب ڈالا جاویگا دوزخ میں

يُنَادِيْ اَلْفَ سَنَةٍ وَاعَطْشَاهُ ثُمَّ يُنَادِيْ مَالِكًا فَلَا يُجِيْبُهٗ

تو آواز دیگا ہزار برس ہای پیاس پھر آواز دیگا مالک کو سو نہیں جواب دیگا اوسکو مالک

مِقْدَارَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَيَكُوْنُ عَرَقُهٗ مُنْتِنًا يُؤْذِيْ جِيْرَانَهٗ فَيُنَادِيْ

اندازہ اسی برس اور ہوگا اُسکا پسینہ بدبودار تکلیف دیگا ہمسایون کو پھر آواز دیگا

يَا رَبِّ ارْفَعْ عَنِّي الْعَرَقَ فَلَا يَرْفَعُهٗ ثُمَّ يَجِيْءُ النَّارُ وَتَاْكُلُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ

اے میرے رب دور کر مجھسے یہ پسینہ سو نہیں دور کریگا اوسکو پھر آویگی آگ اور اوسکو کھا جاویگی یہانتک کہ ہوجائیگا

رَمَادًا ثُمَّ يُعَادُ خَلْقًا جَدِيْدًا ثُمَّ يَجِيْءُ وَيَحْرِقُهٗ مَغْلُوْلَةً فَيَبْكِيْ وَتَاْخُذُهٗ

راکھ پھر از سر نو پیدا کیا جائیگا پھر آئیگی آگ اور اوسکو جلاویگی اوسکی گردن کا طوق ہوکر سو رویگا اور اوسکو پکڑیگی

مِنْ رِجْلَيْهِ فَيَسْحَبُ فِيْهَا بِالسَّلَاسِلِ عَلٰى وَجْهِهٖ فَاِذَا اسْتَغَاثَ

اوسکے دونوں پیروں سے پھر وہ کھینچا جائیگا دوزخ میں زنجیروں سے چہرے کے بل پھر جب مانگیگا

بِالْمَاءِ يُجَاءُ بِالْحَمِيْمِ اِذَا شَرِبَ تَقَطَّعَتْ اَمْعَاؤُهُمْ فَاِذَا اسْتَغَاثَ بِالطَّعَامِ

پانی تو لایا جاویگا گرم پانی جب پیوگا تو ٹکڑے ٹکڑے کردیگا انتڑیاں پھر جب مانگیگا کھانا

يُجِيءُ بِالرَّجُلِ فَيُرْمَى فِيهَا كُلُّهُ وَيَغْلِي مَا فِي بَطْنِهِ وَمَا فِي دِمَاغِهِ وَيَخْرُجُ

لے آیا جاویگا ... سو کیا جائیگا اسکو اور جوش کریگا جو کچھ اسکے پیٹ میں ہے اور جو اسکے مغز میں اور نکلینگے

لَهَبُ النَّارِ مِنْ فَمِهِ وَكَمَا تُقَطَّعُ الْأَحْشَاءُ مِنْ دُبُرِهِ ثُمَّ تَتَقَدَّمُ قَدَمَيْهِ ثُمَّ

آگ کے شعلے اسکے منہ سے اور نکل پڑینگی انتڑیاں اسکے پاخانے کے مقام سے اسکے دونوں ... پھر

يُجْعَلُ فِي تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ أَلْفَ عَامٍ حَتَّى [illegible]

بند کیا جاویگا آگ کے صندوق میں ہزار برس یہاں تک کہ ... ہوگا اسکا عذاب پھر تنگ کیا جاویگا ...

وَتَغَيَّرَ أَلْوَانُهُ ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ التَّابُوتِ بَعْدَ أَلْفِ عَامٍ وَيُجْعَلُ فِي

اور رنگ اسکا تبدیل ہوگا پھر نکلیگا صندوق سے ہزار برس پیچھے اور رکھا جاویگا

سِجْنٍ مِنَ النَّارِ وَيَغْلِي فِيهَا ثُمَّ يُنَادِي أَلْفَ عَامٍ فَلَا يُرْحَمُ وَفِي

دوزخ کے قیدخانے میں اور گرم ہوگا اسمیں اسکو جوش دیا جاویگا پھر پکاریگا ہزار برس سو اسپر رحم نہ کیا جاویگا

السِّجْنِ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ مِثْلُ الْبُخْتِ يَأْخُذُونَ بِقَدَمَيْهِ [illegible]

قیدخانے میں سانپ اور بچھو ہیں جیسے اونٹ پکڑینگے اسکے دونوں قدم پھر اسکو ٹکڑے کر دینگے

ثُمَّ يُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنَ النَّارِ وَيُجْعَلُ فِي [illegible] الْحَدِيدِ

پھر اسکے سر پر رکھا جاویگا ایک تاج آگ سے اور کیا جاویگا ... جوڑے ...

وَفِي عُنُقِهِ السَّلَاسِلُ وَالْأَغْلَالُ ثُمَّ يُخْرَجُ بَعْدَ أَلْفِ عَامٍ ثُمَّ يُجْعَلُ

اور اسکی گردن میں زنجیریں اور طوق پھر نکالیگا ہزار برس پیچھے ... ڈالا جائیگا

فِي وَيْلٍ وَهُوَ وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ حَرُّهَا شَدِيدٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ

ویل میں اور ویل ایک میدان ہے دوزخ کے میدانوں سے گرمی اسکی سخت ہے ... اسکی گہری

وَالسَّلَاسِلُ وَالْأَغْلَالُ وَالْعَقَارِبُ وَالْحَيَّاتُ فِيهِ أَكْثَرُ [illegible]

اور زنجیریں اور طوق اور بچھو ... اسمیں بہت ...

فِي الْوَيْلِ قَدْرَ أَلْفِ عَامٍ ثُمَّ يُنَادِي يَا مُحَمَّدُ [illegible]

ویل میں اندازہ ہزار برس پھر پکاریگا اسے محمد ... سنینگے محمد ... آواز

وَيَقُولُ يَا رَبِّ أَسْمَعُ صَوْتَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى

اور فرمائینگے اے رب میں سنتا ہوں اپنی امت سے کسی شخص کی آواز پس فرمائیگا اللہ تعالی

هٰذَا صَوْتُ الرَّجُلِ الَّذِي شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا وَمَاتَ سَكْرَانَ

یہ اس شخص کی آواز ہے جسنے دنیا میں شراب پی ہے اور مرا نشہ کی حالت میں

نَبْعَثُهُ فِي الْمَحْشَرِ وَهُوَ سَكْرَانُ فَيَقُولُ [illegible]

پھر میں ... میدان حشر میں ... اسکو ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

لك یا محمد باب فی ذکر الخروج من النار عن عبد الله ابن عباس

تجھے اے محمد باب ۱۱ آگ سے نکلنے کے بیان میں روایت ہے عبد اللہ ابن عباس

رضی الله عنهما انه قال اخر من یخرج من هذه الامة من یبقی تسعة

رضی اللہ عنہما سے کہا انہیں نے جو اس امت سے نکلیگا وہ شخص ہے جو رہیگا دوزخ میں

الف سنة فیصیح بعد اربعة الاف سنة یا الله الف سنة ثم ینادی

نو ہزار برس سو پکارے گا چار ہزار برس پیچھے یا اللہ ہزار برس پھر پکارے گا اور پھر

فیها یا حنان الف عام ویا منان الف عام ویا قیوم الف عام یا رحمن

یا حنان ہزار برس اور یا منان ہزار برس اور یا قیوم ہزار برس اور یا رحمن

یا رحیم الف عام فاذا انفذ الله حکمه فیهم فیقول یا جبرائیل ما فعل

یا رحیم ہزار برس پھر جب جاری کرے اللہ ان میں اپنا حکم تو فرماویگا اے جبرئیل کیا حال کیا

النار بالعاصیین من امة محمد صلی الله علیه وآله وسلم یقول الهی

آگ نے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہیگا جبرئیل اے میرے معبود

انت اعلم بهم منی یقول الله تعالی انطلق وانظر ما حالهم فینطلق

تو ان کا حال مجھ سے زیادہ جانتا ہے فرمائیگا خدا تعالی تو جا اور دیکھ کہ ان کا کیا حال ہے سو جاوے گا

جبرائیل الی المالک وهو علی منبر من النار فی وسط جهنم فاذا نظر

جبرئیل مالک پاس اور وہ آگ کے منبر پر دوزخ کے درمیان بیٹھا ہوگا سو جب دیکھے گا

المالک الی جبرائیل قام تعظیما له ویقول ما ادخلك هذا الموضع

مالک جبرئیل کو تو کھڑا ہوگا اسکی تعظیم کو اور کہیگا کیا چیز تجھکو لائی اس جگہ کہے گا جبرئیل

یقول ما فعلت بالعصاة من امة محمد صلی الله علیه وآله وسلم فیقول

تو نے کیا حال کیا امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہے گا

المالک ما اسوء حالهم واضیق مکانهم قد احرقت النار اجسادهم

مالک ان کا حال نہایت بد ہے اور ان کی جگہ بہت تنگ جلا دئے آگ نے ان کے بدن

واکلت لحومهم وبقیت وجوههم وقلوبهم یتلالؤ فیهما الایمان

اور کھالئے ان کے گوشت اور باقی رہے ان کے چہرے اور دل کہ چمکتا ہے ان میں نور ایمان

فیقول ارفع الطبق عنهم حتی انظر الیهم فیامر المالک الخزنة

تب کہیگا جبرئیل اٹھا دے پردہ کہ میں دیکھوں ان کو سو حکم کریگا مالک نگہبانوں کو

فترفع الطبق عنهم فینظرون الی جبرائیل ویرونه احسن خلقا

پس اٹھا دیا جاویگا ان سے پردہ سو نظر کریں گے جبرئیل کو اور دیکھیں گے اس کو نہایت خوبصورت

فیعلمون انه لیس من ملئکة العذاب فیقولون یا مالک من هذا

تب جان لیں گے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے پھر کہیں گے اے مالک یہ کون بندہ ہے

الحمد لله الذي لم يرنا سيئاتنا احسن منا فيقول المالك هذا جبرائيل

کہ نہیں دکھلایا ہمیں اس سے جو بہتر کہیں کہیگا مالک یہ جبرئیل ہے

الكريم امين الله الذي كان ياتي على محمد بالوحي فاذا سمعوا ذكر

کریم امین خدا کا جو لایا کرتا تھا محمد صلعم پاس وحی سو جب سنینگے نام

محمد صاحوا باجمعهم ويبكون يقولون يا جبرائيل اقرأ محمدا منا

محمد صلعم کا تو فریاد کرینگے سب کے سب اور روینگے اور کہینگے اے جبرئیل ہو پہنچا محمد صلعم کو ہمارا

السلام فاخبره بسوء حالنا وقل له قد نسيتنا وتركتنا في النار

سلام اور انکو خبر دیجے ہمارے بد حال کی اور کہ دیجئے آپ ہمکو بھول گئے اور آپ نے ہمکو چھوڑ دیا آگ میں

فينطلق جبرائيل حتى يقوم بين يدي الله فيقول الله تعالى كيف

پھر جاویگا جبرئیل یہاں تک کہ کھڑے ہونگے خدا کے سامنے پس فرمائیگا خدا تعالی کیا حال

رأيت امة محمد يقول يا رب انت اعلم باسوء حالهم واضيق مكانهم

تو نے دیکھا امت محمد صلعم کا کہیگا جبرئیل اے رب میرے تو خوب جانتا ہے انکے بد حال اور تنگ مکان کو

يقول الله تعالى هل سالوك شيئا يقول نعم يا رب سالوني ان اقرأ

فرمائیگا خدا تعالی کیا تجھسے انہوں نے کچھ سوال کیا ہے کہیگا ہاں اے رب مجھسے یہ سوال کیا ہمکو پہنچا ان

نبيهم السلام واخبره من سوء حالهم فيقول الله تعالى انطلق

کے نبی کو سلام اور خبر دو انکے بد حال کی پس فرمائیگا خدا تعالی جا

اليه وبلغه فينطلق جبرائيل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم

انکے پاس اور پہنچا انکو سو جاوینگے جبرئیل نبی صلعم وآلہ وسلم کے پاس

باكيا يخبره عن سوء حالهم وهو تحت شجرة طوبى في خيمة من درة

روتے ہوئے اور انکو خبریں انکے بد حال کی اور آنحضرت جنت طوبی کے نیچے سفید موتی کے خیمہ میں ہونگے

بيضاء لها اربعة آلاف باب ولها مصراعان من الذهب

اور موتی سفید کے جسمیں چار ہزار دروازے اور ہر ایک کے دو کواڑ سونے کے

ثم يقول ما يبكيك يا جبرائيل يقول يا محمد لو رأيت ما رأيت

پھر کہینگے آپ کس لئے روتے ہو اے جبرئیل کہیگا اے محمد صلعم اگر آپ دیکھیں جو میں نے دیکھا

لبكيت اشد البكاء مني قد جئت من عند عصاة امتك الذين يعذبون

تو البتہ آپ روویں مجھسے زیادہ میں آیا ہوں گنہگار امت کے پاس سے جو عذاب دئیے جاتے ہیں

في النار وهم يقرؤون عليك السلام ويقولون اعلم ما اسوء

دوزخ میں اور وہ سلام کہتے ہیں آپ کو اور کہتے ہیں کہ کیا ہی بد ترہے

حالنا واضيق مكاننا يا محمداه وليسمعه الله

حال ہمارا اور تنگ ہے ہماری جگہ اے محمد صلعم اور سنائیگا خدا تعالی آپ کو

فی تلک الساعۃ صیاحھم وھم یقولون یا محمداہ فیقول النبی صلی

اسوقت انکی فریاد اور وہ کہینگے اے محمد تو فرمائینگے نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم لبیک یا امتی فیقوم باکیا فیاتی عند

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاں آتا ہوں اے میرے امت سو آپ [illegible] ہو جاینگے پھر آئینگے

العرش والانبیاء علیہم السلام فیخر ساجدا [illegible] فیبقی ما لم

عرش پاس ان حضرت اور انبیا علیہم السلام پس گر پڑینگے سجدہ کرینگے [illegible]

یبق احد مثلہ فیقول اللہ تعالی ارفع راسک وسل تعط واشفع

جو کسی نے ایسی ثنا نہین کی پس فرمائیگا خدا تعالی تم اٹھا اپنا سر اور مانگ جو چاہے تم کو دیا جاویگا اور شفاعت کر

تشفع فیقول یا رب اشقیاء امتی قد انفذت حکمک فیہم وشفعت

تیری شفاعت قبول ہو گی فرمائینگے اے رب میری امت کے بدبختون مین تو نے جاری کیا اپنا حکم اور میں شفاعت کرتا ہوں

فاستشفعنی فیہم فیقول اللہ تعالی قبلت شفاعتک فیہم وانطلق

میری شفاعت قبول انکے حق میں پس فرمائیگا خدا تعالی [illegible] تیری شفاعت قبول کی [illegible]

واقرء علیہم السلام واخرج منہا کل من کان قال لا الہ الا اللہ محمد

اور کہہ انکو سلام اور انکو نکال دوزخ سے جس [illegible]

رسول اللہ فینطلق النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع الانبیاء

رسول اللہ پھر جائینگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] ہمراہ انبیا

علیہم السلام الی جہنم فاذا نظر [illegible] الی محمد صلی اللہ علیہ

علیہم السلام کے دوزخ کی طرف [illegible]

وآلہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علیہ وآلہ وسلم [illegible] الباب وارتفع [illegible]

[illegible]

الی [illegible] یا محمداہ قد [illegible]

محمد صلی [illegible]

[illegible] قد ترکتنا فی النار [illegible]

[illegible]

[illegible] جمیعا [illegible]

[illegible]

فينطلق بهم إلى باب الجنة عند نهر الحيوان فيغتسلون فيه ويخرجون

پھر آپ اونکو لیجاوینگے جنت کے دروازے پر نہر حیات کے پاس پس وہ نہاوینگے اوسمین اور نکلینگے اوس سے

منه شبابا جردا مردا مكحلين فتصير وجوههم كالقمر ليلة البدر وعلى جباههم

جوان نہ بدن پر بال نہ منہ پر داڑھی سرمہ لگائے ہوئے پس ہونگے اونکے چہرے جیسے چودھوین رات کے چاند اور اونکی پیشانیوں پر

مكتوب هؤلاء الجهنميون عتقاء الرحمن من النار فيدخلون الجنة ويعيرون

لکھا ہوگا کہ یہ لوگ دوزخی تھے خدای مہربان نے اونکو آگ سے آزاد کیا پھر وہ داخل ہونگے بہشت مین اور اونکو شرم دلائی جاویگی

بذلك فيدعون الله تعالى أن يمحوه منهم فيمحو الله تعالى ذلك عن جباههم

اس لکھے کی سو دعا کرینگے خدای تعالے سے کہ اوسکو مٹا دے ہم سے سو مٹا دیگا خدای تعالے اوسکو اونکی پیشانیوں سے

وإذا رأى الكفار أن المسلمين قد خرجوا من النار قالوا ليتنا كنا مسلمين فنخرج

اور جب کافر دیکھینگے کہ مسلمان دوزخ سے نکلے تو کہینگے کیا خوب ہوتا کہ ہم مسلمان ہوتے سو ہم

أيضا نخرج من النار وذلك قوله تعالى ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بھی نکلتے دوزخ سے اور اسیطرح فرمایا خدای تعالی نے آرزو کرینگے کافر کہ کسی طرح ہوتے مسلمان اور

وروي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قال يؤتى الموت كأنه كبش

روایت ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا لائی جاویگی موت جیسے سانولا مینڈھا

أملح فيقال لأهل الجنة أتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه ويقال لأ

اور کہا جاویگا جنت والون کو تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے اور کہا جاویگا

هل النار يا أهل النار أتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه فيذبح بين

دوزخ والون کو اے دوزخ والو کیا تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے پھر موت ذبح کردی جاویگی

الجنة والنار ثم يقال يا أهل الجنة خلود لا موت فيها ويا أهل النار

جنت اور دوزخ کے درمیان پھر کہا جاویگا اے جنت والو تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہی اوسمین موت اور اے دوزخ والو

خلود لا موت فيها فذلك قوله تعالى وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضي

تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہی اوسمین موت اور یہی فرمایا خدای تعالی نے اور ڈرا اونکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہوچکے

الأمر وفي الخبر إذا جيء بجهنم يوم القيامة زفرت زفرة

کام اور حدیث مین ہی جب دوزخ لائی جاویگی قیامت کے دن تو شور وشغب کریگی چلاکر

حتى صارت كل أمة جاثية على ركبهم من

یہانتک کہ ہوگا ہر فرقہ اپنے زانو پر بیٹھا

... قال الله تعالى وترى كل أمة جاثية كل أمة

... خدای تعالی نے ... ہر فرقہ ... ہر فرقہ

تدعى إلى كتابها اليوم تجزون ما كنتم تعملون هذا ... انظروا

بلایا جاویگا اپنے عملنامہ پر آج کے دن بدلا دوگے اوس کی جو تم کرتے تھے سو جب ... دین ...

إلى جهنم ويسمعون زفيرها كما قال الله تعالى سمعوا لها تغيظا وزفيرا

دوزخ کو اور سنینگے اوسکا چلانا جیساکہ فرمایا خدای تعالی نے سنینگے اوسکا جھنجلانا اور چلانا

من مسيرة خمسمائة عام يقول كل واحد منهم نفسي نفسي حتى

پانچ سو برس کی مسافت سے کہیگا اونمیں ہر شخص نفسی نفسی یہانتک کہ

الخليل والكليم الا حبيب رب العالمين يقول امتي امتي فاذا قربت لنا

ابراہیم خلیل اللہ اور موسی کلیم اللہ مگر محبوب رب العالمین فرماینگے امتی امتی سو جب قریب ہوگی دوزخ

يقول يا نار بحق المصلين وبحق المتصدقين وبحق الخاشعين والصائمين

تو آپ فرماینگے اے آگ نماز پڑھنے والون اور صدقہ دینے والون اور خشوع کرنیوالون اور روزہ رکھنے والونکے

ارجعي فلا ترجع النار فيقول جبرائيل يا محمد قل لها بحق التائبين

تو پھر جا سو وہ نہین پھریگی پس جبرئیل کہیگا اے محمد کہہ دو اسکو توبہ کرنے والون کے حق کے سبب سے

ودموعهم وبكائهم عن الذنوب ارجعي فيقول النبي صلى الله

اور اونکے آنسو اور گناہون پر رونے کے حق کے سبب سے تو پھر جا سو اسیطرح فرماینگے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم لها فترجع النار ويجي جبرائيل بدموع العصاة

علیہ وآلہ وسلم اوسکو سو پھر جایگی دوزخ اور لائینگے جبرئیل گناہگارون کے آنسو

ويرش عليها فتطفى النار كنار الدنيا تطفى بالماء والتراب وفي

اور چھڑکینگے اوسپر پس بجھے گی آگ جیسے دنیا کی آگ بجھتی ہے پانی اور مٹی سے اور

الخبر اذا كان يوم القيمة يحشر الله تعالى الخلائق في وادي المحشر

حدیث مین ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدای تعالے تمام مخلوق کو میدان حشر مین

يجئ اليهم جهنم مفتوحة ابوابها وتاخذ اهل المحبة النار من يمينهم

اور آئیگی دوزخ اونکے پاس کھلے ہونگے اوسکے دروازے اور گھیرے گی اہل محبت کو اونکے داہنے

وعن ايمانهم وعن شمائلهم فيستغيثون الى النبي صلى الله عليه

اور داہنے اور بائین سے پس فریاد کرینگے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فيستغيثوا النبي الى جبرائيل فيقول لا تخف وانفض

وآلہ وسلم پاس پس آپ آواز دینگے جبریل کو تو جبریل کہینگے خوف نہ کیجیے اور جھاڑیے

غبار راسك فينفض غبار راسه فيبسط الله من غبار راسه

اپنے سر کا غبار پس آپ جھاڑینگے اپنے سر کا غبار پس پھیلا دیگا خدای تعالی آپ کے سر کے غبار سے

سحابا مثل سحاب المطر فيقف على رؤس المؤمنين ثم يقول لمحمد

ایک ابر جیسے مینھ کا ابر پھر وہ ٹھہرا ہوگا مومنون کے سرون پر پھر جبریل کہینگے محمد

صلى الله عليه وآله وسلم انفض غبار لحيتك فينفض فيجعل الله

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑیے اپنی داڑھی کا غبار پس آپ جھاڑینگے پس کریگا خدای تعالے

غبار لحيته سترا بينهم وبين النار ثم يأمره أن ينفض من نفسه

اسکی داڑھی کے غبار کو پردہ کرینگے اور دوزخ کے درمیان پھر حکم کرینگے اسکو جبرئیل کہ جھاڑے اپنے بدن سے غبار

فينفض فيصير من غبار نفسه بساط تحت اقدامهم ويمنع منهم

پس آپ جھاڑ ڈالیں گے پس ہوگا آپ کے بدن کے غبار سے ایک بچھونا ان کے قدم کے نیچے اور بچا رہیگی ان کو

نار جهنم ببركته وفي الخبر اذا كان يوم القيمة يؤتى بعبد فترجح

آگ دوزخ کی آن حضرت صلعم کی برکت سے اور خبر میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو لایا جاویگا ایک بندہ بھاری ہونگی

سيئاته فيؤمر له الى النار فتكلم شعرة من شعرات عينيه ويقول يا رب

اسکی بدیان تب اسکو حکم کیا جاویگا دوزخ میں جانے کا پس بولے گا ایک بال اسکی آنکھ کے بالوں سے اور کہیگا اے میرے رب

رسولك محمد قال من بكت عينه من خشية الله حرم الله تلك العين

تیرے پیغمبر محمد صلعم نے فرمایا جسکی آنکھ روئے اللہ کے ڈر سے تو حرام کریگا اللہ اس آنکھ کو

على النار ومن بكى يقدر ان يبل شعرة واحدة غفر الله له ببركته

دوزخ پر اور جو روئے اس قدر کہ تر ہووے ایک بال تو بخشے گا اللہ اسکو رونے کی برکت سے

فاني بكيت من خشيتك وفي رواية عنها فيقول فانه بكى يغفر الله له ويخلصه

سو میں رویا ہوں تیرے ڈر سے اسکی آنکھ سے اور دوسری روایت میں ہے سو بخشیگا اللہ اسکو اور نجات دیگا اسکو

من النار ببركة شعرة واحدة كانت بكت من خشية الله تعالى في الدنيا

دوزخ سے برکت سے ایک بال کی جو روئی تھی اللہ تعالی کے ڈر سے دنیا میں

ثم ينادي نجى فلان ابن فلان ببركة شعرة واحدة باب في ذكر

پھر آواز دیگا کہ نجات پائی فلان شخص نے جو فلان کا بیٹا ہے ایک بال کی برکت سے باب

الجنان قال وهب رضي الله عنه ان الله تعالى خلق الجنة يوم خلقها

جنتوں کے بیان میں کہا وہب رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالی نے پیدا کیا جنت کو جس دن پیدا کیا اسکو

عرضها كعرض السموت والارضين واما طولها فلا

اسکی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کی چوڑائی کے برابر ہے اور اسکی لمبائی

يعلمه احد الا الله واذا كان يوم القيمة وتطلت الارض السموت و

کوئی نہیں جانتا ہے خدا کے سوا اور جب ہوگا دن قیامت کا اور ...

السموت وسعها الله تعالى الى ... تسع اهل الجنة ...

آسمان کو کشادہ کریگا ... کو ... سمائے ...

لها مائة درجة وما بين درجة مسيرة خمس...

اس کے سو درجے ہیں اور ہر ایک درجے سے دوسرے درجے ... سو برس ...

انهر مطهرة جارية وثمارها متدلية متوالية ...

نہریں ہیں پاک جاری اور اسکے میوے ہیں جھکے ہوئے آگے پیچھے

وَفِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ مِنْ حُورِ الْعِينِ خَلَقَهُنَّ اللّٰهُ مِنْ أَنْوَارٍ كَأَنَّهُنَّ

اور اس میں ستھری بی بیاں ہیں حور عین سے ان کو پیدا کیا خدا نے نور سے ہیں وہ گویا

الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَا يَنْظُرْنَ غَيْرَ أَزْوَاجِهِنَّ لَمْ

یاقوت اور مونگا نیچی نگاہ والیاں نہیں دیکھتی ہیں کسیکو اپنے شوہر کے سوا

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ كُلَّمَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا وَجَدَهَا عَذْرَاءَ

انکو نہیں ہاتھ لگا یا کسی آدمی نے انسے پہلے اور نہ کسی جن نے جب کہ ان سے ہم بستر ہوتے شوہر تو پاتا ان کو کنواری

وَعَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً مُخْتَلِفَةَ الْأَلْوَانِ وَلَحْمُهَا عَلَيْهَا أَخَفُّ مِنْ شَعْرَةٍ

اور ان پر ستر جوڑے ہیں مختلف رنگ کے اور انکا گوشت ان کو زیادہ ہلکا ہے ایک بال سے

وَاحِدَةٍ فِي بَدَنِهَا وَيُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ لَحْمِهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا

جو انکے بدن میں ہو اور نظر آتا ہے ان کی پنڈلی کا گودا گوشت اور ہڈی اور کھال اور حلوں سے پیچھے سے

وَحُلَلِهَا كَمَا تُرَى الشَّرَابُ الْأَحْمَرُ مِنَ الزُّجَاجِ الْأَبْيَضِ وَفِي قُرُونِهِنَّ مُكَلَّلَةٌ مُرَصَّعَةٌ

جیسے نظر آتی ہے سرخ شراب سفید شیشے سے اور انکے گیسو میں جڑاؤ مرصع

بِالدُّرِّ وَالْيَوَاقِيتِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا آمِينَ بَابٌ فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ الْجِنَانِ

موتی اور یاقوت سے اے اللہ ہمکو عطا فرما آمین باب جنت کے دروازوں کے بیان میں

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض لِلْجِنَانِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنَ الذَّهَبِ الْمُرَصَّعِ بِالْجَوَاهِرِ

کہا ابن عباس رضہ نے جنت کے آٹھ دروازے ہیں سونے کے جو مرصع ہے جواہر سے

وَمَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ الْأَوَّلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَهُوَ بَابُ

اور لکھا ہے جنت کے پہلے دروازے پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور یہ دروازہ

الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْعُلَمَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَالْأَسْخِيَاءِ وَالْبَابُ الثَّانِي

نبی اور رسول اور عالم اور شہید اور سخی کے لئے ہے اور دوسرا دروازہ

بَابُ الْمُصَلِّينَ بِكَمَالِهَا وَوُضُوئِهَا وَأَرْكَانِهَا وَالْبَابُ الثَّالِثُ بَابُ

انکا ہے جو کامل نماز پڑھتے ہیں وضو سے کامل اور تعدیل ارکان سے اور تیسرا دروازہ

الْمُزَكِّينَ بِطِيبِ أَنْفُسِهِمْ وَالْبَابُ الرَّابِعُ بَابُ الْآمِرِينَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

انکا ہے جو زکوۃ دیتے ہیں خوشی دل سے اور جوتھا دروازہ انکا ہے جو نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور

النَّاهِينَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَابُ الْخَامِسُ بَابُ مَنْ نَهَى نَفْسَهُ عَنِ الشَّهَوَاتِ

برے کام سے منع کرتے ہیں اور پانچواں دروازہ انکا ہے جو اپنے نفس کو منع کرتے ہیں خواہشوں سے

وَالْبَابُ السَّادِسُ بَابُ الْحُجَّاجِ وَالْمُعْتَمِرِينَ وَالْبَابُ السَّابِعُ بَابُ الْمُجَاهِدِينَ

اور چھٹا دروازہ انکا ہے جو حج کرتے ہیں اور عمرہ اور ساتواں دروازہ مجاہدین

وَالْبَابُ الثَّامِنُ بَابُ الْمُوَحِّدِينَ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَبْصَارَهُمْ عَنِ الْمَحَارِمِ

اور آٹھواں دروازہ اہل توحید کا ہے جو بند کرتے ہیں آنکھیں حرام چیزوں سے

وَيَعْمَلُوْنَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَأَسْمَاءُ
اور کرتے ہیں نیکیاں نیکی ماں باپ سے اور نیکی اہل قرابت سے اور اسکے سوا اور نام

الْجِنَانِ ثَمَانِيَةٌ أَوَّلُهَا دَارُ الْجِنَانِ وَهِيَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْبَيْضَاءِ وَثَانِيْهَا
جنتوں کے آٹھ ہیں پہلی جنت دار الجنان ہے اور وہ سفید موتی کی ہے اور دوسری جنت

دَارُ السَّلَامِ وَهِيَ مِنْ يَاقُوْتٍ حَمْرَاءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى وَهِيَ
دار السلام ہے اور وہ یاقوت سرخ کی ہے اور تیسری جنت الماوی ہے اور وہ

مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضْرَاءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِ وَهِيَ مِنْ مَرْجَانَةٍ صَفْرَاءَ
سبز زبرجد کی ہے اور چوتھی جنت الخلد ہے اور وہ زرد مونگے کی ہے

وَخَامِسُهَا جَنَّةُ النَّعِيْمِ وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءَ وَسَادِسُهَا جَنَّةُ
اور پانچوین جنت النعیم ہے اور وہ سفید چاندی کی ہے اور چھٹی

الْفِرْدَوْسِ وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ حَمْرَاءَ وَسَابِعُهَا جَنَّةُ عَدْنٍ وَهِيَ مِنْ
جنت الفردوس ہے اور وہ سرخ سونے کی ہے اور ساتوین جنت عدن ہے اور وہ

دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَهِيَ مُشْرِفَةٌ عَلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنُهَا جَنَّةُ الْفِضَّةِ وَهِيَ
سفید موتی کی ہے اور سب جنتوں کے اوپر ہے اور آٹھوین جنت الفضہ ہے

أَعْلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَلَهُ بَابَانِ وَمِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ كُلُّ
اور وہ سب جنتوں سے افضل ہے اور اوسکے دو دروازے ہیں اور دو کواڑ سونے کے

مِصْرَاعٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأُخْرٰى كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَمَّا
دونوں کواڑ کے درمیان اسقدر مسافت ہے جیسا کہ درمیان آسمان اور زمین کے اور

بِنَاؤُهَا فَلَبِنَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَلَبِنَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ
اوسکی چنائی ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اوسکا گارا مشک ہے

وَتُرَابُهَا الْعَنْبَرُ وَالزَّعْفَرَانُ وَقُصُوْرُهَا مِنَ اللُّؤْلُؤِ وَغُرُفَاتُهَا مِنَ الْيَوَاقِيْتِ
اور اوسکی مٹی عنبر اور زعفران ہے اور اوسکے محل موتی کے ہیں اور اوسکی کھڑکیاں یاقوت کی ہیں

وَأَبْوَابُهَا مِنَ الْجَوَاهِرِ وَفِيْهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءِ الرَّحْمَةِ وَهِيَ تَجْرِيْ فِيْ جَمِيْعِ
اور اوسکے دروازے جواہر کے ہیں اور اوسمیں نہریں ہیں آب رحمت کی اور وہ بہتی ہیں تمام

الْجِنَانِ وَحَصْبَاؤُهَا وَأَحْجَارُهَا اللَّآلِيْ وَمَاؤُهَا أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ
جنتوں میں اور اوسکی کنکریاں اور پتھر موتی ہیں اور اوسکا پانی زیادہ سفید ہے دودھ سے

وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَوْثَرِ وَهُوَ لِمُحَمَّدٍ
اور زیادہ ٹھنڈا ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد سے اور اوسمیں نہر کوثر ہے اور وہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْجَارُهَا الدُّرُّ وَالْيَاقُوْتُ وَفِيْهَا أَنْهَارُ الْكَافُوْرِ
صلی اللہ علیہ وسلم کی نہر ہے اور اوسکے درخت در اور یاقوت کے ہیں اور اوسمیں نہر کافور ہے

وَفِيهَا نَهَرُ التَّسْنِيمِ وَفِيهَا نَهَرُ السَّلْسَبِيلِ وَفِيهَا نَهَرُ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَ

اور ان میں نہر تسنیم ہے اور ان میں نہر سلسبیل ہے اور ان میں مہر کردہ شراب کی نہر ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ اَنْهَارٌ كَثِيرَةٌ لَا يُحْصٰى عَدَدُهَا وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ

انکے علاوہ اور بہت نہریں ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور حدیث میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ اُسْرِيَ بِي اِلَى السَّمَاءِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا مجکو سیر کرائی شب معراج میں آسمانوں کی

وَعُرِضَ عَلَيَّ جَمِيعُ الْجِنَانِ فَرَاَيْتُ فِيهَا اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ نَهَرٌ مِنْ مَاءٍ وَنَهَرٌ

اور مجکو دکھائی گئیں جنتیں سو میں نے انمیں دیکھیں چار نہریں ایک نہر پانی کی اور ایک نہر

مِنْ لَبَنٍ وَنَهَرٌ مِنْ خَمْرٍ وَنَهَرٌ مِنْ عَسَلٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيهَا

دودھ کی اور ایک نہر شراب کی اور ایک نہر شہد کی جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے ان میں

اَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ

نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کیا اور نہریں ہیں دودھ کی جسکا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں شراب کی

لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَاَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى فَقُلْتُ لِجِبْرَئِيلَ مِنْ اَيْنَ يَجِيءُ

جسمیں مزہ ہے پینے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا پھر میں نے کہا جبرئیل سے کہاں سے آتے ہیں

هٰذِهِ الْاَنْهَارُ وَاِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ جِبْرَئِيلُ تَذْهَبُ اِلَى الْحَوْضِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کہا جبرئیل نے جاتی ہیں طرف حوض

الْكَوْثَرِ وَلَا اَدْرِي مِنْ اَيْنَ يَجِيءُ فَاسْاَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُعْلِمَكَ اَوْ يُرِيَكَ

کوثر کے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں سو آپ دریافت فرمائیے خدائے تعالیٰ سے کہ آپکو آگاہ کرے یا دکھادے

فَدَعَا رَبَّهٗ فَجَاءَ مَلَكٌ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ

پھر آنحضرت نے پکارا اپنے رب کو سو آیا ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا مُحَمَّدُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ فَغَمَّضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ افْتَحْ عَيْنَيْكَ فَاِذَا

کہا اے محمد بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کھولئے اپنی دونوں آنکھیں

اَنَا عِنْدَ شَجَرَةٍ وَرَاَيْتُ فِيهِ قُبَّةً مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَلَهَا بَابٌ مِنْ

سو میں اتنے میں ایک درخت کے پاس ہوں اور میں نے وہاں دیکھا ایک قبہ سفید موتی کا اور اس میں ایک دروازہ ہے

يَاقُوتٍ اَخْضَرَ وَقُفْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَلَوْ اَنَّ جَمِيعَ مَا فِي

سبز یاقوت کا اور اسکا قفل سرخ سونے کا ہے اور اگر تمام

الدُّنْيَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وُضِعُوا عَلٰى تِلْكَ الْقُبَّةِ لَكَانُوا مِثْلَ طَائِرٍ

انسان اور جنات جو دنیا میں ہیں بیٹھیں اس قبہ پر تو ایسے ہوں جیسے ایک چڑیا

جَالِسٍ عَلَى الْجَبَلِ وَكُوزَةٌ عَلَى الْقُبَّةِ فَرَاَيْتُ هٰذِهِ الْاَنْهَارَ الْاَرْبَعَةَ

بیٹھی ہو پہاڑ پر اور میں نے دیکھا ایک کوزہ قبہ پر سو میں نے دیکھا یہ چاروں نہریں

تجری من تحت هذه القبة فلما اردت ان ارجع قال لی الملك

کہ بہتی ہیں اس قبہ کے نیچے سو جب میں نے ارادہ کیا واپس ہونے کا تو مجھکو کہا فرشتہ نے

لم لا تدخل فی القبة قلت کیف ادخل و علی بابها قفل قال لی

آپ کیوں نہیں داخل ہوتے قبہ میں تو میں نے کہا کسطرح داخل ہوں اور اسکے دروازے پر قفل لگا ہوا ہے مجھکو کہا

افتحه قلت کیف افتحه ولا مفتاح له قال مفتاحه فی یدك افتحه

آپ کھول لیجیے میں نے کہا کسطرح کھولوں اور اسکی کنجی نہیں ہے کہا اسکی کنجی آپ کے ہاتھ میں آپ اسکو کھول لیجیے

قلت یا مالك این مفتاحه قال مفتاحه بسم الله الرحمن الرحیم

میں نے کہا اسے فرشتے کہاں ہے اسکی کنجی کہا اسکی کنجی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

فلما دنوت من القفل قلت بسم الله الرحمن الرحیم فتح القفل و دخلت

سو جب میں نزدیک ہوا قفل کے تو میں نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم تو کھلا قفل اور میں داخل ہوا

فی القبة و رایت هذه الانهار الاربعة تجری من اربعة ارکان

قبہ میں ... چاروں ... جاری ... چاروں گوشے سے

القبة ...

... کیا آپ نے ...

رایت ...

علی اربعة ارکان القبة بسم الله الرحمن ...

قبہ کے چاروں گوشے ... بسم ... الرحمن ... الرحیم ...

تجری من میم بسم الله و ... الحمد

... الحمد من ...

... بسم الله الرحمن ...

... بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحیم ...

... بسمها و یوم التلناء

... کے دن

يشربون خمرها فاذا شربوها سكروا واذا سكروا طاروا الف عام
پئیں گے شراب سو جب اسکو پئیں گے تو مست ہونگے اور جب مست ہونگے تو اڑینگے ہزار برس

حتى انتهوا الى جبل عظيم من مسك اذفر فيخرج السلسبيل من تحته
یہانتک کہ پہونچینگے ایک بڑے پہاڑ پر جو مشک تیز بو کا ہے نکلتی ہے نہر سلسبیل اسکے نیچے سے

فيشربون منه وذلك يوم الاربعاء ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا
پس پئینگے اس سے اور یہ بدھ کا دن ہوگا پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ پہونچینگے

الى قصر فيقفون وفيها سرر مرفوعة واكواب موضوعة ونمارق
ایک اپنے خانے پر پس ٹھیرینگے اور اسمیں تخت ہیں اونچے اور آبخورے رکھے اور تکیے

مصفوفة وزرابى مبثوثة فيجلس كل واحد منهم على سرير فينزل
قطار لگے اور قالیچے بچھے پھر بیٹھیگا ہر شخص انمیں ایک تخت پر پھر اترے گا

عليهم شراب الزنجبيل فيشربون منه وذلك يوم الخميس ثم يمطر الله
انپر سونٹھ کا شربت سو پئینگے اس سے اور یہ جمعرات کا دن ہوگا پھر برسائیگا خدا انپر

عليهم من غيم ابيض الذى خلق الله تعالى من عنبر الف عام حللا والف
سفید بادل سے جسکو عنبر سے خدائے تعالی نے پیدا کیا ہے ہزار برس حلے اور ہزار برس

عام جواهر فتعلق بكل جوهر حور ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا الى
جواہر اور ٹنگا ہوگا ہر جواہر کو حوریں پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ پہونچینگے

مقعد صدق فى عند مليك مقتدر وذلك يوم الجمعة فيقعدون
بیٹھک سچی میں نزدیک بادشاہ قدرت والے کے اور یہ جمعہ کا دن ہوگا پس بیٹھینگے

على مائدة الخلد وينزل عليهم الرحيق المختوم ختامه من مسك
خوان ہمیشگی پر اور اتریگا ان پر خالص شربت مہر کیا ہوا مہر اسکی مشک کی

فيشربونه وقال هم الذين يعملون الصلحت ويجتنبون عن
سو پئیں گے اسکو اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے ہیں بچتے ہیں

المعاصى وعن كعب سالت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
گناہوں سے کہا کعب نے پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عن اشجار الجنة فقال لا ييبس اغصانها ولا يتساقط اوراقها ولا
جنت کے درختوں کو سوال تو آپ نے فرمایا نہیں خشک ہوتی ہیں شاخیں انکی اور نہ گرتے ہیں پتے انکے اور نہ

يفنى ثمارها وان ادنى اشجار الجنة شجرة طوبى
فنا ہوتے ہیں پھل اسکے اور ادنی سے ادنی درخت بہشت کا درخت طوبی ہے

اصلها من درة بيضاء واعلاها من ذهب ووسطها
جڑ اسکی موتی سفید کی ہے اور اوپر کی جانب سونے کی ہے اور درمیان اسکا

من فضة واغصانها من زبرجد واوراقها من سندس وعليها
چاندی کا ہے اور اسکی شاخیں زبرجد کی ہیں اور اسکے پتے سندس کے ہیں اور اس پر

سبعون الف غصن واغصانها ملتصقة بساق العرش وادنى
ستر ہزار شاخیں ہیں اور اسکی شاخیں عرش کے پائے سے ملی ہیں اور اسکی

اغصانها فى السماء وليس فى الجنة غرفة ولا قبة ولا حجرة الا وفيها
سب سے چھوٹی شاخ آسمان میں ہیں اور جنت میں نہیں کوئی بالاخانہ اور نہ قبہ اور نہ حجرہ مگر اس میں

غصن من اغصانها فيظل عليها وفيها من الثمار ما تشتهيه الانفس
اسکی شاخوں سے ایک شاخ ہو سو وہ اس پر سایہ کرتی ہے اور درخت طوبی میں میوے ہیں جو دل چاہے

فنظيرها فى الدنيا شمس اصلها فى السماء وقد يضئ ضوءها فى
پس درخت طوبی کی نظیر دنیا میں آفتاب ہو کہ اسکی اصل آسمان میں ہے اور پہونچتی ہے اسکی روشنی

كل درجة وكل مكان وقال على رض ان اشجار الجنة الذى من
ہر درجے اور ہر مکان میں اور فرمایا علی رض نے کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں

الفضة واوراقها بعضها من فضة وبعضها من ذهب فان كان
اور بعض درختوں کے پتے چاندی سے ہیں اور بعضوں کے سونے سے اگر

اصل الشجر من ذهب تكون اغصانها من فضة وان كان اصلها
درخت کی جڑ سونے سے ہو تو اسکی شاخیں چاندی کی ہیں اور اگر اسکی جڑ

من فضة تكون اغصانها من ذهب واشجار الدنيا تكون اصلها
چاندی سے ہو تو اسکی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ ہوتی ہے

فى الارض وفرعها فى الهواء لانها دار التكليف وليس كذلك اشجار
زمین میں اور شاخ ہوا میں کیونکہ دنیا تکلیف کا گھر ہے اور نہیں ہیں اسطرح جنت کے درخت

الجنة لان اصلها فى الهواء واغصانها فى الارض كما قال الله تعالى
کیونکہ انکی جڑ ہوا میں ہے اور انکی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا حق تعالی نے

قطوفها دانية اى ثمارها قريبة وتراب ارضها مسك وعنبر
اسکے میوے نزدیک ہیں یعنے اسکے پھل قریب ہیں اور بہشت کی زمین کی مٹی مشک اور عنبر

وكافور وانهارها ماء ولبن وعسل وخمر واذا هبت الريح فى الجنة
اور کافور ہے اور اسکی نہریں پانی اور دودھ اور شہد اور شراب ہیں اور جب چلے ہوا جنت میں

وتضرب الاوراق بعضها ببعض يسمع منه صوت ما سمع مثله
اور مارے بعض پتوں کو بعض سے تو اس سے سنی جاتی ہے ایسی آواز کہ کوئی آواز نہیں سنی گئی اسطرح کی

فى الحسن والملئكة فى الجنة يبنون القصور ويغرسون الغرس
خوبی میں اور فرشتے جنت میں بناتے ہیں بالاخانے اور لگاتے ہیں درخت

لاهل الجنة اذا اشتغلوا بالتسبيح والاستغفار وذكر الله وقراءة

اہل جنت کے لیے جبکہ وہ مشغول ہوں تسبیح اور استغفار اور ذکر خدا اور قراءت اور قرآن میں

القرآن اشتغلوا بالبنيان وغير ذلك ببركة ذكر الله عز وجل

تو فرشتے مشغول ہوتے ہیں بنانے وغیرہ میں برکت سے ذکر خدا کے عز و جل کے

فلما كفوا عن ذكر الله تعالى كفوا عن بنيانه وفي الخبر ما من عبد

پس جب کہ چھوڑ دیتا ذکر خدائے تعالیٰ کو تو وہ چھوڑ دیتے ہیں بنانا اور حدیث میں ہے کہ جو بندہ

يصوم شهر رمضان الا زوجه الله من حور العين في خيمة من

روزے رکھیگا ماہ رمضان کے تو خدائے تعالیٰ اسکا نکاح کرائیگا حور عین سے جو خیمہ میں ہے

درة مجوفة بيضاء كما قال الله تعالى حور مقصورات في الخيام لكل

سفید موتی کے جسکا درمیان خالی ہو جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے حوریں خیموں میں روکی گئیں ہیں

امراة منهن سبعون سريرا من ياقوت حمراء على كل سرير سبعون

اور ہر حور کے لیے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت کے ہر تخت پر ستر بچھونے ہیں

فراشا على كل فراش الف صحفة من ذهب يعطي زوجها مثل ذلك وهذا كله لمن صام

ہر بچھونے پر ہزار پیالے ہیں سونے کے اور دیگا اسکے شوہر کو بھی اسقدر اور یہ سب انکے لیے ہیں جنہوں نے

رمضان سوى ما عمل من الحسنات باب ۴۲ في ذكر الجنة في الخبر ان وراء الصراط

روزے رکھے علاوہ اسکے جو نیک عمل کیے باب ۴۲ اہل جنت کے بیان میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے چند

صحاري فيها اشجار طيبة وتحت كل شجرة عينان ماؤهما انفجرت

کشادہ میدان ہیں ان میں سبز درخت ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو چشمے ہیں انکا پانی جاری ہے

من الجنة احدهما عن اليمين والاخرى عن الشمال فالمؤمنون

جنت سے ایک داہنی طرف ہے اور دوسرا بائیں طرف ہے اور مومن

يجوزون من الصراط وقد قاموا من القبور وقاموا في الحساب

گذر سکیں پل صراط سے اور وہ آئے قبروں سے اور کھڑے ہوئے مقام حساب میں

ووقفوا في حر الشمس فيجيئون ويشربون من احدى العينين واذا بلغ

اور ٹھہرے آفتاب کی گرمی میں سو وہ آئینگے اور پئینگے ایک سے ان دونوں چشموں کے سو جب پہنچیگا

الماء صدورهم يزول منه كل ما كان فيها من غل وخيانة و

پانی انکے سینوں میں تو پھر الگ سے دور ہو جاویگا جو سینے میں تھا کینہ اور خیانت اور حسد

حسد واذا بلغ الماء في بطونهم يزول منه كل ما كان فيها من قذر

اور جب پہنچیگا پانی انکے پیٹوں میں تو سب اس سے دور ہو جاویگا جو انکے پیٹ میں تھا پلیدی اور غلاظت

وَيَبُولُ فَيَطْهُرُ ظَاهِرُهُمْ وَبَاطِنُهُمْ ثُمَّ يَجِيئُونَ إِلَى حَوْضٍ آخَرَ فَيَغْتَسِلُونَ

اور پیشاب سو پاک ہو جاویگا انکا ظاہر اور باطن پھر آوینگے دوسرے چشمے پر پس دھوینگے

فِيهِ رُؤُوسَهُمْ وَنُفُوسَهُمْ فَيَصِيرُ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ

اس میں اپنا سر اور بدن سو ہو جاوینگے انکے چہرے جیسے چودھویں رات کا چاند اور

تَلِينُ نُفُوسُهُمْ كَالْحَرِيرِ وَتَطِيبُ أَجْسَادُهُمْ كَالْمِسْكِ فَيَنْتَهُونَ إِلَى

نرم ہو جاوینگے انکے بدن جیسے ریشمی کپڑا اور خوشبودار ہو جاوینگے انکے بدن جیسے مشک پھر پہونچینگے

بَابِ الْجَنَّةِ وَإِذَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ لِلْجَنَّةِ حَلْقَةً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَضْرِبُونَهَا

جنت کے دروازے پر اور جب دیکھینگے مومن جنت کے دروازے کی زنجیر جو سرخ یاقوت سے بنا اسکو کھٹکھٹائینگے

بِصَفْحَتِهِمْ فَيَسْمَعُ مِنْهُ الطَّنِينَ فَيَبْلُغُ كُلَّ حَوْرَاءَ أَنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَقْبَلَ

اپنے ہاتھوں سے سو اس سے سنی جاویگی ایک باریک آواز سو معلوم ہو جاویگا ہر حور کو کہ اسکا شوہر آیا ہے

فَيَخْرُجُ الْحُورُ وَتُعَانِقُ زَوْجَهَا وَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ حَبِيبِي وَأَنَا رَاضِيَةٌ

پس ہر حور نکلیگی اور بغلگیر ہوگی اپنے شوہر سے اور کہیگی اسکو تو میرا محبوب ہے اور میں تجھسے راضی ہوں

عَنْكَ وَلَا أَسْخَطُ أَبَدًا وَيَدْخُلُونَ فِي الْجَنَّةِ بَيْتَهُمَا وَكَانَ فِي الْبَيْتِ سَبْعُونَ

اور کبھی ناخوش نہ ہونگی اور داخل ہونگے جنت میں اپنے گھر اور گھر میں ستر تخت ہیں

سَرِيرًا وَعَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشًا وَعَلَى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُونَ زَوْجَةً

اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بی بی

وَعَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلَلِ

اور ہر بی بی پر ستر حلے دکھائی دیتا ہوگا پنڈلی کا گودا پیچھے سے حلوں کے

وَفِي الْخَبَرِ وَلَوْ أَنَّ شَعْرَةً مِنْ شَعَرَاتِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَقَطَتْ عَلَى

اور خبر میں ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کے بالوں سے ایک بال اگر گرے

الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ … قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

زمین پر تو البتہ روشن کردے سب زمین کے رہنے والوں کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ بَيْضَاءُ يَتَلَأْلَأُ لَا يَنَامُ أَهْلُهَا وَلَا شَمْسَ وَلَا قَمَرَ

وسلم نے جنت سفید ہے چمکتی نہیں سوتے ہیں اسکے رہنے والے اور نہ سورج ہے اور نہ چاند

وَلَا لَيْلَةَ وَلَا يَوْمَ وَلَا نَوْمَ فِيهَا لِأَنَّ النَّوْمَ أَخُو الْمَوْتِ وَوَرَاءَ الْجَنَّةِ

رات اور نہ دن اور نہ خواب اس میں کیونکہ خواب موت کا بھائی ہے اور جنت کی گرد

سَبْعُ حَوَائِطَ مُحِيطَةٌ بِالْجِنَانِ كُلِّهَا فَالْأَوَّلُ مِنْ فِضَّةٍ وَالثَّانِي

سات دیواریں ہیں جو گھیرے ہیں تمام جنتوں کو سو پہلا دیوار چاندی کی ہے اور دوسری

مِنْ ذَهَبٍ وَالثَّالِثُ مِنْ يَاقُوتٍ وَالرَّابِعُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَالْخَامِسُ

سونے کی اور تیسری یاقوت کی اور چوتھی موتی کی اور پانچواں

مِنْ لُؤْلُؤٍ وَالسَّادِسُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَالسَّابِعُ مِنْ نُورٍ يَتَلَأْلَأُ وَمَا بَيْنَ كُلِّ

مروارید کی اور چھٹی زبرجد کی اور ساتویں نور کی جو چمکتا ہے اور درمیان ہر دو

حَائِطَيْنِ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَجُرْدٌ مُرْدٌ مُكَحَّلُونَ

دیوار کے پانچ سو برس کی مسافت ہے اور اہل جنت کے بدن پر بال نہ ہونگے اور بے ریش ہونگے سرمہ لگے ہونگے

وَلِلرِّجَالِ شَوَارِبُ خَضْرَاءُ وَهُوَ أَسْلَمُ مَا يَكُونُ عَلَى الْأَمْرَدِ وَذَلِكَ لِتَمَيُّزِ

اور مردوں کو مونچھیں ہونگے سبز اور نہایت خوب تر ہے جو اونپر ہے اور مونچھوں کا سبز ہونا اسواسطے ہوگا

الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

کہ مردوں کو عورتوں سے تمیز ہو اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ

أَهْلَ الْجَنَّةِ يَكُونُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَنْقَلِبُ كُلُّ حُلَّةٍ

اہل جنت پر ایک ایک پر ستر ستر حلے ہونگے بدلیگا ہر حلہ

فِي سَاعَةٍ سَبْعِينَ لَوْنًا وَيَرَى وَجْهَهُ فِي وَجْهِهَا وَصَدْرِهَا وَسَاقِهَا

ہر گھڑی میں ستر رنگ وہ دیکھیگا اپنا چہرہ حور کے چہرے اور سینے اور دونوں پنڈلیوں میں

وَتَرَى وَجْهَهَا فِي وَجْهِهِ وَصَدْرِهِ وَسَاقِهِ وَلَا يَبْزُقُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ

اور دیکھیگی حور اپنا چہرہ اسکے چہرے اور سینے اور زانو پنڈلیوں میں اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک سنکیں گے

وَلَا يَكُونُ لَهُمْ شَعْرُ الْإِبْطِ وَلَا شَعْرُ الْعَانَةِ إِلَّا الْحَاجِبَيْنِ وَشَعْرَ الرَّأْسِ وَ

اور نہ ہونگے انکے بال بغل کے اور نہ زیر ناف کے مگر دونوں ابرو اور سر کے بال پلکیں ہونگی اور

الْأَشْفَارَ يَزْدَادُونَ كُلَّ يَوْمٍ جَمَالًا وَحُسْنًا كَمَا يَزْدَادُونَ كُلَّ يَوْمٍ هَرَمًا

بڑھتا ہے ہر روز حسن و جمال انکا جیسے بڑھتے ہیں ہر روز بوڑھاپے میں

فِي الدُّنْيَا وَيُعْطَى كُلُّ وَاحِدٍ قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَ

دنیا میں اور دیا جائیگا ہر ایک کو سو مرد کی طاقت کھانے اور پینے اور

الْجِمَاعِ يُجَامِعُونَ كَمَا يُجَامِعُ أَهْلُ الدُّنْيَا مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ حُقُبًا

جماع میں اور جماع کرینگے جیسے جماع کرتے ہیں دنیا والے مرد اور عورت برسوں

وَالْحُقُبُ ثَمَانُونَ سَنَةً وَلَا مَلَلَ وَلَا قَمْلَةَ عَلَى ذَلِكَ الْفِرَاشِ

اور حقب اسی برس کا ہے ورنہ جی اوبے گی اور نہ جوں ہوگی بچھونے پر

وَإِذَا جَامَعَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَجَدَهَا عَذْرَاءَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض مَا سَمِعَ

اور اگر ہر دن جماع کرے تو پائیگا حور کو کنواری اور کہا ابن عباس رض نے کہ سنا نہیں گیا

مِثْلَهَا فِي الْحُسْنِ وَعَنْ عَلِيٍّ عَ أَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حور کے مانند خوبی میں اور حضرت علی ع سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ أَعْلَاهَا الْحُلَلُ وَمِنْ

و آلہ وسلم نے البتہ بہشت میں ایک درخت ہے نکلتے ہیں اسکے اوپر سے حلے اور

اسفلها الخیل ذوات الاجنحة سروجها مرصعة مکللة بالدر و
اس کے نیچے گھوڑے پاروں والے ہیں زین انکے مرصع ہیں موتی اور
الیاقوت ولا تروث ولا تبول فیرکب اولیاء الله فتطیر بهم فی الجنة
یاقوت سے اور وہ لید نہیں کرتے ہیں اور نہ پیشاب سو سوار ہونگے خدا کے دوست پس اڑ جاوینگے انکو لیکر جنت میں
فیقول الذین اسفل منهم یا رب بما بلغ عبادك هؤلاء بهذه
پس کہینگے وہ لوگ جو انکے نیچے جنت میں ہیں اے رب کس سبب سے پہنچے تیرے بندے اس مرتبہ پر
الکرامة فیقول لهم انکم کنتم تنامون وهم یصلون وکانوا یصومون
مرتبہ پر پس فرماویگا خدا تعالی انکو کہ تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور وہ روزے رکھتے تھے
وانتم تفطرون وانهم کانوا ینفقون اموالهم وانتم تمسکون وتبخلون
اور تم افطار کرتے تھے اور وہ خرچ کرتے تھے اپنے مال کو اور تم رکھتے تھے اور بخل کرتے تھے
وکانوا یجاهدون وانتم تجبنون وعن ابی هریرة انه قال ان فی الجنة
اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے اور ابی ہریرہ رض سے روایت ہے کہا جنت میں
شجرة لو یسیر الراکب فی ظلها مائة عام ما یقطعها قال الله تعالی وظل
ایک درخت ہے کہ اگر چلے سوار اسکے سایہ میں سو برس تو نہیں قطع کریگا اسکو فرمایا اللہ تعالی نے اور سایہ
ممدود ونظیره فی الدنیا الوقت الذی قبل طلوع الشمس وبعد غروبها
دراز اور اسکی نظیر دنیا میں وہ وقت ہے جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہے اور جو آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہے
الی ان یدخل سواد اللیل قال الله تعالی الم تر الی ربك کیف مد الظل یعنی
رات کی سیاہی کے داخل ہونے تک فرمایا اللہ تعالی نے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کیطرف کہ کیسے دراز کیا سایہ یعنی
قبل طلوع الشمس [illegible] وبعد غروبها وروی عن النبی صلی الله علیه وآله
آفتاب کے نکلنے سے پہلے [illegible] اسکے ڈوبنے کے پیچھے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
[illegible] ساعات الجنة [illegible] الساعة
[illegible] اس وقت کی جو جنت کے وقتوں سے زیادہ مشابہ ہو اور یہ وقت ہے
[illegible] الشمس [illegible]
[illegible] سے پیچھے ہے جنت کا سایہ ہمیشہ رہیگا [illegible] اور ہے اور
[illegible]
[illegible] میوے [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں کوئی سرا انکا یوں کہ [illegible]
[illegible] وسلم انه قال
[illegible] وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا

خلق الله وجه الحور من اربعة الوان ابيض واخضر واصفر واحمر و

پیدا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد اور سرخ اور

خلق بدنها من الزعفران والمسك والعنبر والكافور وخلق شعورهن

پیدا کیا اسکا بدن زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے اور پیدا کیے انکے بال

من القرنفل ومن اصابع رجليها الى ركبتيها من الزعفران الاطيب و

لونگ سے اور پیدا کیا اسکو اسکے دونوں پیروں کی انگلیوں سے دونوں زانو تک نہایت خوشبودار زعفران سے اور

من ركبتيها الى ثدييها من المسك ومن ثدييها الى عنقها من العنبر

اسکے دونوں زانو سے دونوں پستان تک مشک سے اور دونوں پستان سے گردن تک عنبر سے

ومن عنقها الى راسها من الكافور ولو بزقت بزقة في الدنيا لصارت

اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حور ایک بار تھوک دیوے دنیا میں تو البتہ ہو جاوے

كلها مسكا مكتوب على صدرها اسم زوجها واسم من اسماء الله

تمام دنیا مشک لکھا ہے اسکے سینے پر اسکے شوہر کا نام اور ایک نام خدا تعالی کے ناموں سے

تعالى وما بين منكبيها فرسخ في فرسخ وفي كل يد من يديها

اور کشادگی اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان کوس در کوس عرض ہے اور اسکے دونوں ہاتھوں سے ہر ہاتھ میں

عشرة اسورة من ذهب وفي اصابعها عشرة خواتيم وفي رجليها

دس کنگن ہیں سونے کے اور اسکی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہیں اور اسکے دونوں پیر میں

عشرة خلخال من الجواهر واللؤلؤ وروي عن ابن عباس انه قال قال

دس پازیب ہیں جواہر اور موتی کے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان في الجنة حورا يقال لها

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے کہ اسکو کہا جاتا ہے

لعبة خلقها الله تعالى من اربعة اشياء من المسك والكافور و

لعبہ اسکو پیدا کیا خدا تعالی نے چار چیز سے مشک اور کافور اور

العنبر والزعفران وعجنت طينتها بماء الحيوان وجميع الحوراء لها

عنبر اور زعفران سے اور گوندھی گئی اسکی مٹی آب حیات سے اور تمام حوریں

عشاق ولو بزقت في البحر بزقة لعذب ماء البحر من ريقها مكتوب

اسپر عاشق ہیں اور اگر تھوک دے ایک بار دریا میں تو میٹھا ہو جاوے دریا کا پانی اسکے تھوک سے

على صدرها من احب ان يكون له مثلي فليعمل بطاعة ربي و

لکھا ہے اسکے سینے پر جو چاہے کہ ہو میری سی حور اسکے لیے تو اسکو چاہیے کہ مشغول ہو اپنے رب کی عبادت میں

روي عن ابن مسعود انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم ان الله تعالى لما خلق جنة عدن دعا جبرئيل وقال له

کہ اللہ تعالیٰ نے جب پیدا کیا جنت عدن تو بلایا جبرئیل کو اور فرمایا اسکو

انطلق وانظر الى ما خلقت لعبادى واوليائى فذهب جبرئيل

جا اور دیکھ جو میں نے پیدا کیا اپنے بندوں اور دوستوں کے لیے پس گیا جبرئیل

وطاف فى ذلك الجنان فاشرفت اليه جارية من حور العين من بعض

اور پھرا اس جنت میں پس سر اٹھایا اسکی طرف ایک لڑکی نے حور عین سے

شرفات القصور وتبسمت الى جبرئيل عليه السلام وصارت جنات

کسی بالے خانے سے اور مسکرائی جبرئیل علیہ السلام کی طرف سو ہو گئی جنت

عدن من ضوء ثناياها منورة فخر جبرئيل مغشيا عليه وظن انه

عدن اسکے دانتوں کی روشنی سے روشن پس گر پڑے جبرئیل علیہ السلام بیہوش ہو کر اور خیال کیا کہ یہ

من نور رب العزة فنادت الجارية يا امين الله ارفع راسك فرفع

نور سے رب العزت کے ہے پھر آواز دی اس لڑکی نے کہ اے امین خدا اٹھا اپنا سر پس اٹھایا جبرئیل نے

راسه ونظر اليها وقال سبحان الذى خلقك فنادت الجارية يا

اپنا سر اور دیکھا اسکی طرف اور کہا پاک ہے اسکی جس نے تجھکو پیدا کیا پھر آواز دی لڑکی نے اے

امين الله اتدرى لمن خلقت قال لا فقالت الجارية ان الله خلقنى

امین خدا کیا تو جانتا ہے کہ میں کس کے لیے پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا لونڈی نے کہ اللہ نے مجھکو پیدا کیا

لمن اثر رضاء الله تعالى على هوى نفسه وعلى هذا جاء فى الخبر عن النبى

اسکے لیے جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو اختیار کرے اپنے نفس کی خواہش پر اور اسی طرح حدیث میں ہے

صلى الله عليه وآله وسلم انه قال رايت فى الجنة ملائكة يبنون

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے فرشتے جنت میں کہ بناتے ہیں

قصورا لبنة من ذهب ولبنة من فضة وبينما هم كذلك اذ كفوا عن البناء

محل ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی سے اور اسی طرح بناتے میں پھر جب ... موقوف کیا

ثم ... لم كففتم عن البناء قالوا قد تمت نفقتنا قلت ما نفقتكم

بنانے میں ... موقوف کیا بنانا جواب دیا تمام ہوا خرچ ہمارا میں نے کہا تمھارا کیا خرچ ہے

قالوا ... لفقير يذكر الله تعالى فلما كف عن ذكر الله كففنا

... اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے پس جب وہ موقوف کرے ذکر تو ہم موقوف کرتے ہیں

عن ... وذا اكل ولى الله من فواكه الجنة ما شاء و

... خدا کا دوست جنت کے میوے جو چاہے اور

... تعالى ان يقدموا اليه الطعام فياتون

... سامنے کھانا پس وہ لاتے ہیں

بسبعين الف وصيف ومع كل وصيف سبعون الف مائدة من در

ستر ہزار خدمتگار اور ہر خدمتگار کے ہمراہ ستر ہزار خوان ہیں موتی

وياقوت وعلى كل مائدة الف صحفة من ذهب كما قال الله تعالى

اور یاقوت کے اور ہر خوان پر ہزار پیالے ہیں سونے کے جیسا فرمایا خدا تعالیٰ نے

ويطاف عليهم بصحاف من ذهب واكواب وفيها ما تشتهيه

الانفس وتلذ الاعين وانتم فيها خالدون وفي كل صحفة

سبعون الف لون من [illegible] لكل لقمة لذة [illegible] الطعام

ولم تغلي في قدر [illegible] ولكن الله تعالى قال له كن فيكون

الا يعجب فيأكل ولي [illegible] ما يشاء وزوجته معه

[illegible] علمهم كنتم البخت تتقفون

باجنحتهم على راس ولي [illegible] فتقول كل طير يا ولي الله انا

كان [illegible] وشربت [illegible] السلسبيل [illegible] كان فوق كذا وكذا

وارتعت في رياض [illegible] منها فيشتاق ولي الله الى

[illegible] الطيور فاشرب على المائدة من اي لون

شاء فيكون [illegible] يرجع

الطائر باذن الله تعالى [illegible] ان اكل منها

ولا ينقص شيء [illegible] الناس

وَيُعَلِّمُونَ الْغَيْرَ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ رَسُولُ

اور سکھاتے ہیں دوسروں کو اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی ہے اور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اہل جنت کھاویں گے اور پیئیں گے

وَيَتَفَكَّهُونَ لَكِنْ لَذَّةٌ ثُمَّ يَصِيرُ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ رَشْحًا كَرِيحِ الْمِسْكِ

اور میوے کھاوینگے لذت کے لیے پھر ہوگا انکا کھانا اور پینا بادشکل پسینہ مشک اور کافور کی خوشبو ہوگی

وَالْكَافُورِ وَنَظِيرُهُ فِي الدُّنْيَا الْوَلَدُ فِي بَطْنِ الْأُمِّ لَا يَبُولُ وَلَا يَتَغَوَّطُ

اور اسکی نظیر دنیا میں بچہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہو نہ پیشاب کرتا ہو اور نہ پاخانہ

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اے اللہ ہمکو عطا فرما حرمت سے پیغمبر کے اور اسکی آل کے جو پاک طیب ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب تعریف خدا کو ہی جو صاحب سارے جہان کا ہے

## خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی نوالہ کہ یہ مجموعہ گنجینۂ نصیحت وخزینۂ عبرت پرانا اخبار وآثار مسمی بہ دقائق الاخبار جو تصانیف امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ در ذکر خلقت نور محمدی صلعم وتخلیق آدم علیہ السلام وذکر موت وجواب روح وذکر شیطان وذکر معصیت وثواب صبر وجواب نکیرین وذکر کراما کاتبین وغیرہا میں عمدہ کتاب ہی بار بار ترجمہ اسکا زبان فارسی میں چھپ بھی چکا ہی مگر کم علم اسکے سمجھنے سے قاصر تھے اسلیے فخر التاجرین بلند ہمت عالی حوصلہ جناب الحاج زائر الحرمین الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ کولوٹولہ اسکوائر نمبر (۱۶) نے بانداز عبد ایدو عام فہم زبان سلیس میں ترجمہ حسب محاورہ فصحای دہلی بصرف زر کثیر فصیح البیان مولوی میر محمد صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ ساکن میرٹھ ابن مولوی حافظ سید محمد صاحب سے لکھوایا در مطبع توفیقی واقع کلکتہ میں بہ اہتمام الحاج محمد عبد القیوم نے اس مطبع قیومی میں صحت اور عمدگی کے ساتھ ماہ اپریل ۱۸۹۹ء میں چھپکر طیار ہوا حق سبحانہ جل شانہ زمرۂ الہ مقبول فرماوے مؤثر قلوب جہان وجہانیان کرے آمین

## اشتہار

حق تصنیف و ترجمہ اس کتاب کا بحق مترجم محفوظ ہی کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا قصد نفرمائیں باسیٔ نفع فصل نقد و کتاب اسکی جنکو مطلوب ہو دوکان تاجر واقع کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

مسلم الحاج محمد یعقوب تاجر کتب عفی عنہ